بسم الله الرحمن الرحيم

اشاریۂ جہانِ حمد

(شمارہ ۱۔۱۹)

مرتبہ

ڈاکٹر محمد سہیل شفیق

جہانِ حمد پبلی کیشنز،

حمد و نعت ریسرچ سینٹر، کراچی

ضابطہ

نام کتاب : اشاریہ جہانِ حمد

مرتب : ڈاکٹر محمد سہیل شفیق

Cell No.: 03002268075

E-mail: sascom7@yahoo.com

بارِ اول : ۲۰۱۳ء

صفحات : ۳۴۵

کمپوزنگ : محمد فیصل کمال

ناشر : جہانِ حمد پبلی کیشنز، حمد و نعت ریسرچ سینٹر

نوشین سینٹر، سیکنڈ فلور، کمرہ نمبر ۱۹، اردو بازار، کراچی۔

Cell No.: 03002831089

E-mail: tahirsultani@gmail.com

ش ف ی

۰۲۵-۳ اشاریۂ جہانِ حمد / مرتب: ڈاکٹر محمد سہیل شفیق۔

کراچی: جہانِ حمد پبلی کیشنز، کراچی ۲۰۱۳ء۔

۳۴۵ص

۱۔رسالہ۔ جہانِ حمد (کتابی سلسلہ)۔ ۲۔حمد و نعت۔

۳۔مقالات۔ I۔مرتب

انتساب

استاذ العلماء

علامہ جمیل احمد نعیمی مدظلہ العالی

ممتاز منظوم سیرت نگار **انصار الحق قریشی (گہر اعظمی)**

ممتاز قلم کار و نعت نگار **ڈاکٹر ثنا قریشی**

کی محبتوں، شفقتوں، دعاؤں کی نذر

اور

جملہ رفیقانِ ''جہانِ حمد'' کے نام

سہیل

اجمال

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
☆	حرفِ تحسین (پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج)	۹_۸
☆	سفرِ سعادت (طاہر حسین طاہر سلطانی)	۱۱_۱۰
☆	عرضِ مرتب (ڈاکٹر محمد سہیل شفیق)	۱۴_۱۲
۱۔	جہانِ حمد ایک نظر میں	۱۵
۲۔	اداریے	۱۶
۳۔	مقالات:	
	بلحاظ عنوانات	۳۹_۱۷
	بلحاظ مصنفین / مرتبین	۷۳_۴۰
۴۔	نقد و نظر:	
	تبصرہ کتب بلحاظ کتب	۷۸_۷۴
	تبصرہ کتب بلحاظ مصنفین / مرتبین کتب	۸۷_۷۹
	تبصرہ کتب بلحاظ تبصرہ نگارانِ کتب	۹۴_۸۸
۵۔	حمد و مناجات	۲۴۴_۹۵

نمبر شمار	عنوانات	صفحہ نمبر
۶۔	نعتیں	۳۰۷_۲۴۵
۷۔	حمدیہ و نعتیہ اشعار	۳۱۱_۳۰۸
۸۔	حمدیہ و نعتیہ رباعیات	۳۱۳_۳۱۲
۹۔	قطعات	۳۱۵_۳۱۴
۱۰۔	منظومات	۳۲۰_۳۱۶
۱۱۔	نذرانہ ہائے عقیدت	۳۲۷_۳۲۱
۱۲۔	انٹرویو	۳۳۰_۳۲۸
۱۳۔	سروے	۳۳۰
۱۴۔	خطوط	۳۳۸_۳۳۱
۱۵۔	پیغامات و تاثرات	۳۴۱_۳۳۸
۱۶۔	متفرقات	۳۴۳_۳۴۲
۱۷۔	رپورٹیں	۳۴۵_۳۴۴

حرفِ تحسین

موضوعاتی لٹریچر اور جرائد ورسائل کی دنیا میں اشاریہ بندی یا اشاریہ سازی ایک فن کی حیثیت اختیار کر چکا ہے۔ اور اب اتنا ناگزیر لگتا ہے کہ اس کے بغیر جرائد ورسائل اور موضوعاتی تحریرات بیک نظر سامنے نہیں آسکتیں۔ ظاہر ہے کہ یہ فن، اقتضائے زمانہ سے پیدا ہوا ہے جو اپنی ضرورت، اہمیت اور حیثیت منوا چکا ہے اب اِس سے صرفِ نظر ممکن نہیں رہا۔ کیونکہ تحقیق کے ناگزیر لوازمات میں اسے مناسب جگہ مل چکی ہے جس نوعیت کا یہ کام ہے وہ کام صلاحیت وقابلیت کے ساتھ ساتھ ذوق اور محنت کا بھی متقاضی ہے اور اس کی تکمیل کیلئے دقت طلب ہونے کا اقتضاء اپنی جگہ۔ گذشتہ کئی دہائیوں سے مختلف جرائد ورسائل اور موضوعاتی عناوین کو محدود مدت مثلاً سال بہ سال تک کے اشاریوں کو میں نے دیکھا ہے مگر طویل مدتوں پر مشتمل اور کثیر موضوعاتی عناوین پر مشتمل کاموں کو دیکھنے کا شرف کبھی کبھی حاصل ہوا ہے۔ مثلاً قرآن کے اردو تراجم کی کتابیات اور قرآن کی اردو تفاسیر کی کتابیات وغیرہ، کتابی صورتوں میں شائع ہو چکی ہیں۔

اسی طرح مختلف حوالوں سے کتابیات مرتب ہوتی رہی ہیں۔ مگر گزشتہ برسوں میں ماہنامہ ’’معارف‘‘ اعظم گڑھ، انڈیا کا اشاریہ جو غالباً ۹۰ برسوں پر محیط تھا وہ ادارہ قرطاس کراچی سے شائع ہوا تھا۔ اُسے میرے عزیز القدر بلکہ اب عظیم القدر شاگرد، ڈاکٹر محمد سہیل شفیق نے ترتیب دیا تھا۔ اتنا وسیع وبسیط کام دیکھ کر مرتب کے لیے دل سے تحسین نکلی تھی اور خوشگوار حیرت کا احساس الگ ہو رہا تھا کہ جو کام کسی ادارے کے کرنے کا تھا وہ تنہا اس نوجوان نے کیسے انجام دے دیا۔ اس لیے اب مجھے اس کے ایسے کسی کام پر کبھی حیرت نہیں ہوگی۔ کیونکہ یہ وہ چیز ہے، جو زندگی میں پہلی بار ہی ہوتی ہے، بار بار نہیں ہوتی۔

اشاریۂ ’’جہانِ حمد‘‘، بلاشبہ ایک ایسا ہی کام ہے۔ جسے انتہائی مہارت اور خوش اسلوبی سے انجام دیا گیا ہے۔ اس سے پہلے بھی وہ ایسا کام ’’نعت رنگ‘‘ کے لیے کر چکے ہیں۔ بلاشبہ انھیں اپنے اس کام میں خصوصی ملکہ اور درک حاصل ہے ان جیسا اشاریہ، شاید ہی کسی نے مرتب کیا ہو کیونکہ وہ اپنے اشاریہ میں جتنے پہلوؤں اور جزئیات کا لحاظ رکھتے ہیں۔ اتنا الحاظ کسی اور کے ہاں نہیں ملتا۔

میرے نزدیک اس فن میں انھیں اختصاص کا درجہ حاصل ہے فقط ڈگریوں کے حصول کی غرض سے کام کرنے والے ’اسکالروں‘ کی وجہ سے تحقیقی مقالوں کے معیار میں جو ابتری آئی ہے۔ اُس کے پیشِ نظر میں بلامبالغہ کہہ سکتا ہوں کہ سہیل شفیق کا یہ کام کسی طرح بھی ایم۔ فل کی سطح سے کم نہیں ہے گو اب انھیں اس کی ضرورت نہیں۔ ماشاء اللہ پہلے ہی پی ایچ۔ ڈی۔ ہیں اور کام بھی اسی کے معیار کے منتخب کرتے ہیں اور خوب کرتے ہیں میں اپنے اس فاضل تلمیذ پر فخر کرتا ہوں اور دعا کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ انھیں ہمیشہ اپنے سایۂ عاطفت میں رکھے۔ دین ودنیا میں سُرخرو کرے اور علمی فتوحات سے نوازے اور نوازتا چلا جائے۔

آخر میں اس امر کا اظہار کئے بغیر نہیں رہ سکتا کہ ’’جہانِ حمد‘‘ کو اردو حمدیہ ادب میں اوّلین کتابی سلسلے کا اعزاز حاصل ہے اور یہ سعادت شاعرِ حمد ونعت جناب طاہر سلطانی کے حصے میں آئی ہے کہ وہ ایک عرصے سے تن تنہا نہ صرف ’’جہانِ حمد‘‘ بلکہ ماہنامہ ’’ارمغانِ حمد‘‘ کی اشاعت کا سلسلہ جاری رکھے ہوئے ہیں مگر یہ اشاریہ صرف ’’جہانِ حمد‘‘ کے شماروں پر مشتمل ہے۔ ممکن ہے کہ ’’ارمغانِ حمد‘‘ کا اشاریہ بھی اِسی طرح مکمل ہو۔ اللہ تعالیٰ طاہر سلطانی اور سہیل شفیق دونوں کو دنیوی واخروی فلاح سے نوازے۔ (آمین)

پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج
رئیس کلیہ معارفِ اسلامیہ،
ڈائرکٹر مسندِ سیرت،
جامعہ کراچی، کراچی

سفرِ سعادت

اللہ عزّوجل کا فضل و کرم اور احسانِ خاص ہے کہ ''جہانِ حمد'' کا سفرِ سعادت جاری ہے، ''جہانِ حمد'' حمد و نعت کے عالمی پیامبر کی حیثیت سے لِواءِ الحمد اٹھائے خراماں خراماں آگے بڑھ رہا ہے۔ ''جہانِ حمد'' فروغِ حمد و نعت کی ایک مثالی تحریک کا نام ہے۔ الحمد للہ ! حضور پُرنور محبوبِ کبریا ، سرورِ انبیاءﷺ کے طفیل ''جہانِ حمد'' کی آواز نہ صرف پاکستان بلکہ بیرونِ ممالک بھی سُنی جارہی ہے۔

''جہانِ حمد'' کی کوششوں و کاوشوں کی وجہ سے حمد و نعت کو مثالی فروغ حاصل ہوا ہے۔ راقم الحروف ستّر سے نوّے کی دھائی تک فروغِ قرآن و سنت اور نعت خوانی کی تحریک سے وابستہ ہے اور نوّے کی دھائی کے وسط سے فروغِ حمد کے لیے کوشاں ہے۔ اللہ رب العزّت کا لاکھ لاکھ احسان ہے کہ میرے مولا نے مجھ ہیچ مدان کو اس کام کے لیے منتخب کیا۔ اللہ کریم کے اس فضل و کرم اور احسان پر میں جتنا بھی شکر ادا کروں وہ کم ہے۔

آپ کو یہ جان کر خوشی ہوگی کہ ''جہانِ حمد''، ''ارمغانِ حمد'' اور بزمِ جہانِ حمد پاکستان کے تعاون سے اسلام آباد یونیورسٹی سے ریسرچ اسکالر محترمہ افضالہ شاہین نے حمد پر پی ایچ۔ڈی۔ کرلیا ہے۔ ان کے مقالے کا عنوان ''اردو حمد کا ارتقاء'' ہے۔ اسی طرح پنجاب یونیورسٹی سے ریسرچ اسکالر سعدیہ جعفر نے بھی پی ایچ۔ڈی۔ کا مقالہ مکمل کرلیا ہے۔ ان کے مقالے کا عنوان ''اردو حمد و مناجات'' ہے ۔ ہماری دعا ہے کہ کراچی یونیورسٹی سے بھی اردو حمد پر پی ایچ۔ڈی۔ ہو، وہ دن وہ وقت میرے لیے انتہائی خوشی کا باعث تھا کہ جب عزیزم ڈاکٹر محمد سہیل شفیق نے ''جہانِ حمد'' کا اشاریہ مکمل کر کے مسودہ کی شکل میں مجھے دکھایا۔ اس وقت میرے جذبات و احساسات کیا تھے، بتانے سے قاصر ہوں۔ ہاں اس وقت میرے دل سے سہیل شفیق کے لیے دعائیں نکل رہی تھیں۔ میں سمجھتا ہوں کہ سہیل شفیق بھی اللہ کریم کے چند خاص بندوں میں شامل ہیں تب ہی تو وہ اتنے بڑے بڑے کام سرانجام دے رہے ہیں کہ عقل حیران رہ جاتی ہے۔

ایں سعادت بزور بازو نیست
تانہ بخشد خدائے بخشندہ

اللہ تبارک و تعالیٰ اس نوجوان کو نظرِ بد سے بچائے اور اِسے اعلیٰ سے اعلیٰ مقام پر فائز فرمائے۔ (آمین)

ڈاکٹر سہیل شفیق نے ''ارمغانِ حمد'' کے اشاریے پر بھی کام شروع کردیا ہے۔ الحمد للہ ''ارمغانِ حمد'' کے سو سے زائد شمارے شائع ہو چکے ہیں۔ اِن میں خصوصی نمبر بھی شامل ہیں۔ مجھے امید ہے کہ سہیل شفیق ''ارمغانِ حمد'' کا اشاریہ بھی تیار کرنے میں کامیاب ہوجائیں گے۔ (ان شاء اللہ)

اشاریہ ''جہانِ حمد'' سہیل شفیق کی دِینی، علمی و ادبی کاوش ہے۔ مجھے یقین ہے کہ اِن کی کاوش ''اشاریہ جہانِ حمد'' حمد ریسرچ اسکالرز کے لیے ایک خزینہ ثابت ہوگی۔

راقم الحروف، رفیقانِ جہانِ حمد و معاونینِ جہانِ حمد بالخصوص رہبر شریعت فخرِ اہلسنّت قبلہ مفتی محمد جمیل احمد نعیمی ضیائی، رہبرِ شریعت و پیرِ طریقت خواجہ شفیق احمد مدنی ، رئیس کلیہ معارفِ اسلامیہ جامعہ کراچی، پروفیسر ڈاکٹر محمد شکیل اوج صاحب ،ممتاز منظوم سیرت نگار، گوہرؔ اعظمی (سابق چیف انجینئر بلدیہ کراچی)، معروف شاعرہ و ادیبہ ڈاکٹر ثنا قریشی صاحبہ کا ممنون و مشکور ہے کہ ان محترم و مکرم حضرات کے پرخلوص تعاون سے اشاریہ ''جہانِ حمد'' شائع ہوکر منظرِ عام پر آسکا۔

راقم ایک مرتبہ پھر پُرعزم نوجوان ڈاکٹر سہیل شفیق کو اِس سعی و کاوش پر دلی مبارکباد پیش کرتا ہے۔ رفیقانِ طاہرؔ و معاونینِ طاہرؔ سلطانی و دیگر حضرات سے درخواست گزار ہوں کہ آپ حضرات دعا فرمائیں کہ میں اور میرے رفقاء حمد و نعت ریسرچ سینٹر، اقراء اسکول (عربی ،اردو، انگلش) کے لیے اپنے معزز معاونین کے تعاون سے ایک پلاٹ حاصل کرنے میں کامیاب ہوجائیں۔

پلاٹ کی قیمت 80 لاکھ سے ایک کروڑ تک ہے۔ امید ہے کہ اللہ رب العزت ہماری مدد فرمائیں گے۔ حکومتِ پاکستان بالخصوص صوبہ سندھ کی حکومت سے درخواست ہے کہ ادارۂ چمنستان حمد و نعت (ٹرسٹ) کے لیے بھرپور طریقے سے مالی تعاون کرے۔ اِسی طرح اہلِ دل و مخیّر حضرات بھی اس کارِخیر میں بڑھ چڑھ کر حصّہ لیں۔ اللہ کریم جزائے خیر عطا فرمائے۔

شاعرِ حمد و نعت **طاہرؔ حسین طاہرؔ سلطانی**
چیئرمین حمد و نعت ریسرچ سینٹر، کراچی
مدیرِ اعلیٰ: ''جہانِ حمد'' و ''ارمغانِ حمد''

عرضِ مرتب

حمد نام ہے.... خالقِ کائنات کی تعریف و توصیف کے بیان اور اظہارِ تشکر کا.... کلامِ الٰہی کا آغاز بھی رب اللعالمین کی حمد و ثنا سے ہوتا ہے.....**الحمد لله رب العالمين** .... یہ کائنات .....مظاہرِ کائنات .... شمس و قمر، شجر و حجر، پہاڑ اور دریا، بحر و بر، صحرا و جنگل، رات اور دن، زمین و آسمان....اور جو کچھ آسمانوں اور زمین میں ہے، ہر شے اسی کی حمد کرتی ہے:

سبح لله مافی السمٰوٰت وما فی الارض (۱/۵۹)

اللہ ہی کی پاکی بیان کررہی ہے ہر چیز جو آسمانوں میں اور جو زمین میں ہے۔

حمد و نعت کے عالمی پیامبر ''جہانِ حمد'' کو اردو میں حمد کے موضوع پر اولین کتابی سلسلہ ہونے کا اعزاز حاصل ہے ۔''جہانِ حمد'' کا پہلا شمارہ صفر المظفر ۱۴۱۹ھ/ جون ۱۹۹۸ء میں منصۂ شہود پر آیا۔ اس عزم کے ساتھ کہ یہ تسلسل سے شائع ہوتا رہے گا۔ الحمدللہ یہ سلسلہ تاحال جاری و ساری ہے۔ اس دوران ''جہانِ حمد'' کے کئی اہم نمبر بھی شائع ہوئے۔ جن میں: خواتین نمبر، بہزؔاد لکھنوی حمد و نعت نمبر، صؔبا اکبرآبادی حمد و نعت نمبر، علامہ اقبؔال حمد و نعت نمبر، غیر مسلم نعت گو شعراء نمبر، مناجات نمبر، قرآن نمبر، اور امام احمد رضاؔ نمبر قابلِ ذکر ہیں۔

اردو حمدیہ ادب میں طرحی مشاعروں کی ابتدا بھی ''جہانِ حمد'' کے حصے میں آئی۔ بزمِ جہانِ حمد کے تحت باقاعدگی سے پچھلے پندرہ برسوں سے ماہانہ حمدیہ طرحی مشاعروں کا انعقاد ہورہا ہے۔ان مشاعروں میں پڑھے جانے والے کلام کو ''جہانِ حمد'' میں شائع بھی کیا جاتا ہے۔''جہانِ حمد'' کا ہر شمارہ، محض ایک شمارہ نہیں بلکہ اپنے موضوع پر ایک کتاب کی حیثیت رکھتاہے۔''جہانِ حمد'' کے یہ شمارے اپنے موضوع پر وقیع اور آنے والے محققین کے لیے سرمایۂ تحقیق ہیں۔مشمولات میں جو تنوع اور وسعت ہے اس کا اندازہ پیشِ نظر اشاریہ سے بخوبی لگایاجاسکتا ہے۔

''جہانِ حمد'' کے مدیرِ اعلیٰ طاہر حسین طاؔہر سلطانی وطنِ عزیز کے ممتاز حمد و نعت خواں اور خوش کلام شاعرِ حمد و نعت ہیں۔طاؔہر سلطانی کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انھیں بالخصوص ''حمدِ باری تعالیٰ'' کو موضوعِ سخن بنانے کی سعادت نصیب ہوئی جس پر نسبۃً طبع آزمائی کم کی گئی ہے اور وہ انتہائی محدود وسائل

کے باوجود اپنے اخلاصِ عمل اورعزم و ہمت کی بدولت کتابی سلسلہ ''جہانِ حمد'' اور ماہنامہ ''ارمغانِ حمد'' کراچی، پابندی سے شائع کررہے ہیں۔ علاوہ ازیں اپنے ادارے جہانِ حمد پبلی کیشنز، کراچی سے حمدیہ و نعتیہ ادب پر سو سے زائد کتب شائع کرچکے ہیں۔قدیم و جدید شعراء بلکہ مسلم و غیر مسلم شعراء کے حمدیہ و نعتیہ کلام سے اردو دنیا کو روشناس کرانے میں ان کا کردار نمایاں حیثیت کا حامل ہے۔

طاؔہر سلطانی کی مرتبہ کتب بالخصوص ''خزینۂ حمد'' اور ''حریمِ ناز میں صدائے اللہ اکبر'' کو نقشِ اول کا اعزاز حاصل ہے۔ ''خزینۂ حمد'' کے نام سے انھوں نے مختلف زبانوں میں لکھی جانے والی حمد یکجا کردی ہیں۔جس میں چار سو شعراء و شاعرات کے عربی، فارسی، اردو، انگریزی، پنجابی، پشتو، سندھی، بلوچی، سرائیکی اور گجراتی زبانوں پر مشتمل حمدیہ کلام مع ترجمہ شامل ہے۔جبکہ ''حریمِ ناز میں صدائے اللہ اکبر'' ۹۹ حمد گو شاعرات کے تذکروں اور حمدیہ کلام پر مبنی ہے۔

طاؔہر سلطانی نے خود کو فروغِ حمد و نعت کے لیے پوری طرح وقف کردیا ہے۔وہ حرص و ہوس سے ماورا اور سود وزیاں سے بے نیاز اس عزم بالجزم کے ساتھ مسلسل مصروفِ عمل ہیں کہ:

یہ جو لمحے باقی ہیں عمر کے انھیں وقفِ حمدِ خدا کروں
اسی جستجو میں اجل ملے اسی آرزو میں جیا کروں

(طاؔہر سلطانی)

میں اسے اپنی خوش نصیبی سمجھتا ہوں کہ ''جہانِ حمد'' کے اشاریے کے لیے جناب طاؔہر سلطانی نے میرا انتخاب کیا۔پیشِ نظر اشاریہ ''جہانِ حمد'' کے تاحال شائع ہونے والے ۱۹ شماروں کو محیط ہے۔ مقالات و مضامین کے دو اشاریے ہیں۔ ایک عنوانات اوردوسرا مصنفین/ مرتبین کی ترتیب کے اعتبار سے۔ اس کے علاوہ نقد ونظر کے عنوان سے تبصرہ شدہ کتب کے تین اشاریے ہیں۔ایک بلحاظ کتب، دوسرا مصنفین/ مولفین/مرتبین اور تیسرا تبصرہ نگاروں کے اعتبار سے ۔ حمد و مناجات اورنعتوں کی مطلع بھی اشاریے میں شامل ہیں۔ علاوہ ازیں حمدیہ و نعتیہ اشعار، رباعیات، قطعات، منظومات، نذرانہ ہائے عقیدت، انٹرویو، سروے، خطوط، پیغامات و تاثرات، متفرقات اور رپورٹوں کا بھی احاطہ کیا گیا ہے۔ اس طرح یہ ''جہانِ حمد'' کے ۱۹ شماروں کا ایک مکمل اشاریہ ہے۔ ناموں کے اندراج میں نام کے آخری حصے کو پہلے درج کیا گیا ہے، البتہ شعراء کے تخلص کو فوقیت دی گئی ہے۔ ہر اندراج کے سامنے بطور حوالہ پہلے شمارہ نمبر اور پھر صفحہ نمبر درج کیا گیا ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ کا فضل و احسان ہے کہ "اشاریۂ جہانِ حمد" کی صورت میں حضرت علامہ جمیل احمد نعیمی دامت برکاتہم العالیہ کے حکم کی تعمیل، جناب طاہرؔ سلطانی کی خواہش، اور میرے دوستوں ڈاکٹر داؤد عثمانی و محمد طاہر قریشی کا (طاہرؔ سلطانی سے اشاریہ جہانِ حمد کی تکمیل کا) کیا ہوا وعدہ وفا ہوا۔ **الحمد للہ علیٰ احسانہ۔**

اہلِ علم قارئین سے گزارش ہے کہ اگر اشاریے میں کوئی حوالہ قابلِ اصلاح نظر آئے تو مرتب کو ضرور مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کی تصحیح کی جاسکے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ راقم کی اس ادنیٰ کاوش کو اپنی بارگاہ میں قبول فرمائے اور اسے نافعِ عام بنائے۔ (آمین)

وما توفیقی الا باللہ علیہ توکلت و الیہ انیب

محمد سہیل شفیق
کراچی
۱۹ مئی ۲۰۱۳ء

"جہانِ حمد" ایک نظر میں

نمبر شمار	عنوان	تاریخ اشاعت	صفحات
۱	حمدیہ و نعتیہ ادب	جون ۱۹۹۸ء	۴۴۸
۲	حمدیہ و نعتیہ ادب	دسمبر ۱۹۹۸ء	۴۱۶
۳	حمدیہ و نعتیہ ادب	نومبر ۱۹۹۹ء	۳۶۴
۴	خواتین نمبر	اپریل ۲۰۰۰ء	۳۳۶
۵	حمدیہ ادب	ستمبر ۲۰۰۰ء	۲۴۸
۶	نعت نمبر	مئی ۲۰۰۱ء	۴۴۸
۷	نعت نمبر	مئی ۲۰۰۱ء	۲۲۴
۸	بہزادؔ لکھنوی حمد و نعت نمبر	نومبر ۲۰۰۱ء	۲۲۸
۹	صباؔ اکبر آبادی حمد و نعت نمبر	مارچ ۲۰۰۲ء	۳۸۴
۱۰	حمدیہ ادب	فروری ۲۰۰۳ء	۳۳۶
۱۱	مناجات نمبر	مئی ۲۰۰۳ء	۴۱۶
۱۲	حمدیہ ادب	ستمبر ۲۰۰۳ء	۳۸۲
۱۳	نعت نمبر	مئی ۲۰۰۴ء	۲۴۰
۱۴	اردو حمد کا ارتقاء	ستمبر ۲۰۰۴ء	۶۲۴
۱۵	تذکرۂ غیر مسلم حمد گو شعراء	مئی ۲۰۰۵ء	۱۶۸
۱۶	علامہ اقبالؒ نمبر	اگست ۲۰۰۶ء	۵۱۶
۱۷	"خوشبوؤں کا سفر" (صاحبِ کتاب نعت گویانِ اردو۔ پنجاب)	ستمبر ۲۰۰۷ء	۲۷۲
۱۸	قرآن نمبر	۲۰۰۹ء	۱۱۴۴
۱۹	امام احمد رضاؒ حمد و نعت نمبر	۲۰۱۱ء	۵۴۴

اداریے

طاہر سلطانی، طاہر حسین

۱۔ش ۱،ص ۱۵۔۱۶ — ۲۔ش ۲،ص ۱۴

۳۔ش ۳،ص ۱۳۔۱۴ — ۴۔ش ۴،ص ۹۔۱۰

۵۔ش ۵،ص ۷ — ۶۔ش ۶،ص ۱۳۔۱۶

۷۔ش ۷،ص ۱۱۔۱۳ — ۸۔ش ۸،ص ۱۱۔۱۵

۹۔ش ۹،ص ۱۰۔۱۳ — ۱۰۔ش ۱۰،ص ۱۳۔۱۵

۱۱۔ش ۱۱،صفحہ نمبر ندارد — ۱۲۔ش ۱۲،ص ۱۰۔۱۵

۱۳۔ش ۱۳،ص ۱۲۔۱۴ — ۱۴۔ش ۱۴،ص ۲۸۔۳۲

۱۵۔ش ۱۵،ص ۸۔۱۲ — ۱۶۔ش ۱۶،ص ۹۔۱۱

۱۷۔ش ۱۷،ص ۶۔۱۲ — ۱۸۔ش ۱۸،ص ۲۰۔۲۵

۱۹۔ش ۱۹،ص ۱۸۔۲۲

مضامین و مقالات

بلحاظِ عنوانات

آدابِ حمد: حمد میں اخلاصِ نیت/ پروفیسر خیال آفاقی (ش ۱۰،ص ۳۰۔۳۶)

آزادیٔ پاک و ہند سے قبل کی شاعرہ زیب عثمانیہ/انور جاوید ہاشمی (ش ۴،ص ۱۱۲۔۱۱۸)

آفتاب نعت.... مولانا احمد رضا قادری/پروفیسر رانا طاہر (ش ۱۹،ص ۲۳۴۔۲۴۱)

آیات القرآن فی شانِ حبیب الرحمٰن/مفتی احمد یار خان نعیمی (ش ۱۸،ص ۱۵۲۔۱۷۴)

آیاتِ محکمات و متشابہات/مفتی عبدالواجد قادری (ش ۱۸،ص ۵۴۰۔۵۴۵)

اچھے لوگوں کو یاد رکھنا اچھی بات ہے: بہزاد/پروفیسر خورشید خاور امروہوی (ش ۸،ص ۷۶۔۷۸)

احیائے نعت کا ناگزیر نام[اقبال عظیم]/پروفیسر علی حیدر ملک (ش ۶،ص ۱۴۲۔۱۴۳)

اختر ہاشمی کی ایک حمد/پروفیسر سحر انصاری (ش ۱۰،ص ۱۰۷۔۱۰۸)

اردو ادب میں حمدیہ اور نعتیہ سانیٹ نگاری کے امکانات/رئیس وارثی (ش ۱۲،ص ۱۱۵۔۱۲۰)

اردو حمد کا اجمالی جائزہ/طاہر سلطانی (ش ۱۴،ص ۳۶۔۸۶)

اردو حمد کی بہاریں/پروفیسر منظر ایوبی (ش ۱۴،ص ۱۳۔۲۳)

اردو حمد کے کلاسیکی شعراء اور عصر حاضر کے صاحب کتاب نعت گویان
کی حمد نگاری / طاہر سلطانی (ش ۱۴،ص ۸۷۔۲۱۶)

اردو حمد نگاری کا بے تاج بادشاہ لطیف اثر/طاہر سلطانی (ش ۵،ص ۱۱۷۔۱۳۲)

اردو حمد و نعت پر فارسی شعری روایات کا اثر/ ڈاکٹر خورشید خاور امروہوی (ش ۱۲،ص ۱۳۵۔۱۴۰)

اردو حمد و نعت پر فارسی شعری روایت کا اثر/ ڈاکٹر عاصی کرنالی (ش ۸،ص ۷۰۔۷۱)

اردو حمدیہ شاعری کا درخشندہ ستارہ مضطر خیرآبادی/ معظم علی امجد (ش ۵،ص ۸۵۔۹۱)

اردو حمدیہ شاعری میں اسمٰعیل میرٹھی کا منفرد انداز/نور احمد میرٹھی (ش ۲،ص ۱۳۶۔۱۴۰)

اردو شاعری میں حمد/پروفیسر عاصی کرنالی (ش ۲،ص ۶۴۔۷۳)

اردو کا نثری دینی ادب اور قرآنی تراجم و تفاسیر / ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان نقشبندی (ش ۱۸،ص ۲۴۲۔۲۴۵)

اردو کی حمدیہ شاعری/ڈاکٹر سرور اکبر آبادی (ش۱،ص۵۴-۶۲)

اردو کی نعتیہ شاعری پر ایک نظر/ ڈاکٹر سرور اکبر آبادی (ش۷،ص۱۴-۱۶)

اردو کی نعتیہ شاعری کا امتیاز/ ڈاکٹر محسن عثمانی ندوی (ش۱۳،ص۵۵-۶۴)

اردو کے دوسرے بڑے نعت گو مولانا احمد رضا خاں/ ڈاکٹر ریاض مجید (ش۱۹،ص۱۰۱-۱۱۰)

اُردو میں حمد کا نقشِ اوّل ''دیوانِ ایزدی'' مفتی سرور لاہوری / معظم علی امجد (ش۵،ص۴۷-۸۴)

اردو میں حمد نگاری/ شہزاد احمد (ش۱،ص۱۷۷-۱۹۰)

ایضاً (ش۲،ص۱۴۱-۱۶۰)

اردو میں نعت گوئی..... حفیظ تائبؔ/ ڈاکٹر ریاض مجید (ش۶،ص۱۲۰-۱۲۲)

اردو میں نعتیہ نگاری/ شہزادؔ احمد (ش۱۷،ص۴۵-۶۲)

اردو نعت اور جدید اسالیب اپنی تحریر کے آئینے میں / ابنِ ظہیر (ش۷،ص۱۴۵-۱۴۹)

ارشادِ باری تعالیٰ: مجھ سے دعا مانگا کرو/ محمد نور الدین موجؔ (ش۱۱،ص۳۹۳-۳۹۷)

اسرار عارفی کی نعت گوئی/ خواجہ رضیؔ حیدر (ش۱،ص۳۴۵-۳۴۸)

اُس گلی کا گدا ہوں میں جس میں/ نثار مظہری (ش۱۹،ص۲۸۴-۲۸۶)

اسلام میں عورت کی اہمیت اور اس کی منزل/ خواجہ رضیؔ حیدر (ش۴،ص۲۹-۳۴)

اصطلاحات قرآنیہ/ مفتی احمد یار خان نعیمی (ش۱۸،ص۵۸-۷۶)

اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی کا کلام/ یونس ہویداؔ (ش۱۹،ص۲۸۰-۲۸۳)

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان ''بحیثیت عاشقِ رسول'' / قاری حبیب اللہ الخطیب (ش۱۹،ص۲۴۲-۲۴۴)

اعلیٰ حضرت ایک جامع صفات شخصیت/ مولانا کوثر نیازی (ش۱۹،ص۴۸۹-۴۹۴)

اعلیٰ حضرتؒ: تجدیدی کارنامہ وعلوم وفنون کی فہرست/ مولانا نسیم احمد صدیقی نوری (ش۱۹،ص۵۰۳-۵۲۰)

اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلویؒ کی نعتیہ شاعری/ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں نقشبندی (ش۱۳،ص۷۷-۸۴)

ایضاً (ش۱۹،ص۷۹-۸۷)

افسرؔ ماہ پوری کی مذہبی شاعری/ پروفیسر علی حیدر ملک (ش۱۰،ص۱۰۲-۱۰۴)

اقبالؔ اور آفاقیت/ ندیم ہاشمی (ش۱۶،ص۳۲۲-۳۲۵)

(علامہ) اقبال اور اتحاد عالم اسلام/ ڈاکٹر ارشاد الحق قدوسی (ش۱۶،ص۲۹۹-۳۰۵)

اقبال اور توحید/ شیخ محمد اکرم (ش۱۶،ص۹۲-۱۰۷)

اقبال اور شاخِ رسولِ ہاشمیﷺ / پروفیسر محمد اکرم رضاؔ (ش۱۶،ص۲۲۸-۲۴۵)

اقبال اور قرآن/ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خاں نقشبندی (ش۱۶،ص۱۷-۵۳)

اقبال اور مسلم تشخّص/ ڈاکٹر خالد علوی (ش۱۶،ص۲۷۱-۲۹۸)

اقبال بارگاہِ رسالت مآبﷺ میں / کرم حیدری (ش۱۶،ص۱۳۷-۱۵۲)

اقبال.... عاشقِ رسولﷺ / سید وحید الدین (ش۱۶،ص۱۵۳-۱۵۴)

اقبالؔ عظیم/ سید غضنفر علی (ش۶،ص۱۴۵-۱۴۷)

اقبالؔ کا اسلوب زندگی/ عبدالمجید سالکؔ (ش۱۶،ص۴۴۲-۴۵۸)

اقبال کا مردِ مومن/ خالدؔ احمد سیّد (ش۱۶،ص۳۱۴-۳۱۷)

اقبال کا مقام نعت گو شعرا میں منفرد ہے/ ڈاکٹر سید رفیع الدین اشفاق (ش۱۶،ص۱۶۸-۱۷۴)

اقبال کی تدفین/ خواجہ عبدالرحیم (ش۱۶،ص۴۸۴-۴۹۲)

اقبال کے کلام میں ذکرِ خدا / ڈاکٹر عاصیؔ کرنالی (ش۱۶،ص۷۹-۸۲)

اقبالؔ، ممتاز اور اہم نعت گو/ ڈاکٹر فرمان فتح پوری (ش۱۶،ص۱۷۵-۱۸۴)

اک دعا اور بھی تاثیرِ دعا ہونے تک / خواجہ تاجدار عادلؔ (ش۱۱،ص ت)

اکیسویں صدی.... صباؔ اکبر آبادی.... میں اور آپ/ ڈاکٹر سید ابوالخیر کشفی (ش۹،ص۶۱-۶۳)

اکیسویں صدی میں ''نعتیہ ادب'' کے امکانات/ ادیبؔ رائے پوری (ش۶،ص۸۸-۸۹)

اُلبصیری کا قصیدہ بردہ شریف : ایک مطالعہ۔ ایک تاثر/ پروفیسر شفقت رضوی (ش۱۲،ص۱۲۶-۱۳۴)

الرحمٰن .... الرحیم / پیامی مراد آبادی (ش۵،ص۵۹-۶۷)

اللہ کی حمد وثنا اور ہمہ جہتی پہلو / ڈاکٹر یحییٰ نشیط (ش۱۶،ص۵۴-۶۱)

اللہ ہی اللہ/ سید رفیق عزیزی (ش۲،ص۱۶۷-۱۶۹)

امام احمد رضا خان بریلوی / پروفیسر ظفر عمر زبیری (ش۱۹،ص۴۳۰-۴۳۳)

امام احمد رضا خان بریلوی کی نعت نگاری / سید ارتضیٰ علی کرمانی (ش۱۳،ص۱۳۱-۱۳۳)

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے ماہ و سال/ پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد (ش۱۹،ص۲۳-۲۶)

امام احمد رضا کے مخصوص احباب / ڈاکٹر محمد سراج بستوی (ش۱۹،ص۴۶۸-۴۷۹)

امام نعت گویان اردو مولانا احمد رضا کی نعتیہ شاعری میں انبیاء کرامؑ، خلفائے راشدینؓ، صحابہ کرامؓ، اولیائے کرامؒ کا تذکرہ/ طاہرؔ سلطانی (ش۱۹،ص۲۸۷-۲۹۶)

''اوج'' کا ''نعت نمبر'' ایک طائرانہ نظر/ غالب عرفان (ش۶،ص۲۰۲۔۲۰۵)
۱۵۰ عجائب القرآن، غرائب القرآن/ شاعر علی شاعر (ش۱۸،ص۷۶۰۔۷۶۳)
ایک شاعر چند شعر (خزینہ حمد سے اقتباس)/ معظم علی امجد (ش۱،ص۱۹۱۔۲۰۸)
ایضاً (ش۲،ص۱۲۷۔۱۳۵)
''ایک مومنانہ خیالات کے حامل شاعر'' علامہ اقبال/ ڈاکٹر خورشید خاور امروہوی (ش۱۰،ص۷۲۔۷۷)
بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں خلفاءؓ اور صحابہ کرامؓ کا خراج عقیدت / فاروق نازاں
(ش۶،ص۳۱۳۔۳۲۱)
بارہ امام کی تحقیق/ امام احمد رضا خان محدّث بریلوی (ش۱۹،ص۵۴۔۵۶)
باطنی سکوت میں صداقت کی آواز/ عزم بہزاد (ش۴،ص۲۲۷۔۲۳۰)
بخدا یہ شعر میرا نہیں !/ ناصر زیدی (ش۷،ص۱۵۶۔۱۵۹)
برصغیر کے نامور نعت گو: بہزاد لکھنوی / منظر تمنائی (ش۸،ص۹۲۔۹۵)
''بزمِ جہانِ حمد'' کے طرحی حمدیہ مشاعرے۔ ایک جائزہ / ڈاکٹر ایم۔ خورشید صدیقی (ش۱۲،ص۸۴۔۹۸)
بعد از خدا/ محمد سلیمان طاہر (ش۹،ص۸۷۔۹۰)
بنی آدم کی ترقی و زوال قرآنی تعلیمات کی روشنی میں/ ڈاکٹر عبید احمد خان (ش۱۲،ص۱۶۔۴۲)
بہزاد حقیقی معنوں میں عاشق رسولؐ تھے/ محمد عبدالصمد خاں قادری (ش۸،ص۹۶۔۹۹)
بہزاد لکھنوی اپنے عہد میں/ نگار فاروقی (ش۸،ص۱۰۰۔۱۰۱)
بہزاد لکھنوی اور کراچی کے نعت گو/ شہزاد احمد (ش۸،ص۱۰۲۔۱۰۴)
''بہزاد لکھنوی'' پُر گو شاعر/ یونس ہویدا (ش۸،ص۹۰۔۹۱)
بہزاد لکھنوی کا مجموعۂ نعت ''نغمۂ روح''/ تنویر پھول (ش۸،ص۱۳۶۔۱۴۱)
بہزاد لکھنوی کی حمد گوئی: تعلق حقیقی کی نادر مثلث/ عزم بہزاد (ش۸،ص۲۲۔۳۲)
بہزاد لکھنوی کی شاعری / آغا صادق (ش۸،ص۸۵۔۸۶)
بہزاد لکھنوی کی نعت گوئی / نسیم تقوی (ش۸،ص۸۷۔۸۹)
بہزاد لکھنوی کے نعتیہ مجموعے ''کرم بالائے کرم'' پر ایک نظر/ پروفیسر قیصر نجفی (ش۸،ص۱۳۱۔۱۳۵)
بیگم قمر القادری کا ''لمعاتِ قمر''/ شہزاد احمد (ش۴،ص۱۵۹۔۱۶۹)
پروفیسر سردار علی نقوی کے مرثیوں میں نعتِ رسول ﷺ / شاداں دہلوی (ش۷،ص۱۲۸۔۱۳۴)

پیا کی نگریا میں/ محمد ذاکر علی خان (ش۷،ص۲۲۔۳۴)
پیامبرِ مغفرت.... مخزنِ نعت [ساجد اسدی] / طاہر سلطانی (ش۷،ص۷۴۔۷۶)
پیامی مراد آبادی۔ میری نظر میں / طاہر سلطانی (ش۷،ص۱۳۶۔۱۳۷)
تاباں عابدی، جلوۂ تاباں کے آئینے میں/ قیصر نجفی (ش۴،ص۱۵۲۔۱۵۸)
تجلیات شمس/ پروفیسر ڈاکٹر مجید اللہ قادری (ش۳،ص۲۳۷۔۲۵۲)
تخلیق کار اور اس کا فن۔ الشاہ احمد رضا خان بریلوی / پروفیسر فیاض کاوش (ش۱،ص۳۲۲۔۳۴۰)
تخلیق کار اور اس کا فن۔ حضرت شیدا جبل پوری مرحوم / پروفیسر جاذب قریشی (ش۲،ص۳۱۰۔۳۱۹)
تدوینِ قرآن مجید/ مفتی سیّد عبد الواحد مسافر (ش۱۸،ص۳۹۵۔۳۹۸)
تذکرۃ القراء کرام/ علامہ محمد صحبت خان کوہاٹی (ش۱۸،ص۷۶۷۔۷۹۲)
تذکرہ صاحب کتاب حمد گویان اردو (بہ اعتبار سن اشاعت مجموعۂ حمد)/ طاہر سلطانی (ش۱۴،ص۲۱۷۔۵۴۴)
تشریح افلاک.... علمِ توقیت / امام احمد رضا خان محدّث بریلوی (ش۱۹،ص۷۰۔۷۲)
تعارف اُمُّ القرآن: (اللّٰھُمّ) اِھدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ / عبداللہ حسّان طاہر قادری (ش۱۸،ص۱۴۶۔۱۵۰)
تعارف.... تفسیر ضیاء القرآن/ مولانا اشتیاق احمد سلطانی (ش۱۸،ص۸۸۲۔۸۸۴)
تعارف جہانگیری قرآنی اشاریہ/ پروفیسر سرور حُسین قادری (ش۱۸،ص۸۸۷۔۸۹۴)
تعارف ''درسِ قرآن'' از مولانا محمد احمد/ محمد سلیمان طاہر (ش۱۸،ص۹۳۰۔۹۳۱)
تعارف سورۂ مزمل و سورۂ مدثر/ مولانا اشتیاق احمد سلطانی (ش۱۸،ص۱۴۳۔۱۴۵)
تعارفِ قرآنِ کریم / مفتی حسام اللہ شریفی (ش۱۸،ص۱۰۰۔۱۰۳)
تعلیمات احمد رضا اور امتِ مسلمہ کا اتحاد/ رضوان صدیقی (ش۱۹،ص۵۲۱ تا ۵۲۳)
تفسیر کے پردے میں سعودی حکومت کے زیر اہتمام شائع ہونے والی
ایک ''تفسیر'' کا اجمالی جائزہ/ پروفیسر خیال آفاقی (ش۱۸،ص۲۷۷۔۳۰۹)
تفسیر کے معنی اور اس کی تحقیق/ مفتی احمد یار خان نعیمی (ش۱۸،ص۲۳۲۔۲۳۴)
''تفسیر مرادیہ''۔ حضرت شاہ مراد اللہ سنبھلی قادری/ ڈاکٹر سیّد محمد ابو الخیر کشفی (ش۱۸،ص۲۳۵۔۲۴۱)
''تفسیر نعیمی''.... ایک مختصر جائزہ / مولانا اشتیاق احمد سلطانی (ش۱۸،ص۸۷۷۔۸۸۱)
تلاوت قرآن/ مفتی احمد یار خان نعیمی (ش۱۸،ص۴۹۶۔۴۹۸)
تنقید ایک فن/ ادیب رائے پوری (ش۱،ص۳۴۹۔۳۵۱)

تنویرِ پھولؔ۔ دبستانِ نعت کے عندلیبِ خوش نوا/ ڈاکٹر نجم الہدیٰ (ش ۷، ص۸۲۔۸۵)

تنویرِ حرا کی شاعرہ قمر سلطانہ سید/ سیّدہ نازنین کاظمی (ش ۴، ص۱۹۹۔۲۰۵)

توبہ کی تعریف قرآن و حدیث کی روشنی میں/ امام محمد بن غزالیؒ (ش ۱۸، ص۳۴۔۴۹)

تہذیب یہود و نصاریٰ اور امّت مسلمہ/احمد حسین اٹاوی (ش ۴، ص۲۱۴۔۲۲۶)

تہنیت النساء بیگم: نعت گو شاعرہ/ خواجہ رضؔی حیدر (ش ۴، ص۸۵۔۸۹)

تین مفید باتیں اعجاز قرآن کی حکمت/ مولانا رحمت اللہ کیرانوی (ش ۱۸، ص۷۴۲۔۷۴۶)

ثناءِ قرآن /ڈاکٹر محمد طہور خان پارس اختر القادری (ش ۱۸، ص۶۶۲۔۶۷۹)

ثنا کا موسم : روحانی عرفان اور گداز و نیاز کی شاعری/ خواجہ رضؔی حیدر (ش ۱۰، ص۲۶۸۔۲۷۲)

جاوید نامہ: ایک تعارف/ ڈاکٹر محمود احمد غازی (ش ۱۶، ص۳۳۶۔۳۴۸)

جعفر بلوچ کی نعت گوئی/ رانا حسین ناہر خان (ش ۱۳، ص۱۴۲۔۱۵۱)

’’جمع قرآن‘‘ کے ادوار/ مولانا قاری شریف احمد (ش ۱۸، ص۳۹۹۔۴۰۹)

جناب اُفق کاظمی امروہوی کے حمد یہ کلام ’’فروغِ محامد‘‘ پر ایک نظر/ پروفیسر ظفر عمر زبیری (ش ۱۰، ص۷۸۔۸۳)

جناب بہزاؔد لکھنوی کی حمد یہ نگارشات قرآن مبین کے آئینے میں/ معظم علی امجد (ش ۸، ص۳۳۔۳۷)

جہانِ حمد کے سابقہ نو شماروں کی فہرست ایک نظر میں/ معظم علی امجد (ش ۱۰، ص۱۰۹۔۱۲۵)

جہانگیری قرآنی اشاریہ /پروفیسر علی محسن صدیقی (ش ۱۸، ص۸۸۵۔۸۸۶)

جہل خرد نے دن یہ دکھائے/پروفیسر خیال آفاقی (ش ۶، ص۵۹۔۶۷)

چند تفاسیرِ قرآن کا تعارف تاریخِ قرآن عرب سے ہند تک/ ڈاکٹر شمس جیلانی (ش ۱۸، ص۳۱۰۔۳۱۷)

چند سورتوں کی فہرست بحوالہ جن کا آغاز تعارفِ قرآن مجید سے ہوا/ ڈاکٹر محمد اطہر اشرف (ش ۱۸، ص۸۵۹۔۸۶۲)

حبِّ رسول اکرم ﷺ سے سرشار نعت گو.... کوثر بھوپالی/ طاہؔر سلطانی (ش ۷، ص۱۳۸۔۱۴۱)

حدائق بخشش.... مجموعۂ صدق و صداقت/ ڈاکٹر جمیل جالبی (ش ۱۹، ص۱۳۳۔۱۳۶)

’’حدائقِ بخشش‘‘ میں مناقب اہل بیت اطہار/ رشیؔد وارثی (ش ۱۹، ص۲۹۷۔۳۱۵)

حرف سے آئینہ برآمد کرنے کی توفیق (شاعر لکھنوی کی نعتیہ شاعری کے
بارے میں ایک تاثر)/ خواجہ رضؔی حیدر (ش ۶، ص۱۳۱۔۱۳۵)

حضرت اقبالؔ عظیم.....ایک یادگار شخصیت/ ابن مختار انصاری (ش ۶، ص۱۴۳ تا ۱۴۴)

حضرت بہزاؔد کی حمد نگاری کا ایک پہلو۔ حمد میں نعت کی جلوہ گری/ ڈاکٹر ابوالخیر کشفی (ش ۸، ص۱۸۔۲۱)

حضرت بہزاؔد لکھنوی کا حمد یہ اور نعتیہ نذرانہ/ سید محمد فیاض ہاشؔمی تاجی اویؔسی (ش ۸، ص۸۳۔۸۴)

حضرت بہزاد لکھنوی کا سفر نامۂ حرمین شریفین/ بہزاؔد لکھنوی (ش ۸، ص۱۴۷۔۱۶۵)

حضرت بہزاؔد لکھنوی کی حمد یہ شاعری/ زخؔمی کانپوری (ش ۸، ص۴۱۔۴۳)

حضرت خواجہ خواجگان غریب نواز/ ابن مختار انصاری (ش ۳، ص۲۸۳۔۲۸۴)

حضرت ستار وارثی کی شخصیت کا مختصر سوانحی جائزہ/ ڈاکٹر سعیؔد وارثی (ش ۶، ص۱۵۰۔۱۵۴)

حضرت صبؔا اکبر آبادی کی ایک حمد/ پروفیسر خیال آفاقی (ش ۹، ص۳۴۔۴۱)

حضرت صبؔا اکبر آبادی کی نعت گوئی/ جنید بختیار خواجہ (ش ۹، ص۱۳۲۔۱۳۷)

حضرت غوث الاعظمؒ جیلانی/ ابن مختار انصاری (ش ۳، ص۲۸۱۔۲۸۲)

حضرت محمد ﷺ کے زمانہ مبارک بہ ظواہر میں شاعری کی حیثیت/ سید اختر حسین (ش ۶، ص۸۱۔۸۷)

حضورِ اکرم ﷺ اور تعداد ازواجِ مطہرات/ محمد جعفر شاہ پھلواروی (ش ۴، ص۱۱۔۲۸)

حمد ،ادراکِ حقیقت/ معظم علی امجد (ش ۵، ص۳۵۔۴۶)

حمد اور صاحب حمدِ: سکھائے کس نے اسمٰعیل کو آداب فرزندی/شازیہ بنت معظم (ش ۲، ص۸۵۔۹۵)

حمد اور مناجات میں فرق /پروفیسر خیال آفاقی (ش ۵، ص۴۷۔۵۳)

حمد اور نعت اصناف سخن ہیں یا نہیں ؟/ پروفیسر شفقت رضوی (ش ۳، ص۱۵۔۲۰)

حمد: اللہ کی عظیم القدر عطا اور مبارک قوت خود اعتمادی/ شازیہ بنتِ معظم (ش ۴، ص۴۵۔۵۰)

حمد: انسان کی انسانیت کا اعتبار ذوقِ جمال اور حب کمال کا اظہار/سردار نقوی (ش ۵، ص۲۷۔۳۴)

حمد باری تعالیٰ اور سرور کونین ﷺ/ محمد ارشاد قادری (ش ۳، ص۷۱۔۸۸)

حمد باری تعالیٰ/ میر ناصر علی دہلوی (ش ۵، ص۱۱۔۱۸)

حمد باری تعالیٰ/ ڈاکٹر عبید احمد خاں (ش ۱۰، ص۶۹۔۷۱)

حمد باری کہنے والوں میں درجہ بندی کی ضرورت/ ادیبؔ رائے پوری (ش ۲، ص۹۶۔۱۰۱)

حمد باری میں نعت کا پہلو/ ادیب رائے پوری (ش ۱، ص۷۰۔ ۸۹)

حمد.... حسن کائنات اور انسان/ بنتِ مقبولؔ (ش ۱، ص۱۵۴۔۱۷۶)

حمد خالق کا حق ہے/پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی (ش ۳، ص۱۴۰۔۱۴۶)

حمدِ خدا روحِ ادب/ خواجہ حسن نظامی (ش ۵، ص۸۔۱۰)

حمد صنف سخن ہی نہیں بلکہ ایمان کا حصہ ہے/ پروفیسر شفقت رضوی (ش ۱، ص۲۰۔۳۲)

حمد کیا ہے؟ / شفیق الدین شارق (ش۱،ص۳۳_۵۳)

حمد کی برکتیں/ مولانا شاہ محمد تبریزی (ش۱،ص۱۳۱_۱۵۳)

حمد گوئی کی اہمیت اور اس کے آداب / تنویر پھولؔ (ش۱۰،ص۶۶_۶۸)

حمد میں اللہ تعالیٰ کے وجود کی تجسیم کا رجحان / پروفیسر قیصر نجفی (ش۱۰،ص۵۳_۵۷)

حمد میں ذم کا پہلو / معظم علی امجد (ش۱۰،ص۳۷_۵۲)

حمد میں نعت کے پہلو پر اعتراض کیوں؟ / ابن مختار انصاری (ش۱۰،ص۵۸_۶۲)

حمد نگاری۔ ایک تحقیق / شیبا حیدری (ش۴،ص۶۶_۷۰)

حمد ۔نور اور تخلیق انسانی/ بنت مقبول (ش۲،ص۴۲_۶۳)

حمد و ثنا، آداب دعا / محمد مشتاق حسین قادری کاشمیری (ش۱۲،ص۴۳_۴۹)

حمد ونعت اردو شاعری کی توانا روایت مسلسل ارتقا پذیر رہی

۱۹۹۸ء کا ادب....ایک جائزہ / پروفیسر حفیظ تائبؔ (ش۳،ص۲۶۷_۲۷۷)

حمد ونعت کو عقیدہ اور شاعرانہ نقطہ نظر سے جانچنا چاہئے/ شفقت رضوی (ش۵،ص۱۹_۲۶)

حمد ونعت کی بہاریں سمیٹنے والے ....طاہرؔ سلطانی/ شہزادؔ احمد (ش۱۴،ص۲۴_۲۷)

حمدیہ شاعری کے چودہ سو سال / خواجہ رضیؔ حیدر (ش۵،ص۱۱۳_۱۱۶)

حمدیہ شاعری میں جدید شعری اسالیب کی دھنک / عزیز احسن (ش۱،ص۹۰_۱۰۸)

ایضاً (ش۲،ص۴۷_۸۴)

حمدیہ قطعات / ڈاکٹر ریاض مجید (ش۵،ص۱۰۸_۱۱۲)

حمدیہ کلام اور بہزادؔ لکھنوی /پیامیؔ مراد آبادی (ش۸،ص۳۸_۴۰)

حمدیہ کلام اور عدم تدبر/ معظم علی امجدؔ (ش۳،ص۴۲_۷۰)

حمدیہ کلام میں نعتیہ اشعار کا جواز/ پروفیسر شفقت رضوی (ش۱۰،ص۱۶_ ۲۹)

حمدیہ ونعتیہ تذکروں کی بہاریں....ایک اجمالی جائزہ / طاہرؔ سلطانی (ش۱۷،ص۱۳_۴۴)

خالد شفیق کی حمد ونعت / حنیف اسعدی (ش۳،ص۱۲۶_۱۳۰)

خزینہ حمد....یادگار انتخاب/ عشرت جہاں بریلوی (ش۲،ص۱۶۲_۱۶۶)

خطّا طانِ قرآن کریم/ سیّد انور حسین نفیس رقم (ش۱۸،ص۸۰۳_۸۲۲)

خودنوشت صبؔا بقلم صبؔا/ صبؔا اکبر آبادی (ش۹،ص۱۴_۱۵)

خورشید آراء بیگم ،منفرد اسلوب کی شاعرہ/ پروفیسر منظر ایوبی (ش۴،ص۹۹_۱۱۱)

خوش خصال نعت گو۔صبیح رحمانی /شفقت رضوی (ش۱،ص۳۶۰_۳۶۸)

خیابانِ نعت.... پروانۂ نجات/ راغبؔ مراد آبادی (ش۱۳،ص۱۳۹_۱۴۱)

دبستان داغؔ دہلوی کا نعت گو....شاداںؔ دہلوی / شہزادؔ دہلوی (ش۶،ص۱۷۰_۱۷۲)

دبستان نعت کراچی کا اہم نام/ فاروق نازاں (ش۶،ص۲۵۸_۲۶۳)

دبستان نعت کراچی کا فعال کارکن / اسلم سیال وارثی (ش۶،ص۲۶۴_۲۶۸)

دردوعشق اور سوز ومحبت کا شاعر (بہزادؔ لکھنوی) / مولانا محمد شفیع اوکاڑویؒ (ش۸،ص۷۹)

درود شریف کے فضائل/ مولانا محمد زکریا دہلوی (ش۱۳،ص۱۵_ ۴۸)

دستِ دعا (مجموعۂ نعت صبؔا اکبر آبادی) / سلطان جمیل نسیم (ش۹،ص۳۲۹_۳۳۶)

دست دعا بولنے لگے / خواجہ تاجدار عادلؔ (ش۹،ص۹۸_۱۱۶)

دعا کی ماہیت/ زیبؔ عثمانیہ لدھیانوی (ش۱۱،ص۳۸۷)

دُعا ومناجات کا آسمانی اسلوب/ معظم علی امجدؔ (ش۱۱،ص ث)

دعائے نیم شبی اور بیگم عبدالرشید / شہناز نور (ش۴،ص۱۷۸_۱۸۲)

دورِ جدید اور خواتین کے حقوق وفرائض تعلیماتِ اسلامی کی روشنی میں /صفیہ لطیف(ش۷،ص۵۲_۶۱)

دورِ قدیم کے چند شعراء کی حمدیہ شاعری /پروفیسر شفقت رضوی (ش۳،ص۱۳۱_ ۱۳۹)

۲۰۰۰ عیسوی میں حمد ونعت کی بہاریں۔ ایک جائزہ/ حفیظ تائبؔ (ش۶،ص ۲۳۱_۲۴۴)

دیوانِ غالب کا پہلا شعر/ محمد اقبال جاوید (ش۱۲،ص۱۰۳_۱۰۹)

ذاکر علی خاں کی حمد نگاری/سید محمد اصغر کاظمی (ش۱۰،ص۹۳_۹۵)

ذکر خدا غیر مسلم شعراء کے کلام میں /پروفیسر شفقت رضوی (ش۲،ص۱۵_۴۱)

رسول اکرمﷺ کا آخری حج / مولانا غلام رسول مہر (ش۷،ص۳۵_۴۲)

رسولِ پاکﷺ سے عقیدت / سیّد عابد علی عابد (ش۱۶،ص۱۵۵_ ۱۶۷)

روحِ کونین کا شاعر.... عثمان ناعمؔ/ مشرقؔ صدیقی (ش ۷،ص۱۱۴_۱۱۸)

روزہ اور قرآن / سید مناظر احسن گیلانی (ش۱۸،ص۶۰۳_ ۶۰۹)

زاہدہ خاتون شروانیہ ایک بلند پایہ نعت گو/ علیم ناصری (ش۴،ص۷۱_۸۴)

زائرِ حرم ....بہزادؔ لکھنویؒ / ڈاکٹر فرمان فتح پوری (ش۸،ص۶۴)

زکوٰۃ دینِ اسلام کا ایک اہم رکن / علامہ مفتی محمد خلیل خاں قادری برکاتی (ش۱۸،ص۵۹۵_۶۰۲)

''زمخشری کی تفسیر الکشاف'' ۔ڈاکٹر فضل الرحمٰن/ طاؔہر سلطانی (ش۱۸،ص۹۳۲_۹۳۳)

زمین متحرّک نہیں / امام احمد رضا خان محدّث بریلوی (ش۱۹،ص۵۹_۶۹)

ساحر شیوی کی حمد نگاری بحوالۂ'' وسیلہ نجات'' / ابن مختار انصاری (ش۲،ص۱۱۸_۱۲۶)

سائنسی موضوعات اور قرآن کریم کے انکشافات / ڈاکٹر حافظ حقانی میاں قادری (ش۱۸،ص۳۷۱_۳۸۰)

سبب ترجمہ تفسیر روح البیان/ علامہ محمد فیض احمد اویسی (ش۱۸،ص۲۵۰_۲۶۴)

سجاد سخن کا مجموعہ حمد'' رب العالمین'' / ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری (ش۱۰،ص۸۴_۸۶)

سراپائے نور۔ صبا اکبر آبادی کی ایک شاہکار نعت / پروفیسر اسرار احمد سہاروی (ش۹،ص۸۲_۸۶)

سردار احمد خان بہزاؔد لکھنوی کا مقام/ ڈاکٹر سید رفیع الدین اشفاؔق (ش۸،ص۶۵_۶۹)

سعادتِ حج: قرآن و حدیث کی روشنی میں/علامہ نسیم احمد صدیقی نوری (ش۱۸،ص۶۲۱_۶۳۰)

سفرنامہ حرمین شریفین / صبؔا اکبر آبادی (ش۹،ص۲۳۱_۳۲۸)

سکندر حیا بریلوی کی نعت نگاری/ مخدوم منوّر عارفی سلطان (ش۴،ص۱۱۹_۱۲۷)

سلامِ رضا کی تضمین نگاری/ شہزاؔد احمد (ش۱۹،ص۱۷۰_۲۰۱)

سلطان الصوفیاء کی حمد ونعت نگاری/ پروفیسر عابد میر سلطانی (ش۲،ص۳۰۴_۳۰۹)

''سندھی تراجم القرآن''/ آغا نور محمد پٹھان (ش۱۸،ص۲۲۷_۲۳۰)

سندھی میں حمد یہ کلام / پروفیسر آفاق صدیقی (ش۱،ص۶۳_۶۹)

سوالاً جواباً معلوماتِ قرآن / نصرت علی اثیر (ش۱۸،ص۸۳۵_۸۴۴)

سورۃ الاحزاب تعارفی کلمات مع فضائل/ شاہ محمد افضل قادری (ش۱۸،ص۱۳۹_۱۴۲)

سورۃ الملک وسورۃ المزمّل کے فضائل وخواص / ڈاکٹر ناصر الدین صدیقی قادری (ش۱۸،ص۴۷۱_۴۷۳)

سورۂ بنی اسرائیل کی ایک آیت/ارشاد احمد حقانی (ش۱۸،ص۷۰۶_۷۰۹)

سیارہ ڈائجسٹ ''قرآن نمبر'' ۔ایک اجمالی جائزہ / داؤد عثمانی (ش۱۸،ص۸۹۵_۹۰۳)

سید العلماء مولانا سید شاہ آلِ مصطفیٰ سید میاںؒ کے خلیفۂ خاص
اعلیٰ حضرت فاضل بریلویؒ / علامہ سید آلِ رسول نظمی (ش۱۹،ص۴۶۳_۴۶۷)

شاداؔں دہلوی کی نعت گوئی/ تابشؔ دہلوی (ش۶،ص۱۶۵_۱۶۹)

شاعرات اور شاعری/رعنا اقبال (ش۴،ص۴۰_۴۴)

شاعرات کے حمد یہ کلام سے مزّین انتخاب کا نقشِ اوّل / پروفیسر آفاق صدیقی (ش۴،ص۲۰۶_۲۰۹)

''شاعرِ حق نوا'' کا حمد یہ کلام/ پروفیسر آفاق صدیقی (ش۵،ص۶۸_۷۳)

شاعر خدا کے دربار میں/ایم اے جامعی (ش۵،ص۱۴۳_۱۴۴)

شاعرِ مشرق / حکیم راحت نسیم سوہدروی (ش۱۶،ص۳۱۰_۳۱۳)

شاعری کا وقار اہل وفا جناب صبؔا اکبر آبادی/ ڈاکٹر خورشید خاوؔر امروہوی (ش۹،ص۹۱_۹۷)

شاہ مصباح الدین شکیل کی معرکۃ الآرا تصنیف ''سیرتِ احمدِ مجتبیٰ ﷺ'' /
غالب عرفاؔن (ش۷،ص۱۵۰_۱۵۳)

شعرائے حیدر آباد (سندھ) کی حمد نگاری / شہزاد احمد (ش۱،ص۱۰۹_۱۳۰)

شعری ذوق .....قرآنی نقطہ نظر سے/ پروفیسر محمد جاوید اقبال (ش۱۸،ص۹۳۵_۹۴۱)

شکوہ اور جوابِ شکوہ: علامہ اقبال کے نظام فکر کی نمائندہ نظمیں / خواجہ رضؔی حیدر (ش۱۶،ص۳۶۵_۳۶۷)

شمع میں نور تیرا.... خواجہ رضؔی حیدر/ شفیق الدین شارؔق (ش۲،ص۱۷۲_۱۷۶)

شمع میں نور تیرا.... خواجہ رضؔی حیدر۔ تجزیاتی مطالعہ/حنیف اسعدی (ش۲،ص۱۷۰_۱۷۱)

شہید حکیم محمد سعید کی یادگار تالیف ''نورستان'' پر ایک نظر/ طاؔہر سلطانی (ش۱۸،ص۹۰۶_۹۱۰)

شیبا حیدری اور ''حمد نامہ'' / ابنِ مختار انصاری (ش۴،ص۱۴۵_۱۵۱)

شیخ ایاز کی حمد یہ نگارشات / پروفیسر آفاق صدیقی (ش۲،ص۱۰۲_۱۱۰)

ایضاً (ش۳،ص۱۱۷_۱۲۲)

صاحبِ دیوان نعت گو شعرا کا حمد یہ کلام / شہزاؔد احمد (ش۳،ص۲۰۷_۲۳۰)

صاحبِ قرآن ﷺ کے محامد و محاسن (نعتیہ شاعری میں لفظِ ''قرآن'' کے حوالے سے
عہدِ رسالت ﷺ سے عصرِ حاضر کی نعتیہ شاعری کا بیک نظر جائزہ)/ شہزاؔد احمد (ش۱۸،ص۹۴۲_۹۶۲)

صاحبِ نسبت ابوالخیر کشفی / پروفیسر ڈاکٹر خورشید خاوؔر امروہوی (ش۶،ص۱۷۷_۱۹۲)

صبؔا اکبر آبادی کا نعتیہ اسلوب اظہار/ معظم علی امجد (ش۹،ص۱۱۷_۱۲۱)

صبا اکبر آبادی کی تشبیہات اور استعارات / ڈاکٹر غلام مصطفےٰ خان نقشبندی (ش۹،ص۵۲_۵۵)

صبؔا اکبر آبادی کی حمد یہ شاعری قرآن مبین کی روشنی میں/ تنویر پھول (ش۹،ص۲۹_۳۳)

صبؔا اکبر آبادی کی غزل میں نعت / پروفیسر سید موسیٰ رضا (ش۹،ص۱۵۰_۱۵۷)

صبؔا اکبر آبادی کی نعت گوئی اور نئی جہتیں / نجمہ رؤف (ش۹،ص۱۲۲_۱۳۱)

صؔبا اکبر آبادی کی نعتیہ شاعری / ابوظفر صہبا (ش۹،ص۱۳۸_۱۴۸)

صؔبا اکبر آبادی کی نعتیہ شاعری / مولانا اصلح الحسینی (ش۳،ص۲۵۳_۲۶۵)

صؔبا اکبر آبادی کی نعتیہ شاعری قرآن مبین کی روشنی میں / حافظ ارشد اندھڑ (ش۹،ص۷۵_۸۱)

صؔبا اکبر آبادی کے مرثیوں میں حمد نگاری / پروفیسر قیصر نجفی (ش۹،ص۱۷_۲۸)

صؔبا اکبر آبادی کے نعتیہ قصائد،مسدس،مثنوی / آفاق صدیقی (ش۹،ص۶۴_۷۴)

صؔبا صاحب کی نعت میں تشبیہات اور استعارات / ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان نقشبندی (ش۱۰،ص۲۵۹_۲۶۷)

صؔبا کے کلام میں محبت ،عقیدت اور وارفتگی / مولانا محمد اصلح الحسینی (ش۹،ص۵۶_۶۰)

صدائے قرآن .... نماز قائم کرو / محمد عبداللہ حسّان طاہر قادری (ش۱۸،ص۵۷۶_۵۹۲)

صلواعلیہ وآلہ از حفیظ تائبؔ / اسلوب احمد انصاری (ش۶،ص۱۱۲_۱۱۵)

صورت وسیرت حضور ﷺ کی / پروفیسر ڈاکٹر محمد مسعود احمد (ش۶،ص۱۷_۳۰)

طارقؔ سلطان پوری کے قطعات تاریخ / ادریس احمد دلدار (ش۱،ص۳۵۲_۳۵۵)

طارق کی دعا کا تحقیقی اور فکری مطالعہ / گوہرؔ ملسیانی (ش۱۶،ص۳۴۹_۳۶۴)

طاہرؔ سلطانی کی حمد ونعت: ایک جائزہ / ڈاکٹر حسرتؔ کاسگنجوی (ش۱۳،ص۱۶۰_۱۶۸)

طرحی حمدیہ کلام کا تنقیدی جائزہ / پروفیسر خیال آفاقی (ش۱۲،ص۵۸_۸۳)

عابدہ کرامت کی حمد ونعت وسلام / شہزاد زیدی (ش۴،ص۱۳۸_۱۴۳)

عاشقِ رسول بہزادؔ لکھنوی / شفیق بریلوی (ش۸،ص۸۰_۸۲)

عاشقِ رسول حضرت صؔبا اکبر آبادی کی نعت گوئی / ڈاکٹر اسلم فرخی (ش۱۳،ص۱۳۶_۱۳۸)

عالمِ بےمثل، عاشقِ رسول مولانا احمد رضا خان بریلوی /

ڈاکٹر سیّد رفیع الدین اشفاق (ش۱۳،ص۸۵_۸۸)

ایضاً (ش۱۹،ص۸۸تا ۹۲)

عالمی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کا مختصر تاریخی جائزہ / جمیل نقوی (ش۱۸،ص۲۱۶_۲۲۶)

عزیز حاصل پوری کی نعت گوئی / پروفیسر حسین سحؔر (ش۱،ص۳۴۱_۳۴۴)

عصر حاضر کا اہم نعت گو خالد محمود / خواجہ رضؔی حیدر (ش۲،ص۳۲۰_۳۲۵)

عصر حاضر کا منفرد اور اہم نعت گو.... حفیظ تائبؔ / طاہر سلطانی (ش۶،ص۱۲۳)

عظمتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ / امام احمد رضا خان محدّث بریلوی (ش۱۹،ص۴۴_۴۵)

عظمت قرآن / پروفیسر خیال آفاقی (ش۱۸،ص۱۰۷_۱۱۳)

عظمتِ قرآن مجید وفرقان حمید / ڈاکٹر ہلوک نور باقی (ش۱۸،ص۶۴_۷)

علامہ اقبال: حمدیہ اور دعائیہ اشعار کے آئینے میں / پروفیسر افتخار اجمل شاہین (ش۱۶،ص۶۲_۷۸)

علامہ اقبال کا حمدیہ شعر میری نظر میں / معظم علی امجد (ش۱۶،ص۸۳_۹۱)

علامہ اقبال کا فلسفۂ خودی اور عشق رسول ﷺ / چودھری فضل حق (ش۱۶،ص۱۳۲_۱۳۶)

علامہ اقبال کی نعتیہ شاعری / محمد اصغر کاظمی (ش۱۶،ص۲۰۷_۲۱۱)

علم القرآن: تفسیر کا تاریخی ارتقاء / پروفیسر ڈاکٹر سید وقار احمد رضوی (ش۱۸،ص۲۷۲_۲۷۶)

عُلومِ قرآن حکیم کی نوعیّت / علامہ عبدالعزیز عرفی (ش۱۸،ص۵۲۰_۵۲۸)

علمی وادبی گھرانے کا روشن چراغ فروغِ محامد کا شاعر [علامہ میر افق امروہوی] /

ادارہ (ش۷،ص۶۲_۷۱)

غالب عرفاؔن کی نعت گوئی / قیصر نجفی (ش۷،ص۱۰۵_۱۰۹)

غالب کا ''نقش فریادی'' والا شعر حمدیہ نہیں ہے / تنویر پھولؔ (ش۱۲،ص۱۱۲_۱۱۴)

غالبؔ کی حمدیہ شاعری / شفیق الدین شارقؔ (ش۳،ص۸۹_۱۱۶)

غالبؔ کے اردو دیوان کا پہلا شعر / گوہرؔ ملسیانی (ش۱۲،ص۱۱۰_۱۱۱)

غلام صاحب طیبہ [شاعرؔ لکھنوی] / ڈاکٹر ابوالخیر کشفی (ش۶،ص۱۲۶_۱۳۰)

غیر مسلم حمد گو شعراء کا تذکرہ وحمدیہ کلام / طاہرؔ سلطانی

آزاؔد، جگن ناتھ (۱۹۱۸ء_۲۰۰۴ء) (ش۱۵،ص۱۵_۱۶)

اخترؔ، پنڈت ہری چند (۱۹۰۰ء_۱۹۵۸ء) (ش۱۵،ص۱۷)

اوجؔ بریلوی (۱۸۲۲ء_۱۸۹۲ء) (ش۱۵،ص۱۸)

باقیؔ، گردھاری لال (۱۸۹۲ء_۱۹۴۴ء) (ش۱۵،ص۱۹_۲۰)

برقؔ، بھگوان داس (پ: ۱۹۸۱ء) (ش۱۵،ص۲۱)

برقؔ، بابو جوالا پرشاد (پ: ۱۸۶۳ء) (ش۱۵،ص۲۲_۲۳)

برقؔ دہلوی، مہاراجہ بہادر (ش۱۵،ص۲۴_۲۵)

پریمؔ، سکھ شاد (ش۱۵،ص۲۶_۳۱)

تمیزؔ رامپوری، رام دیال (۱۲۳۳ھ_۱۲۹۳ھ) (ش۱۵،ص۳۲)

جذبؔ، پنڈت راکھو ندر راؤ (۱۸۹۴ء۔۱۹۷۳ء)	(ش۱۵،ص۳۳۔۳۴)
جوشؔ ملسیانی، لبھو رام (پ:۱۸۸۲ء)	(ش۱۵،ص۳۵۔۳۶)
جوہرؔ، جواہر سنگھ (۱۸۲۳ء۔۱۸۸۰ء)	(ش۱۵،ص۳۷۔۳۸)
جوہرؔ، مادھو رام (۱۸۱۰ء۔ ۱۸۹۶ء)	(ش۱۵،ص۳۹۔۴۰)
جہاںؔ، بنی نرائن	(ش۱۵،ص۴۱)
چکبستؔ، پنڈت برج نرائن (۱۸۶۲ء۔۱۹۲۶ء)	(ش۱۵،ص۴۲)
دروغؔ، دامو در داس	(ش۱۵،ص۴۳۔۴۴)
راحتؔ پیلی بھیتی، رامیشور ناتھ	(ش۱۵،ص۴۵۔۴۶)
راحتؔ کاکوروی، بھگونت رائے (۱۸۸۴ء)	(ش۱۵،ص۴۷۔۴۸)
رشیؔ پٹیالوی، بام دیو ناتھ	(ش۱۵،ص۴۹۔۵۰)
رواںؔ اناوی، جگت موہن لال (۱۸۸۹ء۔۱۹۳۴ء)	(ش۱۵،ص۵۱)
رونقؔ دہلوی، پیارے لال	(ش۱۵،ص۵۲۔۵۳)
ساحرؔ ہوشیار پوری، اوم پرکاش (۱۹۱۳ء۔۱۹۹۴ء)	(ش۱۵،ص۵۴۔۵۶)
ساحرؔ دہلوی، پنڈت امر ناتھ (۱۸۶۳ء۔۱۹۴۲ء)	(ش۱۵،ص۵۷)
سحرؔ، اقبال بہادر ورما	(ش۱۵،ص۵۸)
سحرؔ، کنور مہیندر سنگھ بیدی (پ: ۱۹۰۹ء)	(ش۱۵،ص۵۹)
سرورؔ جہان آبادی، درگا سہائے (۱۸۷۳ء۔۱۹۱۰ء)	(ش۱۵،ص۶۰۔۶۲)
سرشارؔ لکھنوی، رتن ناتھ (م: ۱۹۰۳ء)	(ش۱۵،ص۶۳)
شادؔ، مہاراجہ سرکشن پرشاد (۱۸۶۴ء۔۱۹۴۰ء)	(ش۱۵،ص۶۴۔۶۹)
شاداںؔ، چندو لال (۱۷۶۶ء۔۱۸۴۵ء)	(ش۱۵،ص۷۰۔۷۴)
شاکرؔ میرٹھی، پیارے لال	(ش۱۵،ص۷۵۔۷۶)
شایاںؔ، منشی طوطا رام (۱۲۹۰ھ)	(ش۱۵،ص۷۷۔۸۱)
شرماؔ، اندر جیت شرما (۱۸۹۳ء۔ ۱۹۴۶ء)	(ش۱۵،ص۸۲۔۸۴)
شعلہؔ، دوارکا داس (پ: ۱۹۱۰ء)	(ش۱۵،ص۸۵)
شعلہؔ، منشی بنواری لال (۱۸۴۵۔۱۹۰۴ء)	(ش۱۵،ص۸۶)

شفقؔ، کنج بہاری لال	(ش۱۵،ص۸۷)
شفیقؔ، لچھمی نرائن رائے (۱۱۵۸ھ۔۱۲۱۵ھ)	(ش۱۵،ص۸۸)
شمیمؔ کرہلوی، دیا شنکر (۱۸۹۵ء۔۱۹۵۴ء)	(ش۱۵،ص۸۹۔۹۰)
شمیمؔ فرخ آبادی، سردار شیر سنگھ (۱۸۷۰ء۔۱۹۵۵ء)	(ش۱۵،ص۹۱۔۹۲)
صادقؔ، دیبی پرشاد	(ش۱۵،ص۹۳)
ضیاءؔ، ہریش چندر (۱۹۰۷ء۔ ۱۹۹۱ء)	(ش۱۵،ص۹۴)
طالبؔ بنارسی، نانک پرشاد (پ: ۱۹۲۲ء)	(ش۱۵،ص۹۵۔۹۶)
عاشقؔ، مہاراجہ کلیان سنگھ (۱۱۶۵ھ۔۱۳۳۷ھ)	(ش۱۵،ص۹۷۔۹۸)
عرشؔ ملسیانی، پنڈت بال مکند (پ:۱۹۰۸ء)	(ش۱۵،ص۹۹)
فراقؔ گورکھپوری، رگھوپتی سہائے (۱۸۹۶ء۔۱۹۸۲ء)	(ش۱۵،ص۱۰۰)
کبیرؔ، بھگت کبیر	(ش۱۵،ص۱۰۱۔۱۰۲)
کوثریؔ، دلو رام (۱۸۳۹ء۔۱۹۳۳ء)	(ش۱۵،ص۱۰۳۔۱۰۵)
کشورؔ، منشی نند کشور (م:۱۸۵۶ء)	(ش۱۵،ص۱۰۶۔۱۰۷)
کیفیؔ دہلوی دتاتریہ، پنڈت برجموہن (۱۸۶۶ء۔۱۹۵۵ء)	(ش۱۵،ص۱۰۸)
لطفؔ، گرونرائن (۱۸۶۵ء۔۱۹۴۴ء)	(ش۱۵،ص۱۰۹)
محرومؔ، تلوک چند (۱۸۸۷ء۔۱۹۶۵ء)	(ش۱۵،ص۱۱۰۔۱۱۹)
مہرؔ، سورج نرائن (۱۸۶۰ء۔۱۹۳۳ء)	(ش۱۵،ص۱۲۰۔۱۲۲)
مدہوشؔ، سنت پرشاد (پ: ۱۹۰۶ء)	(ش۱۵،ص۱۲۳)
ملاؔ، آنند نرائن (پ: ۱۹۰۱ء)	(ش۱۵،ص۱۲۴)
منظرؔ، کے۔ مدنا (پ: ۱۹۲۰ء)	(ش۱۵،ص۱۲۵)
منورؔ لکھنوی، بشیشور پرشاد (۱۸۹۷ء۔۱۹۷۰ء)	(ش۱۵،ص۱۲۶۔۱۲۹)
مینکؔ، کے۔ کے سنگھ	(ش۱۵،ص۱۳۰)
نانکؔ، گرونانک جی (۱۴۶۹ء۔۱۵۳۹ء)	(ش۱۵،ص۱۳۱)
نہالؔ چند لاہوری	(ش۱۵،ص۱۳۲)
نسیمؔ لکھنوی، دیا شنکر (۱۸۱۱ء۔۱۸۴۵ء)	(ش۱۵،ص۱۳۳۔۱۳۵)

نسیمؔ، لالہ فتح چند (۱۸۹۴ء۔۱۹۸۳ء) (ش۱۵،ص۱۳۶)

نذیرؔ قیصر (ش۱۵،ص۱۳۷۔۱۳۹)

نفیسؔ بھوپالی، تھامس جیمز بیٹسٹ (پ: ۱۸۶۰ء) (ش۱۵،ص۱۴۰)

نیساںؔ، منشی ماتا پرشاد (۱۸۶۰ء۔۱۹۳۷ء) (ش۱۵،ص۱۴۱۔۱۴۲)

وفاؔ، راجہ نول رائے (۱۱۴۰ء۔۱۱۶۳ء) (ش۱۵،ص۱۴۳)

ہمتؔ، رائے شرما (پ: ۱۹۱۹ء) (ش۱۵،ص۱۴۴)

ہندیؔ، کنہیا لال (ش۱۵،ص۱۴۵۔۱۴۹)

غیر مسلم نعت گو شعراء/ شمیم طارق (ش۱۳،ص۷۱۔۷۵)

فاضلِ بریلوی اور اردو ادب میں فروغِ نعت/ سید وجاہت رسول قادری (ش۱۹،ص ۴۹۵۔۴۹۷)

فاضل بریلوی کی شخصیت اور بریلوی مسلک/ علامہ عبدالعزیز عرفی (ش۱۹،ص۴۸۶۔۴۸۸)

فروغ حمد ونعت: اہم نعتیہ مقالے، کتب اور شخصیات/ شہزاد احمد (ش۶،ص۲۴۵۔۲۵۰)

فروغِ نعت کی مساعیٔ جمیلہ اور ''نعت رنگ''، ''نوائے نعت''، ماہنامہ ''حمد ونعت''،
''نقوش'' (نعت نمبر)/ تنویر پھولؔ (ش۶،ص۲۱۱۔۲۳۰)

فضائل آدابِ قرآن (چالیس احادیث کی روشنی میں)/ محمد شہزاد مجددّی (ش۱۸،ص۴۲۷۔۴۳۸)

فضیلت آیۃ الکرسی/ قاری رضاء المصطفیٰ اعظمی (ش۱۸،ص۴۲۵۔۴۲۶)

فضائل سورۃ البقرۃ/ علامہ محمد نور بخش توکّلی (ش۱۸،ص۴۲۳۔۴۲۴)

فضائل قرآن احادیث کی روشنی میں بزبان صحابہ کرامؓ/ علامہ محمد نور بخش توکّلی (ش۱۸،ص۴۲۱۔۴۲۲)

فضائل قرآن (''ضیاء القرآن'' کے مقدمہ سے اقتباس)/ پیر کرم شاہ الازہری (ش۱۸،ص۴۱۳۔۴۲۰)

فضائل قرآن مجید/ قدرت اللہ (ش۱۸،ص۴۷۷۔۴۸۱)

فضیلت قرأت قرآن حکیم (احادیث نبوی ﷺ کی روشنی میں)/ بابر چودھری (ش۱۸،ص۴۷۴۔۴۷۶)

فکرِ اقبال/ محمد یونس ہویداؔ (ش۱۶،ص ۳۱۸۔۳۲۱)

فن بدیع کا شاہکار.... قصیدۂ نور/ محمد طارق بن آزاد (ش۱۹،ص۲۷۲۔۲۷۹)

قادر الکلام شاعر.... شاعرؔ لکھنوی/ طاہرؔ سلطانی (ش۶،ص۱۳۶۔۱۳۸)

قرآن اور احادیث کی روشنی میں طلاق کا بیان/ مولانا امجد علی اعظمی رضوی (ش۱۸،ص۶۴۲۔۶۴۴)

قرآن اور احادیث کی روشنی میں نکاح کا بیان/ مولانا امجد علی اعظمی رضوی (ش۱۸،ص۶۳۵۔۶۳۷)

قرآن اور حدیث/ ڈاکٹر شاہد اقبال ازہراز ہری (ش۱۸،ص۴۴۶۔۴۴۹)

قرآن اور حدیث کا فرق/ مفتی احمد یار خان نعیمی (ش۱۸،ص۴۱۱۔۴۱۲)

قرآن اور سائنسی علوم/ سید رفاقت حسین شاہ (ش۱۸،ص۳۸۱۔۳۸۵)

قرآن اور کمپیوٹر/ طاہر گلزار (ش۱۸،ص۳۸۶۔۳۹۳)

قرآن پاک کے اُردو تراجم کا تقابلی جائزہ/ مولانا عبدالرزاق (ش۱۸،ص۱۹۸۔۲۱۰)

قرآن پاک کے حوالے سے پنجاب اسمبلی میں مباحث /
ڈاکٹر شبیر احمد قادری۔ ڈاکٹر محمد ارشد اویسی (ش۱۸،ص۷۲۸۔۷۴۰)

قرآن حکیم اور آزادی/ حکیم محمد سعید (ش۱۸،ص۷۰۲۔۷۰۵)

قرآن حکیم اور تلاوت/ قاضی شفیق احمد فاروقی (ش۱۸،ص۴۹۹۔۵۱۹)

قرآن حکیم.... فضائل ومحاسن/ ڈاکٹر غلام مصطفیٰ نقشبندی (۱۸،ص۴۵۰۔۴۶۱)

قرآن حکیم کا جلال و جمال/ امیر المومنین حضرت علی المرتضیٰؓ (ش۱۸،ص۳۱۔۳۲)

قرآن حکیم کی تکریم/ حکیم محمد سعید (ش۱۸،ص ۶۹۸۔۷۰۱)

قرآن حکیم کی خصوصیات/ حافظ لعل محمد قادری (ش۱۸،ص۴۶۲۔۴۷۰)

قرآن حکیم کی روشنی میں اصطلاحِ دعا/ بابر چودھری (ش۱۸،ص۵۴۶۔۵۴۷)

قرآن حکیم کی روشنی میں غیر مسلموں اور اہلِ کتاب کے ساتھ دوستی/
علامہ محمد خلیل الرحمٰن قادری (ش۱۸،ص۵۵۳۔۵۶۲)

قرآن حکیم کی سورتوں کا مختصر تعارف/ ڈاکٹر حافظ قاری فیوض الرحمٰن (ش۱۸،ص۱۰۴۔۱۳۸)

قرآن حکیم کے آئینے میں فضائل علم وتعلیم/ امام محمد بن محمد غزالیؒ (ش۱۸،ص۵۰۔۵۵)

قرآن حکیم کے خیرخواہ بنو اس پر عمل کرکے/ شیخ عبدالقادر جیلانیؒ (ش۱۸،ص۳۳)

قرآن حکیم میں حمد باری تعالیٰ/ طاہرؔ سلطانی (ش۱۸،ص۵۲۹۔۵۳۹)

قرآن حکیم.... نماز اور اعانتِ مستحقین/ طاہرؔ سلطانی (ش۱۸،ص۴۸۲۔۴۹۰)

قرآن حکیم و احادیث مبارکہ میں فضائل عبادت/ عالم فقری (ش۱۸،ص۴۳۹۔۴۴۵)

قرآن سے صحابۂ کرام کے مومن ہونے کی شہادت/ مولانا رحمت اللہ کیرانوی (ش۱۸،ص۶۸۹۔۶۹۶)

قرآن فہمی کے حوالے سے ایک منفرد کاوش/ محمد تاج قادری (ش۱۸،ص۸۲۹۔۸۳۴)

قرآن کریم اور اصل توریت کی تعلیمات میں مشابہت/ علامہ محمد نور بخش توکّلی (ش۱۸،ص۵۴۸۔۵۵۲)

قرآن کریم کی سائنسی تفسیر (ایک تنقیدی مطالعہ) / مولانا اسید الحق عاصم قادری (ش۱۸،ص۳۱۹۔۳۷۰)

قرآن کریم میں طلاق کے مسائل/ ادارہ (ش۱۸،ص۶۳۸۔۶۴۱)

قرآن کریم میں نکاح کا ذکر/ ادارہ (ش۱۸،ص۶۳۱۔۶۳۴)

قرآن کریم.... میمنی ترجمے، تفسیر کے ساتھ / عبدالرزاق تھاپلا والا
(اردو ترجمہ: کھتری عصمت علی پٹیل) (ش۱۸،ص۲۴۶۔۲۴۸)

قرآن مبین ایک نظر میں/ ڈاکٹر محمد اطہر اشرف (ش۱۸،ص۸۷۳۔۸۷۵)

قرآن مبین کی روشنی میں زکوٰۃ کا بیان/لیاقت علی پراچہ (ش۱۸،ص۵۹۳۔۵۹۴)

قرآن مجید اوراس کے اعجازات/ وکیل احمد خان قادری (ش۱۸،ص۷۵۷۔۷۵۹)

قرآن مجید کا طرزِ استدلال/ ڈاکٹر ملک غلام مرتضیٰ (ش۱۸،ص۵۷۰۔۵۷۵)

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست مع معنی وتفصیل/ ڈاکٹر محمد اطہر اشرف (ش۱۸،ص۸۴۶۔۸۵۱)

قرآن مجید کے تراجم۔ ایک اجمالی تعارف/ اُمِّ احمد (ش۴،ص۵۱۔۵۶)

قرآن مجید کے حیرت انگیز انکشافات/ ڈاکٹر محمد اطہر اشرف (ش۱۸،ص۸۵۲۔۸۵۸)

قرآن مجید میں کچھ اسماء کا ذکر/ مفتی عبدالواجد قادری (ش۱۸،ص۶۱۰۔۶۲۰)

قرآن معظم اور دیگر کتب آسمانی / مجدد الف ثانی شیخ احمد سرہندیؒ (ش۱۸،ص۵۶۔۵۷)

’’قرآن نمبروں‘‘ کا مختصر جائزہ/ پروفیسر محمد اقبال جاوید (ش۱۸،ص۹۱۱۔۹۱۶)

قرآن و حدیث اور امام احمد رضا بریلویؒ کی نعت نگاری/ ابن مختار انصاری (ش۱۳،ص ۱۲۶۔۱۳۰)

ایضاً (ش۱۹،ص۲۴۵۔۲۵۰)

قرآنی آیات اور جادو/ مولانا ابرار عالم (ش۱۸،ص۶۵۱۔۶۶۱)

قرآنی احکامات / معین اللہ خان قادری (ش۱۸،ص۷۱۴۔۷۲۷)

قرآنی اعمال / علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی (ش۱۸،ص۷۴۷۔۷۵۶)

قرآنی افکار کے اثرات پاکستانی زبانوں کے لوک گیتوں پر/ احسان اللہ طاہر (ش۱۸،ص۶۸۰۔۶۸۷)

قرآنی دلائل سے ایصال ثواب کا شرعی طریقہ/ علامہ محمد صالح نقشبندی (ش۱۸،ص۸۶۳۔۸۷۲)

قربانی.... قرآن و حدیث کی روشنی میں/ملک محبوب الرسول قادری (ش۱۸،ص۶۴۵۔۶۵۰)

قصیدہ اورفکرِ رضا کی بلند پروازی/ پروفیسر محمد اکرم رضاؔ (ش۱۹،ص۱۴۹۔۱۵۷)

قیصر نجفی۔منفرد لہجے کا شاعر/ پروفیسر شفقت رضوی (ش۱۰،ص۹۹۔۱۰۱)

کارخانۂ ہستی اور بخششِ حیات کا سرچشمہ: نبی ﷺ....اور.... نعت نبی ﷺ/
معظم علی امجد (ش۶،ص۳۱۔۵۱)

کتب بائبل: بالخصوص تورات و انجیل کا بیان/ علامہ محمد نور بخش توکلی (ش۱۸،ص۵۶۳۔۵۶۹)

کچھ حمد کے بارے میں/ شاہ مصباح الدین شکیل (ش۵،ص۵۴۔۵۸)

کچھ وحیدہ نسیم کے بارے / شمس وارثی (ش۴،ص۱۲۸۔۱۳۱)

کعبے کے بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود/ تنویر پھولؔ (ش۱۹،ص۲۲۲۔۲۲۶)

کلامِ رضا کے نئے تنقیدی زاویے/ ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی (ش۱۳،ص۱۰۰۔۱۱۳)

کوچۂ عشق رسول ﷺ میں مولانا مناظر احسن گیلانی/ ابوسلمان شاہ جہان پوری (ش۷،ص۱۱۹۔۱۲۱)

کوہاٹ کے مشہور شاعر: محمد جان عاطف کی حمد نگاری/سید ابوالمصطفیٰ کاظمی (ش۱۰،ص ۸۷۔۹۲)

کیا یہ شعر حمد یہ ہے؟/ مہرؔ وجدانی (ش۱۲،ص۹۹۔۱۰۲)

گجراتی زبان میں قرآن پاک کے تراجم/ کھتری عصمت علی پٹیل (ش۱۸،ص۲۱۱۔۲۱۵)

گل ہائے عقیدت کی شاعرہ: انور فاخرہ انوری/ معظم علی امجد (ش۴،ص۱۷۰۔۱۷۷)

گوشۂ حفیظ تائبؔ/ امجد اسلام امجدؔ (ش۶،ص ۱۱۶۔۱۱۹)

گہرؔ اعظمی کی نعت گوئی / طاہرؔ سلطانی (ش۱۳،ص۱۵۲۔۱۵۹)

لاکھوں سلام/ خواجہ تاجدار عادلؔ (ش۱۹،ص۱۴۳۔۱۴۸)

لطیف اثرؔ کے حمدیہ ادب میں نئے راستے/ محمد ولی رازی (ش۳،ص۱۲۳۔۱۲۵)

لفظ قرآن کے معنی اور اس کی وجہ تسمیہ / مفتی احمد یار خان نعیمی (ش۱۸،ص۷۷۔۷۹)

لفظ، معنی اور معنویت: اللہ اور مذہب کے حوالے سے / عرشیہ ابراہیم (ش۴،ص۳۵۔۳۹)

لواء الحمد (حمد کا جھنڈا)/علامہ سید ریاض الدین سہروردی (ش۱،ص۱۷۔۱۸)

مالکِ ارض و سما / شہزادؔ احمد (ش۳،ص۱۵۱۔۱۵۴)

ماہنامہ ’’مسیحائی‘‘ کراچی کے ’’قرآن نمبر‘‘ پر ایک نظر/ شبیر احمد انصاری (ش۱۸،ص۹۰۴۔۹۰۵)

ماہنامہ ’’نعت‘‘ لاہور/ معظم علی امجد (ش۶،ص۲۰۶۔۲۱۰)

مبادیاتِ حمد.... حمد کی ضرورت کیوں/ معظم علی امجد (ش۱۰،ص۶۳۔۶۵)

مبلّغِ اسلام: علامہ اقبال/ مہرؔ وجدانی (ش۱۶،ص۲۵۴۔۲۷۰)

متاخرین کی چند تفسیریں/ مفتی محمد تقی عثمانی (ش۱۸،ص۲۶۵۔۲۷۱)

مثنوی درصفت حق سبحان تعالیٰ (سراج اورنگ آبادی)/ عرشیہ ابراہیم (ش۱۰،ص۱۰۵۔۱۰۶)
مجلسِ یومِ ازل اور نعت گوئی کی روایت/ ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری (ش۳،ص۲۳۲۔۲۳۶)
محافلِ نعت: تاریخ....اہمیت....تقدس اور تقاضے/ ملک محبوب الرسول قادری (ش۱۲،ص۱۲۱۔۱۲۵)
محافلِ نعت یا سنجیدہ علمی مجالس کے خلاف سازش؟/ ڈاکٹر نور احمد شاہتاز (ش۶،ص۹۰۔۹۱)
محبت کی اہمیت/ محمد یونس ہویدا (ش۱۰،ص۲۷۳۔۲۷۴)
محترم صبا اکبر آبادی یادوں کے آئینے میں/ نگار فاروقی (ش۹،ص۳۷۰۔۳۷۲)
محشر بدایونی کی نعت گوئی/ شہزاد احمد (ش۷،ص۹۳۔۹۶)
محفلِ میلاد النبی ﷺ/ علامہ محمد اقبال (ش۱۶،ص۱۲۸۔۱۳۱)
محمد ﷺ اور اُن کے صفاتی نام/ قیصر نجفی (ش۶،ص۵۲۔۵۸)
مخزنِ نعت/ پروفیسر عبدالرشید فاصل (ش۷،ص۷۷۔۸۱)
مدحت رسول کی۔تشکیل اورنگ آبادی کا نعتیہ قصیدہ/ حفیظ تائب (ش۷،ص۸۸۔۸۹)
مدحت رسول کی۔تشکیل اورنگ آبادی کا نعتیہ قصیدہ/ شاہ نواز مرزا (ش۷، ۸۹۔۹۰)
مدحت رسول کی۔تشکیل اورنگ آبادی کا نعتیہ قصیدہ/ طاہر سلطانی (۷،ص۸۶۔۸۸)
''مدحتِ قرآن'' پر ایک نظر/ طاہر سلطانی (ش۱۸،ص۹۱۷۔۹۱۹)
مدینہ منورہ میں اشاعتِ قرآن کا منظر/ سید آل احمد رضوی (ش۱۸،ص۸۲۴۔۸۲۸)
مردِ خدا کا عمل اور عشقِ کامل/ محمد فیروز شاہ (ش۱۹،ص۲۳۲۔۲۳۳)
مردِ مومن (علامہ اقبال)/ شبیر احمد انصاری (ش۱۶،ص ۳۰۶۔۳۰۹)
مردِ مومن کا مقام/ مولانا سید ابوالحسن علی ندوی (ش۱۶،ص ۲۴۷۔۲۵۳)
مزید تعارف قراء کرام/ قاری مشتاق احمد بالاکوٹی (ش۱۸،ص۷۹۲۔۸۰۲)
مسائل بسم اللہ شریف/ علامہ محمد نور بخش توکلی (ش۱۸،ص۴۹۲۔۴۹۵)
مسجدِ قرطبہ/ معظم علی امجد (ش۱۶،ص۳۲۷،۳۳۵)
مسرت وثروت کی حمدیہ شاعری/ نور احمد میرٹھی (ش۴،ص۲۱۰۔۲۱۳)
مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام/ پروفیسر انوار احمد زئی (ش۱۳،ص۱۱۴۔۱۲۵)
ایضاً (ش۱۹،ص۱۵۸۔۱۶۹)
مطالعہ وتالیفِ سیرت کے چند پہلو/ ڈاکٹر ابوسلمان شاہ جہان پوری (ش۷،ص۴۵۔۵۱)

معارفِ حمد/ رشید وارثی (ش۳،ص۲۱۔۴۱)
معروف نعت گو.... حضرت ستار وارثی/ طاہر سلطانی (ش۶،ص۱۶۱)
مقاماتِ نزول [قرآن کریم]/ حافظ نذر احمد (ش۱۸،ص۸۴۔۹۰)
مکتوباتِ رسولِ اکرم ﷺ/ سیدہ مسرت جہاں (ش۴،ص۵۷۔۶۴)
مناجات.... بارگاہِ مولیٰ میں التجائے طلب وخیرات/ مولانا صحبت خان کوہاٹی (ش۱۱،ص۳۸۸۔۳۹۲)
مناجات.... خیر کثیر کا باعث / خواجہ رضی حیدر (ش۱۱،ص پ)
مناجات کی حقیقت اور اہمیت/ ڈاکٹر عبید احمد خان (ش۱۱،ص ٹ)
مناجات.... میری نظر میں/ پروفیسر شفقت رضوی (ش۱۱،ص ب)
مناجات میں وسیلۂ رسولِ اکرم ﷺ/ ابن مختار انصاری (ش۱۱،ص ج)
منفرد حمد نگار.... حفیظ تائب/ معظم علی امجد (ش۵،ص۹۲۔۹۷)
منفرد نعت گو.... اقبال/ ڈاکٹر ریاض مجید (ش۱۶،ص۱۸۵۔۱۹۶)
مولانا آزاد کی نعتیں/ پروفیسر انوار احمد (ش۷،ص۱۲۲۔۱۲۷)
مولانا احمد رضا خاں بریلوی/ مہر وجدانی (ش۱۹،ص۴۳۴۔۴۵۰)
مولانا احمد رضا خاں بریلوی ایک نظریہ ساز نعت گو/ شبیر احمد قادری (ش۱۹،ص۲۲۷۔۲۳۱)
مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا فارسی نعتیہ کلام/ ڈاکٹر انعام الحق کوثر (ش۱۹،ص۲۱۳۔۲۲۱)
مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی نعت نگاری/ کالی داس گپتا رضا (ش۱۳،ص۸۹۔۹۵)
مولانا احمد رضا خاں قادری کی عالمی سطح پر پذیرائی وتاثرات/
ڈاکٹر غلام مصطفیٰ نجم القادری (ش۱۹،ص۴۵۱۔۴۶۲)
مولانا احمد رضا خاں کی شاعری میں حمد ومناجات/ طاہر سلطانی (ش۱۹،ص۲۰۲۔۲۱۲)
مولانا احمد رضا خاں کی نعت گوئی کا علمی رخ/ ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی (ش۱۹،ص۱۲۷۔۱۳۲)
مولانا احمد رضا خاں کی نعتیہ رباعیات/ اقبال عالم (ش۱۹،ص۱۳۷۔۱۴۲)
مولانا احمد رضا خان، منفرد نعت گو شاعر/ ڈاکٹر فرمان فتح پوری (ش۱۹،ص۹۳۔۱۰۰)
مولانا کوثر نیازی بحیثیت نعت گو/ شہزاد احمد (ش۷،ص۹۹۔۱۰۴)
مہکتے حرف اور خطیب الامم (چار کتابوں کی مصنفہ: ریحانہ تبسم فاضلی)/
طاہر سلطانی (ش۴،ص۹۰۔۹۸)

میرے ہم عصر، میرے محبّ [اقبال عظیم]/ حنیف اسعدی (ش۶،ص۱۳۹۔۱۴۱)

میلاد تحفۃ الرسول/ حکیم شاہ محمد معین الدین قادری (ش۶،ص۷۲۔۸۰)

میلادِ مصطفیٰ ﷺ/ امام احمد رضاؔ خاں قادری برکاتی (ش۱۹،ص۲۷۔۴۳)

ناصؔر زیدی کی نعت گوئی / بشیر حسین ناظم (ش۷،ص۱۱۰۔۱۱۳)

نام بنام حمد و ثنا/ڈاکٹر خورشید خاورؔ امروہوی (ش۵،ص۹۸۔۱۰۷)

نثری حمد و مناجات/ معظم علی امجد (ش۱۲،ص۵۰۔۵۷)

نزولِ قرآن / حکیم محمد سعید (ش۱۸،ص۹۱۔۹۲)

نزولِ قرآن کریم/ مفتی احمد یار خان نعیمی (ش۱۸،ص۸۱۔۸۳)

نسبت کا شاعر: ابوالخیر کشفیؔ/ شہزاد زیدی (ش۶،ص۱۹۳۔۱۹۶)

نعت اور نعت گو/ ڈاکٹر شجاعت علی سندیلوی (ش۷،ص۱۷۔۲۱)

نعت ایک صنفِ سخن کی حیثیت سے / ڈاکٹر فرمان فتح پوری (ش۱۳،ص۴۹۔۵۴)

نعت خوانی اور انعام نبوی ﷺ/ علامہ محمد فیض احمد اویسی (ش۱،ص۲۹۷۔۳۲۱)

ایضاً (ش۲،ص۲۷۸۔۳۰۳)

نعت خوانی عبادت ہے / معظم علی امجد۔ طاہرؔ سلطانی (ش۳،ص ۲۸۵۔۲۹۲)

نعتِ رسالت مآب ﷺ اور کلامِ اقبال/ محمد اقبال نجمی (ش۱۶،ص۱۹۷۔۲۰۶)

نعت کا فن/ ڈاکٹر شاہ رشاد عثمانی (ش۱۳،ص۶۵۔۷۰)

نعت کے حدود/ پروفیسر شفقت رضوی (ش۶،ص۶۸۔۷۱)

نقوشِ بہزادؔ / گوہر بہزاد (ش۸،ص۱۰۵۔۱۱۱)

نعت گو شاعر حضرت ستار وارثی کی ترکیب سازی/ ڈاکٹر عبدالنعیم عزیزی (ش۶،ص۱۵۵۔۱۶۰)

نگاؔر فاروقی کی حمد نگاری/ سید محمد اصغر کاظمی (ش۵،ص۱۴۰۔۱۴۲)

نورِ حق اور علیم النساء ثناء/ ڈاکٹر شوکت اللہ جوہر (ش۴،ص۱۹۷۔۱۹۸)

نور و نکہت کا مرقع ''الرحمٰن''/ معظم علی امجد (ش۵،ص۱۳۳۔۱۳۹)

نہایت معزز و ممتاز نعت گو [مولانا احمد رضا خاں بریلوی)/ ڈاکٹر عاصؔی کرنالی (ش۱۳،ص۹۶۔۹۹)

ایضاً (ش۱۹،ص ۱۱۱۔۱۱۵)

واصف شاہِ ہدیٰ امام احمد رضا/ ڈاکٹر طلحہ رضوی برقؔ (ش۱۹،ص۱۱۶۔۱۲۶)

والدین پر اولاد کے حقوق/ مولانا احمد رضا خاں بریلوی (ش۱۹،ص۴۶۔۵۳)

وثائقِ بخشش، شرح حدائقِ بخشش / مفتی غلام یٰسین رازؔ امجدی (ش۱۹،ص۲۵۱۔۲۷۱)

وجود آسمان/ مولانا احمد رضا خاں بریلوی (ش۱۹،ص۵۷۔۵۸)

وجہِ تالیف تفسیر روح البیان/ علامہ مولانا اسماعیل حقیؒ (ش۱۸،ص۲۴۹۔۲۵۰)

''وحدت و مدحت'' کا ایک جائزہ/ خواجہ رضیؔ حیدر (ش۱۰،ص۹۶۔۹۸)

وحی کیا ہے؟/ نثار احمد (ش۱۸،ص۹۳۔۹۸)

وصایا شریف اعلیٰ حضرتؒ/ شاہ حسنین رضا خاں قادری نوری (ش۱۹،ص۷۳۔۷۷)

وضاحت نسیم کی حمدیہ و نعتیہ شاعری/ حنیف اسعدی (ش۴،ص۱۳۲۔۱۳۷)

وقاؔر صدیقی کی یاد میں/ ادیبؔ رائے پوری (ش۷،ص۱۴۲۔۱۴۴)

ہمہ قرآن در شانِ محمد ﷺ / ڈاکٹر غلام مصطفیٰ خان نقشبندی (ش۱۸،ص۱۷۵۔۱۹۶)

یادِ رفتگاں [بہزادؔ لکھنوی]/ ماہرؔ القادری (ش۸،ص۷۲۔۷۵)

یادگار انتخاب حمد و نعت کے مرتب عاشق رسول عبدالغفور قمرؔ/ شاہ نواز مرزا (ش۶،ص۲۵۰۔۲۵۶)

یا عظیم یا حلیم و یا رحیم و یا کریم: مظفر وارثی کی حمدیہ شاعری/ اقبال عالم (ش۲،ص۱۱۱۔۱۱۷)

Holy Quran the literal word of Allah/ Saeedul Kabir (ش۱۸،ص۱۴۔۱۷)

Indeed we can read the words of God Almighty/Tanwir Phool (ش۱۸،ص۷۔۱۳)

Why should non-Muslims read Quran/ Saba Akber Abadi (ش۱۸،ص۴۔۶)

مقالات و مضامین

(بلحاظ مصنفین / مرتبین)

ابنِ ظہیر

اردو نعت اور جدید اسالیب اپنی تحریر کے آئینے میں (ش۷،ص۱۴۵۔۱۴۹)

اٹاوی، احمد حسین

تہذیب یہود و نصاریٰ اور امّت مسلمہ (ش۴،ص۲۱۴۔۲۲۶)

اثیر، نصرت علی

سوالاً جواباً معلوماتِ قرآن (ش۱۸،ص۸۳۵۔۸۴۴)

احسنؔ، عزیز

حمدیہ شاعری میں جدید شعری اسالیب کی دھنک (ش۱،ص۹۰۔۱۰۸)

ایضاً (ش۲،ص۷۴۔۸۴)

احمد زئی، انوار، پروفیسر

مولانا آزادؔ کی نعتیں (ش۷،ص۱۲۲۔۱۲۷)

مصطفیٰ ﷺ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام (ش۱۳،ص۱۱۴۔۱۲۵)

(ش۱۹،ص۱۵۸۔۱۶۹)

احمد، شریف، مولانا قاری

''جمع قرآن'' کے ادوار (ش۱۸،ص۳۹۹۔۴۰۹)

احمد، محمد مسعود، ڈاکٹر

صورت وسیرت حضور ﷺ کی (ش۶،ص۱۷۔۳۰)

امام احمد رضا خان رحمۃ اللہ علیہ کے ماہ و سال (ش۱۹،ص۲۳۔۲۶)

احمد، نثار

وحی کیا ہے؟ (ش۱۸،ص۹۳۔۹۸)

ادارہ

علمی وادبی گھرانے کا روشن چراغ فروغِ محامد کا شاعر [افق امروہوی] (ش۷،ص۶۲۔۷۱)

قرآن کریم میں نکاح کا ذکر (ش۱۸،ص۶۳۱۔۶۳۴)

قرآن کریم میں طلاق کے مسائل (ش۱۸،ص۶۳۸۔۶۴۱)

ادیبؔ رائے پوری

حمد باری میں نعت کا پہلو (ش۱،ص۷۰۔۸۹)

تنقید ایک فن (ش۱،ص۳۴۹۔۳۵۱)

حمد باری کہنے والوں میں درجہ بندی کی ضرورت (ش۲،ص۹۶۔۱۰۱)

اکیسویں صدی میں ''نعتیہ ادب'' کے امکانات (ش۶،ص۸۸۔۸۹)

وقارؔ صدیقی کی یاد میں (ش۷،ص۱۴۲۔۱۴۴)

ارشد اندھڑ، حافظ

صباؔ اکبرآبادی کی نعتیہ شاعری قرآن مبین کی روشنی میں (ش۹،ص۷۵۔۸۱)

ازہری، شاہد اقبال ازہر، ڈاکٹر

قرآن اور حدیث (ش۱۸،ص۴۴۶۔۴۴۹)

اشرف، محمد اطہر، ڈاکٹر

چند سورتوں کی فہرست بحوالہ جن کا آغاز تعارفِ قرآن مجید سے ہوا (ش۱۸،ص۸۵۹۔۸۶۲)

قرآن مجید کی سورتوں کی فہرست مع معنی وتفصیل (ش۱۸،ص۸۴۶۔۸۵۱)

قرآن مجید کے حیرت انگیز انکشافات (ش۱۸،ص۸۵۲۔۸۵۸)

قرآن مبین ایک نظر میں (ش۱۸،ص۸۷۳۔۸۷۵)

اشفاقؔ، سید رفیع الدین، ڈاکٹر

سردار احمد خان بہزادؔ لکھنوی کا مقام (ش۸،ص۶۵۔۶۹)

عالمِ بے مثل، عاشقِ رسول مولانا احمد رضا خان بریلوی (ش۱۳،ص۸۵۔۸۸)

ایضاً (ش۱۹،ص۸۸تا ۹۲)

اقبال کا مقام نعت گوشعرا میں منفرد ہے (ش۱۶،ص۱۶۸۔۱۷۴)

اعظمی، رضاء المصطفیٰ، قاری

فضیلت آیۃ الکرسی (ش۱۸،ص۴۲۵۔۴۲۶)

قرآنی اعمال (ش۱۸،ص۷۴۷۔۷۵۶)

اقبالؔ، محمد، علامہ

محفلِ میلاد النبی ﷺ (ش۱۶،ص۱۲۸۔۱۳۱)

اقبالؔ، محمد جاوید، پروفیسر

شعری ذوق ....قرآنی نقطہ نظر سے (ش۱۸،ص۹۳۵۔۹۴۱)

اقبالؔ نجمی، محمد

نعتِ رسالت مآب ﷺ اور کلامِ اقبال (ش۱۶،ص۱۹۷۔۲۰۶)

اکرم، محمد، شیخ

اقبال اور توحید (ش۱۶،ص۹۲۔۱۰۷)

الازہری، کرم شاہ، پیر

فضائل قرآن (''ضیاء القرآن'' کے مقدمہ سے اقتباس) (ش۱۸،ص۴۱۳۔۴۲۰)

الحسینی، محمد اصلح، مولانا

صباؔ اکبر آبادی کی نعتیہ شاعری (ش۳،ص۲۵۳۔۲۶۵)

صباؔ کے کلام میں محبت، عقیدت اور وارفتگی (ش۹،ص۵۶۔۶۰)

الخطیب، حبیب اللہ، قاری

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان ''بحیثیت عاشقِ رسول'' (ش۱۹،ص۲۴۲۔۲۴۴)

الغزالی، محمد بن محمد، امام

قرآن حکیم کے آئینے میں فضائل علم و تعلیم (ش۱۸،ص۵۰۔۵۵)

اُمِّ احمد

قرآن مجید کے تراجم۔ ایک اجمالی تعارف (ش۴،ص۵۱۔۵۶)

امجدؔ، امجد اسلام

گوشۂ حفیظ تائبؔ (ش۶،ص ۱۱۶۔۱۱۹)

امجدؔ، معظم علی

ایک شاعر چند شعر (خزینہ حمد سے اقتباس) (ش۱،ص۱۹۱۔۲۰۸)

ایضاً (ش۲،ص۱۲۷۔۱۳۵)

حمدیہ کلام اور عدم تدبر (ش۳،ص۴۲۔۷۰)

نعت خوانی عبادت ہے (ش۳،ص ۲۸۵۔۲۹۲)

گل ہائے عقیدت کی شاعرہ: انور فاخرہ انوری (ش۴،ص۱۷۰۔۱۷۷)

حمد، ادراکِ حقیقت (ش۵،ص۳۵۔۴۶)

اُردو میں حمد کا نقشِ اوّل ''دیوانِ ایزدی'' مفتی سرور لاہوری (ش۵،ص۴۷۔۸۴)

اردو حمدیہ شاعری کا درخشندہ ستارہ مضطرؔ خیر آبادی (ش۵،ص۸۵۔۹۱)

منفرد حمد نگار.... حفیظ تائبؔ (ش۵،ص۹۲۔۹۷)

نور و نکہت کا مرقع ''الرحمٰن'' (ش۵،ص۱۳۳۔۱۳۹)

کارخانۂ ہستی اور بخششِ حیات کا سرچشمہ: نبی ﷺ....اور.... نعت نبی ﷺ

ایضاً (ش۶،ص۳۱۔۵۱)

ماہنامہ ''نعت'' لاہور (ش۶،ص۲۰۶۔۲۱۰)

جناب بہزادؔ لکھنوی کی حمدیہ نگارشات قرآن مبین کے آئینے میں (ش۸،ص۳۳۔۳۷)

صباؔ اکبر آبادی کا نعتیہ اسلوب اظہار (ش۹،ص۱۱۷۔۱۲۱)

حمد میں ذم کا پہلو (ش۱۰،ص۳۷۔۵۲)

مبادیاتِ حمد.... حمد کی ضرورت کیوں (ش۱۰،ص۶۳۔۶۵)

جہانِ حمد کے سابقہ نو شماروں کی فہرست ایک نظر میں (ش۱۰،ص۱۰۹۔۱۲۵)

دُعا و مناجات کا آسمانی اسلوب (ش۱۱،ص ث)

نثری حمد و مناجات (ش۱۲،ص۵۰۔۵۷)

علامہ اقبال کا حمدیہ شعر میری نظر میں (ش۱۶،ص۸۳۔۹۱)

مسجدِ قرطبہ (ش۱۶،ص۳۲۷،۳۳۵)

انصاری، ابن مختار

ساحر شیوی کی حمد نگاری بحوالہ ''وسیلۂ نجات'' (ش۲،ص۱۱۸۔۱۲۶)

حضرت غوث الاعظمؒ جیلانی (ش۳،ص۲۸۱_۲۸۲)

حضرت خواجہ خواجگان غریب نواز (ش۳،ص۲۸۳_۲۸۴)

شیبا حیدری اور ''حمد نامہ'' (ش۴،ص۱۴۵_۱۵۱)

حضرت اقبالؔ عظیم.....ایک یادگار شخصیت (ش۶،ص۱۴۳_۱۴۴)

حمد میں نعت کے پہلو پر اعتراض کیوں؟ (ش۱۰،ص۵۸_۶۲)

مناجات میں وسیلۂ رسولِ اکرمﷺ (ش۱۱،ص ج)

قرآن و حدیث اور امام احمد رضا بریلویؒ کی نعت نگاری (ش۱۳،ص ۱۲۶_۱۳۰)

ایضاً (ش۱۹،ص۲۴۵_۲۵۰)

انصاری، اسلوب احمد

صلو اعلیہ و آلہ از حفیظ تائبؔ (ش۶،ص۱۱۲_ ۱۱۵)

انصاری، شبیر احمد

مردِ مومن [علامہ اقبال] (ش۱۶،ص ۳۰۶_۳۰۹)

ماہنامہ ''مسیحائی'' کراچی کے ''قرآن نمبر'' پر ایک نظر (ش۱۸،ص۹۰۴_۹۰۵)

اویسی، سید محمد فیاض ہاشمی تاجی

حضرت بہزادؔ لکھنوی کا حمدیہ اور نعتیہ نذرانہ (ش۸،ص۸۳_۸۴)

اویسی، محمد ارشد، ڈاکٹر

قرآن پاک کے حوالے سے پنجاب اسمبلی میں مباحث (ش۱۸،ص۷۲۸_۷۴۰)

اویسی، محمد فیض احمد، علامہ

نعت خوانی اور انعام نبویﷺ (ش۱،ص۲۹۷_۳۲۱)

ایضاً (ش۲،ص۲۷۸_۳۰۳)

سبب ترجمہ تفسیر روح البیان (ش۱۸،ص۲۵۰_۲۶۴)

بابر چودھری

فضیلت قرأت قرآن حکیم (احادیث نبویﷺ کی روشنی میں) (ش۱۸،ص۴۷۴_۴۷۶)

قرآن حکیم کی روشنی میں اصطلاحِ دعا (ش۱۸،ص۵۴۶_۵۴۷)

باقی، ہلوک نور، ڈاکٹر

عظمتِ قرآن مجید و فرقان حمید (ش۱۸،ص۷۶۴)

بالاکوٹی، مشتاق احمد، قاری

مزید تعارف قراء کرام (ش۱۸،ص۷۹۲_۸۰۲)

بختیار خواجہ، جنید

حضرت صباؔ اکبر آبادی کی نعت گوئی (ش۹،ص۱۳۲_۱۳۷)

برقؔ، طلحہ رضوی، ڈاکٹر

واصف شاہِ ہدیٰ امام احمد رضا (ش۱۹،ص۱۱۶_۱۲۶)

برکاتی، محمد خلیل خاں قادری، علامہ مفتی

زکوٰۃ دینِ اسلام کا ایک اہم رکن (ش۱۸،ص۵۹۵_۶۰۲)

بریلوی، شفیق

عاشقِ رسول بہزادؔ لکھنوی (ش۸،ص۸۰_۸۲)

بریلوی، عشرت جہاں

خزینہ حمد....یادگار انتخاب (ش۲،ص۱۶۲_۱۶۶)

بنتِ مقبول

حمد.... حسن کائنات اور انسان (ش۱،ص۱۵۴_۱۷۶)

حمد۔نور اور تخلیق انسانی (ش۲،ص۴۲_۶۳)

بہزادؔ لکھنوی

حضرت بہزاد لکھنوی کا سفر نامۂ حرمین شریفین (ش۸،ص۱۴۷_۱۶۵)

پارسؔ اختر القادری، محمد طہور خان، ڈاکٹر

ثناءِ قرآن (ش۱۸،ص۶۶۲_۶۷۹)

پھلواروی، محمد جعفر شاہ

حضورِ اکرمﷺ اور تعداد ازواجِ مطہرات (ش۴،ص۱۱_۲۸)

پھولؔ، تنویر

فروغِ نعت کی مساعیٔ جمیلہ اور ''نعت رنگ''، ''نوائے نعت''،
ماہنامہ ''حمد و نعت''، ''نقوش'' [نعت نمبر] (ش۶،ص۲۱۱۔۲۳۰)

بہزادلکھنوی کا مجموعۂ نعت ''نغمۂ روح'' (ش۸،ص۱۳۶۔۱۴۱)

صباؔ اکبرآبادی کی حمدیہ شاعری قرآن مبین کی روشنی میں (ش۹،ص۲۹۔۳۳)

حمدگوئی کی اہمیت اور اس کے آداب (ش۱۰،ص۶۶۔۶۸)

غالب کا ''نقش فریادی'' والا شعر حمدیہ نہیں ہے (ش۱۲،ص۱۱۲۔۱۱۴)

Indeed we can read the words of God Almighty (ش۱۸،ص۷۔۱۳)

کعبے کے بدر الدجیٰ تم پہ کروڑوں درود (ش۱۹،ص۲۲۲۔۲۲۶)

پٹیل، کھتری عصمت علی

گجراتی زبان میں قرآن پاک کے تراجم (ش۱۸،ص۲۱۱۔۲۱۵)

پٹھان، آغا نور محمد

''سندھی تراجم القرآن'' (ش۱۸،ص۲۲۷۔۲۳۰)

پراچہ، لیاقت علی

قرآن مبین کی روشنی میں زکوٰۃ کا بیان (ش۱۸،ص۵۹۳۔۵۹۴)

پیامیؔ مرادآبادی

الرحمٰن ....الرحیم (ش۵،ص۵۹۔۶۷)

حمدیہ کلام اور بہزادؔ لکھنوی (ش۸،ص۳۸۔۴۰)

تابشؔ دہلوی

شاداںؔ دہلوی کی نعت گوئی (ش۶،ص۱۶۵۔۱۶۹)

تائبؔ، حفیظ، پروفیسر

حمد و نعت اردو شاعری کی توانا روایت مسلسل ارتقا پذیر رہی
(۱۹۹۸ء کا ادب....ایک جائزہ) (ش۳،ص۲۶۷۔۲۷۷)

۲۰۰۰ عیسویں میں حمد و نعت کی بہاریں۔ ایک جائزہ (ش۶،ص ۲۳۱۔۲۴۴)

مدحت رسول کی۔ شکیل اورنگ آبادی کا نعتیہ قصیدہ (ش۷،ص۸۸۔۸۹)

تبریزی، شاہ محمد، مولانا

حمد کی برکتیں (ش۱،ص۱۳۱۔۱۵۳)

تمنائی، منظر

برصغیر کے نامور نعت گو: بہزادؔ لکھنوی (ش۸،ص۹۲۔۹۵)

توکلی، محمد نور بخش، علامہ

فضائل قرآن احادیث کی روشنی میں بزبان صحابہ کرامؓ (ش۱۸،ص۴۲۱۔۴۲۲)

فضائل سورۃ البقرۃ (ش۱۸،ص۴۲۳۔۴۲۴)

مسائل بسم اللہ شریف (ش۱۸،ص۴۹۲۔۴۹۵)

قرآن کریم اور اصل توریت کی تعلیمات میں مشابہت (ش۱۸،ص۵۴۸۔۵۵۲)

کتب بائبل: بالخصوص تورات و انجیل کا بیان (ش۱۸،ص۵۶۳۔۵۶۹)

تھاپلا والا، عبدالرزاق

قرآن کریم.... میمنی ترجمے، تفسیر کے ساتھ (اردو ترجمہ: کھتری عصمت علی پٹیل)
(ش۱۸،ص۲۴۶۔۲۴۸)

جاذبؔ قریشی، پروفیسر

تخلیق کار اور اس کا فن۔ حضرت شیدا جبل پوری مرحوم (ش۲،ص۳۱۰۔۳۱۹)

جالبی، جمیل، ڈاکٹر

حدائق بخشش.... مجموعۂ صدق و صداقت (ش۱۹،ص۱۳۳۔۱۳۶)

جامی، ایم۔اے۔

شاعر خدا کے دربار میں (ش۵،ص۱۴۳۔۱۴۴)

جاوید، محمد اقبال، پروفیسر

دیوانِ غالب کا پہلا شعر (ش۱۲،ص۱۰۳۔۱۰۹)

''قرآن نمبروں'' کا مختصر جائزہ (ش۱۸،ص۹۱۱۔۹۱۶)

جوہر، شوکت اللہ، ڈاکٹر

نورِ حق اور علیم النساء ثناء (ش۴،ص۱۹۷۔۱۹۸)

جیلانیؒ، عبدالقادر، شیخ

قرآن حکیم کے خیر خواہ بنو اس پر عمل کر کے (ش۱۸، ص۳۳)

حسرتؔ کاسگنجوی، ڈاکٹر

طاہرؔ سلطانی کی حمد و نعت: ایک جائزہ (ش۱۳، ص۱۶۰۔۱۶۸)

حسین، سید اختر

حضرت محمد ﷺ کے زمانہ مبارک بہ ظواہر میں شاعری کی حیثیت (ش۶، ص۸۱۔۸۷)

حقانی، ارشاد احمد

سورۂ بنی اسرائیل کی ایک آیت (ش۱۸، ص۲۰۶۔۲۰۷)

حقی، اسماعیل، علامہ مولانا

وجہِ تالیف تفسیر روح البیانٍ (ش۱۸، ص۲۴۹۔۲۵۰)

حنیف اسعدی

شمع میں نور تیرا.... خواجہ رضیؔ حیدر۔ تجزیاتی مطالعہ (ش۲، ص۱۷۰۔۱۷۱)

خالد شفیق کی حمد و نعت (ش۳، ص۱۲۶۔۱۳۰)

وضاحت نسیم کی حمدیہ و نعتیہ شاعری (ش۴، ص۱۳۲۔۱۳۷)

میرے ہم عصر، میرے محبّ [اقبال عظیم] (ش۶، ص۱۳۹۔۱۴۱)

خالدؔ احمد سید

اقبال کا مردِ مومن (ش۱۶، ص۳۱۴۔۳۱۷)

خان، عبید احمد، ڈاکٹر

حمد باری تعالیٰ (ش۱۰، ص۶۹۔۷۱)

مناجات کی حقیقت اور اہمیت (ش۱۱، ص ٹ)

بنی آدم کی ترقی و زوال قرآنی تعلیمات کی روشنی میں (ش۱۲، ص۱۶۔۴۲)

خان، محمد ذاکر علی

پیا کی نگریا میں (ش۷، ص۲۲۔۳۴)

خاورؔ امروہوی، خورشید، ڈاکٹر

نام بنام حمد و ثنا (ش۵، ص۹۸۔۱۰۷)

صاحبِ نسبت ابوالخیر کشفی (ش۶، ص۱۷۷۔۱۹۲)

اچھے لوگوں کو یاد رکھنا اچھی بات ہے: بہزاد (ش۸، ص۶۷۔۷۸)

شاعری کا وقار اہل وفا جناب صباؔ اکبر آبادی (ش۹، ص۹۱۔۹۷)

”ایک مومنانہ خیالات کے حامل شاعر“ علامہ اقبال (ش۱۰، ص۷۲۔۷۷)

اردو حمد و نعت پر فارسی شعری روایات کا اثر (ش۱۲، ص۱۳۵۔۱۴۰)

خیال آفاقی، پروفیسر

حمد اور مناجات میں فرق (ش۵، ص۴۷۔۵۳)

جہل خرد نے دن یہ دکھائے (ش۶، ص۵۹۔۶۷)

حضرت صباؔ اکبر آبادی کی ایک حمد (ش۹، ص۳۴۔۴۱)

آدابِ حمد: حمد میں اخلاصِ نیت (ش۱۰، ص۳۰۔۳۶)

طرحی حمدیہ کلام کا تنقیدی جائزہ (ش۱۲، ص۵۸۔۸۳)

عظمت قرآن (ش۱۸، ص۷۱۰۔۷۱۳)

تفسیر کے پردے میں سعودی حکومت کے زیر اہتمام شائع ہونے والی
ایک ”تفسیر“ کا اجمالی جائزہ (ش۱۸، ص۲۷۷۔۳۰۹)

دلدار، ادریس احمد

طارقؔ سلطان پوری کے قطعات تاریخ (ش۱، ص۳۵۲۔۳۵۵)

دہلوی، محمد زکریا، مولانا

درود شریف کے فضائل (ش۱۳، ص۱۵۔۴۸)

دہلوی، میر ناصر علی

حمد باری تعالیٰ (ش۵، ص۱۱۔۱۸)

رازی، محمد ولی

لطیف آثرؔ کے حمدیہ ادب میں نئے راستے (ش۳، ص۱۲۳۔۱۲۵)

رازؔ امجدی، غلام یٰسین، مفتی

وثائقِ بخشش، شرح حدائقِ بخشش (ش۱۹،ص۲۵۱۔۲۷۱)

راغبؔ مرادآبادی

خیابانِ نعت.... پروانۂ نجات (ش۱۳،ص۱۳۹۔۱۴۱)

رشیدؔ وارثی

معارفِ حمد (ش۳،ص۲۱۔۴۱)

''حدائقِ بخشش'' میں مناقب اہل بیت اطہار (ش۱۹،ص۲۹۷۔۳۱۵)

رضاؔ خان قادری محدث بریلوی، احمد، امام

میلادِ مصطفیٰ ﷺ (ش۱۹،ص۲۷۔۴۳)

عظمتِ صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم (ش۱۹،ص۴۴۔۴۵)

والدین پر اولاد کے حقوق (ش۱۹،ص۴۶۔۵۳)

بارہ امام کی تحقیق (ش۱۹،ص۵۴۔۵۶)

وجود آسمان (ش۱۹،ص۵۷۔۵۸)

زمین متحرک نہیں (ش۱۹،ص۵۹۔۶۹)

تشریح افلاک.... علم توقیت (ش۱۹،ص۷۰۔۷۲)

رضاؔ، سید موسیٰ، پروفیسر

صباؔ اکبرآبادی کی غزل میں نعت (ش۹،ص۱۵۰۔۱۵۷)

رضا، کالی داس گپتا

مولانا احمد رضا خاں بریلوی کی نعت نگاری (ش۱۳،ص۸۹۔۹۵)

رضاؔ، محمد اکرم، پروفیسر

اقبال اور شاخِ رسول ہاشمی ﷺ (ش۱۶،ص۲۲۸۔۲۴۵)

قصیدہ اور فکرِ رضا کی بلند پروازی (ش۱۹،ص۱۴۹۔۱۵۷)

رضوی، امجد علی اعظمی، مولانا

قرآن اور احادیث کی روشنی میں نکاح کا بیان (ش۱۸،ص۶۳۵۔۶۳۷)

قرآن اور احادیث کی روشنی میں طلاق کا بیان (ش۱۸،ص۶۴۲۔۶۴۴)

رضوی، سید آل احمد

مدینہ منورہ میں اشاعتِ قرآن کا منظر (ش۱۸،ص۸۲۴۔۸۲۸)

رضوی، سید وقار احمد، ڈاکٹر

علم القرآن: تفسیر کا تاریخی ارتقاء (ش۱۸،ص۲۷۲۔۲۷۶)

رضوی، شفقت، پروفیسر

حمد صنف سخن ہی نہیں بلکہ ایمان کا حصہ ہے (ش۱،ص۲۰۔۳۲)

خوش خصال نعت گو۔صبیح رحمانی (ش۱،ص۳۶۰۔۳۶۸)

ذکر خدا غیر مسلم شعراء کے کلام میں (ش۲،ص۱۵۔۴۱)

حمد اور نعت اضاف سخن ہیں یا نہیں؟ (ش۳،ص۱۵۔۲۰)

دورِ قدیم کے چند شعراء کی حمدیہ شاعری (ش۳،ص۱۳۱۔ ۱۳۹)

حمد ونعت کو عقیدہ اور شاعرانہ نقطہ نظر سے جانچنا چاہیے (ش۵،ص۱۹۔۲۶)

نعت کے حدود (ش۶،ص۶۸۔۷۱)

حمدیہ کلام میں نعتیہ اشعار کا جواز (ش۱۰،ص۱۶۔ ۲۹)

قیصر نجفی۔منفرد لہجے کا شاعر (ش۱۰،ص۹۹۔۱۰۱)

البصیری کا قصیدہ بردہ شریف: ایک مطالعہ۔ایک تاثر (ش۱۲،ص۱۲۶۔۱۳۴)

مناجات.... میری نظر میں (ش۱۱،ص ب)

رضیؔ حیدر، خواجہ

اسرار عارفی کی نعت گوئی (ش۱،ص۳۴۵ ۔۳۴۸)

عصر حاضر کا اہم نعت گو خالد محمود (ش۲،ص۳۲۰۔۳۲۵)

اسلام میں عورت کی اہمیت اور اس کی منزل (ش۴،ص۲۹۔۳۴)

تہنیت النساء بیگم: نعت گو شاعرہ (ش۴،ص۸۵۔۸۹)

حمدیہ شاعری کے چودہ سو سال (ش۵،ص۱۱۳۔۱۱۶)

''وحدت و مدحت'' کا ایک جائزہ (ش۱۰،ص۹۶۔۹۸)

حرف سے آئینہ برآمد کرنے کی توفیق (شاعرؔ لکھنوی کی
نعتیہ شاعری کے بارے میں ایک تاثر) (ش۶،ص۱۳۱۔۱۳۵)

ثنا کا موسم : روحانی عرفان اور گداز و نیاز کی شاعری (ش۱۰،ص۲۶۸۔۲۷۲)

مناجات.... خیر کثیر کا باعث (ش۱۱،ص پ)

شکوہ اور جوابِ شکوہ: علامہ اقبال کے نظامِ فکر کی نمائندہ نظمیں (ش۱۶،ص۳۶۵۔۳۶۷)

رعنا اقبال

شاعرات اور شاعری (ش۴،ص۴۰۔۴۴)

رفیق عزیزی، سید

اللہ ہی اللہ (ش۲،ص۱۶۷۔۱۶۹)

رئیس وارثی

اردو ادب میں حمدیہ اور نعتیہ سانیٹ نگاری کے امکانات (ش۱۲،ص۱۱۵۔۱۲۰)

ریاضؔ الدین سہروردی، سید، علامہ

لواء الحمد (حمد کا جھنڈا) (ش۱،ص۱۷۔۱۸)

ریاض مجید، ڈاکٹر

حمدیہ قطعات (ش۵،ص۱۰۸۔۱۱۲)

اردو میں نعت گوئی..... حفیظ تائبؔ (ش۶،ص۱۲۰۔۱۲۲)

منفرد نعت گو.... اقبالؔ (ش۱۶،ص۱۸۵۔۱۹۶)

اردو کے دوسرے بڑے نعت گو مولانا احمد رضا خاں (ش۱۹،ص۱۰۱۔۱۱۰)

زخمی کانپوری

حضرت بہزادؔ لکھنوی کی حمدیہ شاعری (ش۸،ص۴۱۔۴۳)

زیبؔ عثمانیہ لدھیانوی

دعا کی ماہیت (ش۱۱،ص۳۸۷)

زیدی، شہزاد

عابدہ کرامت کی حمد و نعت و سلام (ش۴،ص۱۳۸۔۱۴۳)

نسبت کا شاعر: ابوالخیر کشفی (ش۶،ص۱۹۳۔۱۹۶)

سالکؔ، عبدالمجید

اقبالؔ کا اسلوب زندگی (ش۱۶،ص۴۴۲۔۴۵۸)

سحرؔ انصاری، پروفیسر

اختر ہاشمی کی ایک حمد (ش۱۰،ص۱۰۷۔۱۰۸)

سحرؔ، حسین، پروفیسر

عزیز حاصل پوری کی نعت گوئی (ش۱،ص۳۴۱۔۳۴۴)

سراجؔ بستوی، محمد، ڈاکٹر

امام احمد رضا کے مخصوص احباب (ش۱۹،ص۴۶۸۔۴۷۹)

سردار نقوی

حمد: انسان کی انسانیت کا اعتبار ذوقِ جمال اور حبِ کمال کا اظہار (ش۵،ص۲۷۔۳۴)

سرور اکبر آبادی، ڈاکٹر

اردو کی حمدیہ شاعری (ش۱،ص۵۴۔۶۲)

اردو کی نعتیہ شاعری پر ایک نظر (ش۷،ص۱۴۔۱۶)

سرہندی، شیخ احمد، (مجدد الف ثانی)

قرآن معظم اور دیگر کتب آسمانی (ش۱۸،ص۵۶۔۵۷)

سعید الکبیر

Holy Quran the literal word of Allah/ Saeedul Kabir (ش۱۸،ص۱۴۔۱۷)

سعیدؔ وارثی، ڈاکٹر

حضرت ستار وارثی کی شخصیت کا مختصر سوانحی جائزہ (ش۶،ص۱۵۰۔۱۵۴)

سعید، محمد، حکیم

نزولِ قرآن (ش۱۸،ص۹۱۔۹۲)

قرآن حکیم کی تکریم (ش۱۸،ص ۶۹۸۔۷۰۱)

قرآن حکیم اور آزادی (ش۱۸،ص۷۰۲۔۷۰۵)

سلطانی، اشتیاق احمد، مولانا

تعارف سورۂ مزمل و سورۂ مدثر (ش۱۸،ص۱۴۳۔۱۴۵)

"تفسیر نعیمی"....ایک مختصر جائزہ (ش۱۸،ص۸۷۷۔۸۸۱)

تعارف.... تفسیر ضیاء القرآن (ش۱۸،ص۸۸۲۔۸۸۴)

سلطانی، عابد میر، پروفیسر

سلطان الصوفیاء کی حمد ونعت نگاری (ش۲،ص۳۰۴۔۳۰۹)

سلطان، منور عارفی، مخدوم

سکندر حیا بریلوی کی نعت نگاری (ش۴،ص۱۱۹۔۱۲۷)

سندیلوی، شجاعت علی، ڈاکٹر

نعت اور نعت گو (ش۷،ص۱۷۔۲۱)

سہاروی، اسرار احمد، پروفیسر

سراپائے نور۔ صبا اکبر آبادی کی ایک شاہکار نعت (ش۹،ص۸۲۔۸۶)

سیدہ نازنین کاظمی

تنویرِ حرا کی شاعرہ قمر سلطانہ سید (ش۴،ص۱۹۹۔۲۰۵)

شاداںؔ دہلوی

پروفیسر سردار علی نقوی کے مرثیوں میں نعتِ رسولﷺ (ش۷،ص۱۲۸۔۱۳۴)

شارقؔ، شفیق الدین

حمد کیا ہے؟ (ش۱،ص۳۳۔۵۳)

شمع میں نور تیرا.... خواجہ رضی حیدر (ش۲،ص۱۷۲۔۱۷۶)

غالبؔ کی حمدیہ شاعری (ش۳،ص۸۹۔۱۱۶)

شازیہ بنتِ معظم

حمد اور صاحب حمد: سکھائے کس نے اسمٰعیل کو آدابِ فرزندی (ش۲،ص۸۵۔۹۵)

حمد: اللہ کی عظیم القدر عطا اور مبارک قوت خود اعتمادی (ش۴،ص۴۵۔۵۰)

شاعرؔ، شاعر علی

۱۵۰ عجائب القرآن، غرائب القرآن (ش۱۸،ص۷۶۰۔۷۶۳)

شاہتاز، نور احمد، ڈاکٹر

محافل نعت یا سنجیدہ علمی مجالس کے خلاف سازش؟ (ش۶،ص۹۰۔۹۱)

شاہ جہان پوری، ابوسلمان، ڈاکٹر

مجلسِ یومِ ازل اور نعت گوئی کی روایت (ش۳،ص۲۳۲۔۲۳۶)

مطالعہ وتالیفِ سیرت کے چند پہلو (ش۷،ص۴۵۔۵۱)

کوچۂ عشق رسولﷺ میں مولانا مناظر احسن گیلانی (ش۷،ص۱۱۹۔۱۲۱)

سجاد سخن کا مجموعہ حمد ''رب العالمین'' (ش۱۰،ص۸۴۔۸۶)

شاہ، سید رفاقت حسین

قرآن اور سائنسی علوم (ش۱۸،ص۳۸۱۔۳۸۵)

شاہین، افتخار اجمل، پروفیسر

علامہ اقبال: حمدیہ اور دعائیہ اشعار کے آئینے میں (ش۱۶،ص۶۲۔۷۸)

شریفی، حسام اللہ، مفتی

تعارفِ قرآنِ کریم (ش۱۸،ص۱۰۰۔۱۰۳)

شفیعؔ اوکاڑوی، محمد، مولانا

دردِ عشق اور سوز ومحبت کا شاعر (بہزادؔ لکھنوی) (ش۸،ص۷۹)

شکیل، مصباح الدین، شاہ

کچھ حمد کے بارے میں (ش۵،ص۵۴۔۵۸)

شمس جیلانی، ڈاکٹر

چند تفاسیرِ قرآن کا تعارف تاریخِ قرآن عرب سے ہند تک (ش۱۸،ص۳۱۰۔۳۱۷)

شہزادؔ احمد

شعرائے حیدر آباد (سندھ) کی حمد نگاری (ش۱،ص۱۰۹۔۱۳۰)

اردو میں حمد نگاری (ش۱،ص۱۷۷۔۱۹۰)

ایضاً (ش۲،ص۱۴۱۔۱۶۰)

مالکِ ارض وسما (ش۳،ص۱۵۱۔۱۵۴)

صاحبِ دیوان نعت گو شعراء کا حمدیہ کلام (ش۳،ص۲۰۷۔۲۳۰)

بیگم قمرؔ القادری کا ''لمعاتِ قمر'' (ش۴،ص۱۵۹۔۱۶۹)

فروغ حمد و نعت: اہم نعتیہ مقالے، کتب اور شخصیات (ش۶،ص۲۴۵_۲۵۰)

محشر بدایونی کی نعت گوئی (ش۷،ص۹۳_۹۶)

مولانا کوثر نیازی بحیثیت نعت گو (ش۷،ص۹۹_۱۰۴)

بہزاد لکھنوی اور کراچی کے نعت گو (ش۸،ص۱۰۲_۱۰۴)

اردو میں نعتیہ نگاری (ش۱۷،ص۴۵_۶۲)

حمد و نعت کی بہاریں سمیٹنے والے .... طاہر سلطانی (ش۱۴،ص۲۴_۲۷)

صاحبِ قرآن ﷺ کے محامد و محاسن (نعتیہ شاعری میں لفظِ ''قرآن'' کے حوالے سے

عہدِ رسالت ﷺ سے عصرِ حاضر کی نعتیہ شاعری کا یک نظر جائزہ) (ش۱۸،ص۹۴۲_۹۶۲)

سلام رضا کی تضمین نگاری (ش۱۹،ص۱۷۰_۲۰۱)

شہزاد دہلوی

دبستان داغ دہلوی کا نعت گو.... شاداں دہلوی (ش۶،ص۱۷۰_۱۷۲)

شیبا حیدری

حمد نگاری۔ ایک تحقیق (ش۴،ص۶۶_۷۰)

صادق، آغا

بہزاد لکھنوی کی شاعری (ش۸،ص۸۵_۸۶)

صبا اکبرآبادی

خودنوشت صبا بقلم صبا (ش۹،ص۱۴_۱۵)

سفرنامہ حرمین شریفین (ش۹،ص۲۳۱_۳۲۸)

Why should non-Muslims read Quran? (ش۱۸،ص۴_۶)

صدیقی، ایم خورشید، ڈاکٹر

''بزمِ جہانِ حمد'' کے طرحی حمدیہ مشاعرے۔ ایک جائزہ (ش۱۲،ص۸۴_۹۸)

صدیقی، آفاق، پروفیسر

سندھی میں حمدیہ کلام (ش۱،ص۶۳_۶۹)

شیخ ایاز کی حمدیہ نگارشات (ش۲،ص۱۰۲_۱۱۰)

ایضاً (ش۳،ص۱۱۷_۱۲۲)

شاعرات کے حمدیہ کلام سے مزین انتخاب کا نقشِ اوّل (ش۴،ص۲۰۶_۲۰۹)

''شاعرِ حق نوا'' کا حمدیہ کلام (ش۵،ص۶۸_۷۳)

صبا اکبرآبادی کے نعتیہ قصائد، مسدس، مثنوی (ش۹،ص۶۴_۷۴)

صدیقی، رضوان

تعلیمات احمد رضا اور امتِ مسلمہ کا اتحاد (ش۱۹،ص۵۲۱تا ۵۲۳)

صدیقی، علی محسن، پروفیسر

جہانگیری قرآنی اشاریہ (ش۱۸،ص۸۸۵_۸۸۶)

صفیہ لطیف

دورِ جدید اور خواتین کے حقوق و فرائض تعلیماتِ اسلامی کی روشنی میں (ش۷،ص۵۲_۶۱)

صہباء، ابوظفر

صبا اکبرآبادی کی نعتیہ شاعری (ش۹،ص۱۳۸_۱۴۸)

طارق بن آزاد، محمد

فن بدیع کا شاہکار.... قصیدۂ نور (ش۱۹،ص۲۷۲_۲۷۹)

طارق، شمیم

غیر مسلم نعت گو شعراء (ش۱۳،ص۷۱_۷۵)

طاہر سلطانی

نعت خوانی عبادت ہے (ش۳،ص۲۸۵_۲۹۲)

مہکتے حرف اور خطیب الامم

(چار کتابوں کی مصنفہ: ریحانہ تبسم فاضلی) (ش۴،ص۹۰_۹۸)

اردو حمد نگاری کا بے تاج بادشاہ لطیف اثر (ش۵،ص۱۱۷_۱۳۲)

عصر حاضر کا منفرد اور اہم نعت گو.... حفیظ تائب (ش۶،ص۱۲۳)

قادر الکلام شاعر.... شاعر لکھنوی (ش۶،ص۱۳۶_۱۳۸)

معروف نعت گو.... حضرت ستار وارثی (ش۶،ص۱۶۱)

پیامبرِ مغفرت.... مغزنِ نعت[ساجد اسدی] (ش۷،ص۷۴_۷۶)

مدحت رسول کی۔ تشکیل اورنگ آبادی کا نعتیہ قصیدہ (۷،ص۸۶_۸۸)

پیامی مراد آبادی۔ میری نظر میں (ش ۷،ص ۱۳۶۔۱۳۷)

حبِّ رسول اکرم ﷺ سے سرشار نعت گو.... کوثر بھوپالی (ش ۷،ص ۱۳۸۔۱۴۱)

گہر اعظمی کی نعت گوئی (ش ۱۳،ص ۱۵۲۔۱۵۹)

اردو حمد کا اجمالی جائزہ (ش ۱۴،ص ۳۶۔۸۶)

اردو حمد کے کلاسیکی شعراء اور عصر حاضر کے صاحب کتاب نعت گویان کی حمد نگاری (ش ۱۴،ص ۸۷۔۲۱۶)

تذکرہ صاحب کتاب حمد گویان اردو [بہ اعتبار سن اشاعت مجموعۂ حمد] (ش ۱۴،ص ۲۱۷۔۵۴۴)

غیر مسلم حمد گو شعراء کا تذکرہ و حمدیہ کلام

آزاد، جگن ناتھ (۱۹۱۸ء۔۲۰۰۴ء) (ش ۱۵،ص ۱۵۔۱۶)

اختر، پنڈت ہری چند (۱۹۰۰ء۔۱۹۵۸ء) (ش ۱۵،ص ۱۷)

اوج بریلوی (۱۸۲۲ء۔۱۸۹۲ء) (ش ۱۵،ص ۱۸)

باقی، گردھاری لال (۱۸۹۲ء۔۱۹۴۴ء) (ش ۱۵،ص ۱۹۔۲۰)

برق، بھگوان داس (پ: ۱۹۸۱ء) (ش ۱۵،ص ۲۱)

برق، بابو جوالا پرشاد (پ: ۱۸۶۳ء) (ش ۱۵،ص ۲۲۔۲۳)

برق دہلوی، مہاراجہ بہادر (ش ۱۵،ص ۲۴۔۲۵)

پریم، سکھ شاد (ش ۱۵،ص ۲۶۔۳۱)

تمیز رامپوری، رام دیال (۱۲۳۳ھ۔۱۲۹۳ھ) (ش ۱۵،ص ۳۲)

جذب، پنڈت راکھو ندر راؤ (۱۸۹۴ء۔۱۹۷۳ء) (ش ۱۵،ص ۳۳۔۳۴)

جوش ملسیانی، لبھو رام (پ:۱۸۸۲ء) (ش ۱۵،ص ۳۵۔۳۶)

جوہر، جواہر سنگھ (۱۸۲۳ء۔۱۸۸۰ء) (ش ۱۵،ص ۳۷۔۳۸)

جوہر، مادھو رام (۱۸۲۰ء۔ ۱۸۹۶ء) (ش ۱۵،ص ۳۹۔۴۰)

جہاں، بنی نرائن (ش ۱۵،ص ۴۱)

چکبست، پنڈت برج نرائن (۱۸۶۲ء۔۱۹۶۲ء) (ش ۱۵،ص ۴۲)

دروغ، دامو در داس (ش ۱۵،ص ۴۳۔۴۴)

راحت پیلی بھیتی، رامیشور ناتھ (ش ۱۵،ص ۴۵۔۴۶)

راحت کاکوروی، بھگونت رائے (۱۸۸۴ء) (ش ۱۵،ص ۴۷۔۴۸)

رشی پٹیالوی، بام دیو ناتھ (ش ۱۵،ص ۴۹۔۵۰)

رواں اناوی، جگت موہن لال (۱۸۸۹ء۔۱۹۳۴ء) (ش ۱۵،ص ۵۱)

رونق دہلوی، پیارے لال (ش ۱۵،ص ۵۲۔۵۳)

ساحر ہوشیار پوری، اوم پرکاش (۱۹۱۳ء۔۱۹۹۴ء) (ش ۱۵،ص ۵۴۔۵۶)

ساحر دہلوی، پنڈت امر ناتھ (۱۸۶۳ء۔۱۹۴۲ء) (ش ۱۵،ص ۵۷)

سحر، اقبال بہادر ورما (ش ۱۵،ص ۵۸)

سحر، کنور مہیند رسنگھ بیدی (پ: ۱۹۰۹ء) (ش ۱۵،ص ۵۹)

سرور جہان آبادی، درگا سہائے (۱۸۷۳ء۔۱۹۱۰ء) (ش ۱۵،ص ۶۰۔۶۲)

سرشار لکھنوی، رتن ناتھ (م: ۱۹۰۳ء) (ش ۱۵،ص ۶۳)

شاد، مہاراجہ سرکشن پرشاد (۱۸۶۴ء۔۱۹۴۰ء) (ش ۱۵،ص ۶۴۔۶۹)

شاداں، چندو لال (۱۷۶۶ء۔۱۸۴۵ء) (ش ۱۵،ص ۷۰۔۷۴)

شاکر میرٹھی، پیارے لال (ش ۱۵،ص ۷۵۔۷۶)

شایاں، منشی طوطا رام (۱۲۹۰ھ) (ش ۱۵،ص ۷۷۔۸۱)

شرما، اندر جیت شرما (۱۸۹۳ء۔ ۱۹۴۶ء) (ش ۱۵،ص ۸۲۔۸۴)

شعلہ، دوارکا داس (پ: ۱۹۱۰ء) (ش ۱۵،ص ۸۵)

شعلہ، منشی بنواری لال (۱۸۴۵ء۔۱۹۰۴ء) (ش ۱۵،ص ۸۶)

شفق، کنج بہاری لال (ش ۱۵،ص ۸۷)

شفیق، لچھمی نرائن رائے (۱۱۵۸ھ۔۱۲۱۵ھ) (ش ۱۵،ص ۸۸)

شمیم کرہلوی، دیا شنکر (۱۸۹۵ء۔۱۹۵۴ء) (ش ۱۵،ص ۸۹۔۹۰)

شمیم فرخ آبادی، سردار شیر سنگھ (۱۸۷۰ء۔۱۹۵۵ء) (ش ۱۵،ص ۹۱۔۹۲)

صادق، دیبی پرشاد (ش ۱۵،ص ۹۳)

ضیاء، ہریش چندر (۱۹۰۷ء۔ ۱۹۹۱ء) (ش ۱۵،ص ۹۴)

طالب بنارسی، نانک پرشاد (پ: ۱۹۲۲ء) (ش ۱۵،ص ۹۵۔۹۶)

عاشق، مہاراجہ کلیان سنگھ (۱۱۶۵ھ۔۱۲۳۷ھ) (ش ۱۵،ص ۹۷۔۹۸)

عرشؔ ملسیانی، پنڈت بال مکند (پ:۱۹۰۸ء) (ش۱۵،ص۹۹)

فراقؔ گورکھپوری، رگھوپتی سہائے (۱۸۹۶ء۔۱۹۸۲ء) (ش۱۵،ص۱۰۰)

کبیرؔ، بھگت کبیر (ش۱۵،ص۱۰۱۔۱۰۲)

کوثریؔ، دلو رام (۱۸۳۹ء۔۱۹۳۳ء) (ش۱۵،ص۱۰۳۔۱۰۵)

کشورؔ، منشی نند کشور (م:۱۸۵۶ء) (ش۱۵،ص۱۰۶۔۱۰۷)

کیفیؔ دہلوی دتاتریہ، پنڈت برجموہن (۱۸۶۶ء۔۱۹۵۵ء) (ش۱۵،ص۱۰۸)

لطفؔ، گرونرائن (۱۸۶۵ء۔۱۹۴۴ء) (ش۱۵،ص۱۰۹)

محرومؔ، تلوک چند (۱۸۸۷ء۔۱۹۶۵ء) (ش۱۵،ص۱۱۰۔۱۱۹)

مہرؔ، سورج نرائن (۱۸۶۰ء۔۱۹۳۳ء) (ش۱۵،ص۱۲۰۔۱۲۲)

مدہوشؔ، سنت پرشاد (پ: ۱۹۰۶ء) (ش۱۵،ص۱۲۳)

ملاؔ، آنند نرائن (پ: ۱۹۰۱ء) (ش۱۵،ص۱۲۴)

منظرؔ، کے۔ مدنا (پ: ۱۹۲۰ء) (ش۱۵،ص۱۲۵)

منورؔ لکھنوی، بشیشور پرشاد (۱۸۹۷ء۔۱۹۷۰ء) (ش۱۵،ص۱۲۶۔۱۲۹)

مینکؔ، کے۔ کے سنگھ (ش۱۵،ص۱۳۰)

نانکؔ، گرونانک جی (۱۴۶۹ء۔۱۵۳۹ء) (ش۱۵،ص۱۳۱)

نہالؔ چند لاہوری (ش۱۵،ص۱۳۲)

نسیمؔ لکھنوی، دیاشنکر (۱۸۱۱ء۔۱۸۴۵ء) (ش۱۵،ص۱۳۳۔۱۳۵)

نسیمؔ، لالہ فتح چند (۱۸۹۴ء۔۱۹۸۳ء) (ش۱۵،ص۱۳۶)

نذیرؔ قیصر (ش۱۵،ص۱۳۷۔۱۳۹)

نفیسؔ بھوپالی، تھامس جیمز بیٹسٹ (پ: ۱۸۶۰ء) (ش۱۵،ص۱۴۰)

نیسانؔ، منشی ماتا پرشاد (۱۸۶۰ء۔۱۹۳۷ء) (ش۱۵،ص۱۴۱۔۱۴۲)

وفاؔ، راجہ نول رائے (۱۱۴۰ء۔۱۱۶۳ء) (ش۱۵،ص۱۴۳)

ہمتؔ، رائے شرما (پ: ۱۹۱۹ء) (ش۱۵،ص۱۴۴)

ہندیؔ، کنہیا لال (ش۱۵،ص۱۴۵۔۱۴۹)

حمدیہ ونعتیہ تذکروں کی بہاریں....ایک اجمالی جائزہ (ش۱۷،ص۱۳۔۴۴)

قرآن حکیم.... نماز اور اعانتِ مستحقین (ش۱۸،ص۴۸۲۔۴۹۰)

قرآن حکیم میں حمد باری تعالیٰ (ش۱۸،ص۵۲۹۔۵۳۹)

شہید حکیم محمد سعید کی یادگار تالیف ''نورستان'' پر ایک نظر (ش۱۸،ص۹۰۶۔۹۱۰)

''مدحتِ قرآن'' پر ایک نظر (ش۱۸،ص۹۱۷۔۹۱۹)

''زمخشری کی تفسیر الکشاف''۔ڈاکٹر فضل الرحمٰن (ش۱۸،ص۹۳۲۔۹۳۳)

مولانا احمد رضا خاں کی شاعری میں حمد ومناجات (ش۱۹،ص۲۰۲۔۲۱۲)

امام نعت گویان اردو مولانا احمد رضا کی نعتیہ شاعری میں انبیاء کرامؑ،
خلفائے راشدینؓ، صحابہ کرامؓ، اولیائے کرامؒ کا تذکرہ (ش۱۹،ص۲۸۷۔۲۹۶)

طاہر، احسان اللہ

قرآنی افکار کے اثرات پاکستانی زبانوں کے لوک گیتوں پر (ش۱۸،ص۶۸۰۔۶۸۷)

طاہر، رانا، پروفیسر

آفتاب نعت.... مولانا احمد رضا قادری (ش۱۹،ص۲۳۴۔۲۴۱)

طاہر، محمد سلیمان

بعد از خدا (ش۹،ص۸۷۔۹۰)

تعارف ''درسِ قرآن'' از مولانا محمد احمد (ش۱۸،ص۹۳۰۔۹۳۱)

ظفر عمر زبیری، پروفیسر

جناب اُفق کاظمی امروہوی کے حمدیہ کلام ''فروغِ محامد'' پر ایک نظر (ش۱۰،ص۷۸۔۸۳)

امام احمد رضا خان بریلوی (ش۱۹،ص۴۳۰۔۴۳۳)

عابد، سید عابد علی

رسولِ پاک ﷺ سے عقیدت (ش۱۶،ص۱۵۵۔۱۶۷)

عادلؔ، خواجہ تاجدار

دست دعا بولنے لگے (ش۹،ص۹۸۔۱۱۶)

اک دعا اور بھی تاثیرِ دعا ہونے تک (ش۱۱،ص ت)

لاکھوں سلام (ش۱۹،ص۱۴۳۔۱۴۸)

عاصیؔ کرنالی، پروفیسر

اردو شاعری میں حمد (ش۲،ص۶۴۔۷۳)

اردو حمد و نعت پر فارسی شعری روایت کا اثر (ش۸،ص۷۰۔۷۱)

نہایت معزز وممتاز نعت گو [مولانا احمد رضاخاں بریلوی) (ش۱۳،ص۹۶۔۹۹)

ایضاً (ش۱۹،ص ۱۱۱۔۱۱۵)

اقبال کے کلام میں ذکرِ خدا (ش۱۶،ص۷۹۔۸۲)

عالم، اقبال

یاعظیم یاحلیم و یارحیم و یاکریم: مظفر وارثی کی حمدیہ شاعری (ش۲،ص۱۱۱۔۱۱۷)

مولانا احمد رضا خاں کی نعتیہ رباعیات (ش۱۹،ص۱۳۷۔۱۴۲)

عالم، عالم ابرار

قرآنی آیات اور جادو (ش۱۸،ص۶۵۱۔۶۶۱)

عبدالرحیم، خواجہ

اقبال کی تدفین/ خواجہ عبدالرحیم (ش۱۶،ص۴۸۴۔۴۹۲)

عبدالرزاق، مولانا

قرآن پاک کے اُردو تراجم کا تقابلی جائزہ (ش۱۸،ص۱۹۸۔۲۱۰)

عثمانی، داؤد

سیارہ ڈائجسٹ ''قرآن نمبر'' ۔ایک اجمالی جائزہ (ش۱۸،ص۸۹۵۔۹۰۳)

عثمانی، شاہ رشاد، ڈاکٹر

نعت کا فن (ش۱۳،ص۶۵۔۷۰)

عثمانی، محمد تقی، مفتی

متاخرین کی چند تفسیریں (ش۱۸،ص۲۶۵۔۲۷۱)

عرشیہ ابراہیم

لفظ، معنی اور معنویت: اللہ اور مذہب کے حوالے سے (ش۴،ص۳۵۔۳۹)

مثنوی درصفت حق سبحان تعالیٰ (سراج اورنگ آبادی) (ش۱۰،ص۱۰۵۔۱۰۶)

عرفانؔ، غالب

''اوج'' کا'' نعت نمبر'' ایک طائرانہ نظر (ش۶،ص۲۰۲۔ ۲۰۵)

شاہ مصباح الدین شکیل کی معرکۃ الآرا تصنیف

''سیرتِ احمدِ مجتبیٰ ﷺ'' (ش۷،ص۱۵۰۔۱۵۳)

عرفی، عبدالعزیز، علامہ

علومِ قرآن حکیم کی نوعیّت (ش۱۸،ص۵۲۰۔۵۲۸)

فاضل بریلوی کی شخصیت اور بریلوی مسلک (ش۱۹،ص۴۸۶۔۴۸۸)

عزمؔ بہزاد

باطنی سکوت میں صداقت کی آواز (ش۴،ص۲۲۷۔۲۳۰)

بہزادلکھنوی کی حمد گوئی: تعلق حقیقی کی نادر مثلث (ش۸،ص۲۲۔۳۲)

عزیزی، عبدالنعیم، ڈاکٹر

نعت گو شاعر حضرت ستار وارثی کی ترکیب سازی (ش۶،ص۱۵۵۔۱۶۰)

کلامِ رضا کے نئے تنقیدی زاویے (ش۱۳،ص۱۰۰۔۱۱۳)

مولانا احمد رضا خاں کی نعت گوئی کا علمی رخ (ش۱۹،ص۱۲۷۔۱۳۲)

علوی، خالد، ڈاکٹر

اقبال اور مسلم تشخّص (ش۱۶،ص۲۷۱۔۲۹۸)

(حضرت) علی المرتضیٰؓ ، امیر المومنین

قرآن حکیم کا جلال و جمال (ش۱۸،ص۳۱۔۳۲)

علی، غضنفر، سید

اقبالؔ عظیم (ش۶،ص۱۴۵۔۱۴۷)

علیم ناصری

زاہدہ خاتون شروانیہ ایک بلند پایہ نعت گو (ش۴،ص۷۱۔۸۴)

غازی، محمود احمد، ڈاکٹر

جاوید نامہ: ایک تعارف (ش۱۶،ص۳۳۶۔۳۴۸)

غزالی، محمد، امام

توبہ کی تعریف قرآن و حدیث کی روشنی میں (ش۱۸،ص۳۴۔۴۹)

غلام مرتضیٰ، ملک، ڈاکٹر

قرآن مجید کا طرزِ استدلال (ش۱۸،ص۵۷۰۔۵۷۵)

فاروقی، شفیق احمد، قاضی

قرآن حکیم اور تلاوت (ش۱۸،ص۴۹۹۔۵۱۹)

فاضل، عبدالرشید، پروفیسر

مخزنِ نعت (ش۷،ص۷۷۔۸۱)

فرخی، اسلم، ڈاکٹر

عاشقِ رسول حضرت صؔبا اکبرآبادی کی نعت گوئی (ش۱۳،ص۱۳۶۔۱۳۸)

فرمان فتح پوری، ڈاکٹر

زائرِ حرم .... بہزؔاد لکھنوی (ش۸،ص۶۴)

نعت ایک صنفِ سخن کی حیثیت سے (ش۱۳،ص۴۹۔۵۴)

اقبالؔ، ممتاز اور اہم نعت گو (ش۱۶،ص۱۷۵۔۱۸۴)

مولانا احمد رضا خان، منفرد نعت گو شاعر (ش۱۹،ص۹۳۔۱۰۰)

فضل حق، چودھری

علامہ اقبال کا فلسفۂ خودی اور عشق رسول ﷺ (ش۱۶،ص۱۳۲۔۱۳۶)

فقری، عالم

قرآن حکیم و احادیث مبارکہ میں فضائل عبادت (ش۱۸،ص۴۳۹۔۴۴۵)

فیروزؔ شاہ، محمد

مردِ خدا کا عمل اور عشقِ کامل (ش۱۹،ص۲۳۲۔۲۳۳)

فیوض الرحمٰن، ڈاکٹر حافظ قاری

قرآن حکیم کی سورتوں کا مختصر تعارف (ش۱۸،ص۱۰۴۔۱۳۸)

قادری، محمد تاج

قرآن فہمی کے حوالے سے ایک منفرد کاوش (ش۱۸،ص۸۲۹۔۸۳۴)

قادری، اسید الحق عاصم، مولانا

قرآن کریم کی سائنسی تفسیر (ایک تنقیدی مطالعہ) (ش۱۸،ص۳۱۹۔۳۷۰)

قادری، حقانی میاں، ڈاکٹر حافظ

سائنسی موضوعات اور قرآن کریم کے انکشافات (ش۱۸،ص۳۷۱۔۳۸۰)

قادری، سرور حسین، پروفیسر

تعارف ''جہانگیری قرآنی اشاریہ'' (ش۱۸،ص۸۸۷۔۸۹۴)

قادری، سید وجاہت رسول

فاضلِ بریلوی اور اردو ادب میں فروغِ نعت (ش۱۹،ص۴۹۵۔۴۹۷)

قادری، شبیر احمد، ڈاکٹر

قرآن پاک کے حوالے سے پنجاب اسمبلی میں مباحث (ش۱۸،ص۴۲۸۔۴۷۰)

مولانا احمد رضا خاں بریلوی ایک نظریہ ساز نعت گو (ش۱۹،ص۲۲۷۔۲۳۱)

قادری، عبدالواجد، مفتی

قرآن مجید میں کچھ اسماء کا ذکر (ش۱۸،ص۶۱۰۔۶۲۰)

قادری، لعل محمد، حافظ

قرآن حکیم کی خصوصیات (ش۱۸،ص۴۶۲۔۴۷۰)

قادری، مجید اللہ، ڈاکٹر

تجلیات شمس (ش۳،ص۲۳۷۔۲۵۲)

قادری، محبوب الرسول، ملک

محافلِ نعت: تاریخ .... اہمیت .... تقدس اور تقاضے (ش۱۲،ص۱۲۱۔۱۲۵)

قربانی .... قرآن و حدیث کی روشنی میں (ش۱۸،ص۶۴۵۔۶۵۰)

قادری، محمد ارشاد

حمد باری تعالیٰ اور سرور کونین ﷺ (ش۳،ص۷۱۔۸۸)

قادری، محمد افضل، شاہ

سورۃ الاحزاب تعارفی کلمات مع فضائل (ش۱۸،ص۱۳۹۔۱۴۲)

قادری، محمد خلیل الرحمٰن، علامہ

قرآن حکیم کی روشنی میں غیر مسلموں اور اہلِ کتاب کے ساتھ دوستی (ش۱۸،ص۵۵۳۔۵۶۲)

قادری، محمد عبدالصمد خاں

بہزآد حقیقی معنوں میں عاشق رسولؐ تھے (ش۸،ص۹۶۔۹۹)

قادری، محمد عبداللہ حسان طاہر

تعارف اُمُّ القرآن:(اَللّٰھُمّ) اِھدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْم (ش۱۸،ص۱۴۶۔۱۵۰)

صدائے قرآن .... نماز قائم کرو (ش۱۸،ص۵۷۶۔۵۹۲)

قادری، محمد معین الدین، حکیم شاہ

میلادتحفۃ الرسول (ش۶،ص۷۲۔۸۰)

قادری، معین اللہ خان

قرآنی احکامات (ش۱۸،ص۷۱۴۔۷۲۷)

قادری، مفتی عبدالواجد

آیاتِ محکمات ومتشابہات (ش۱۸،ص۵۴۰۔۵۴۵)

قادری، ناصر الدین صدیقی، ڈاکٹر

سورۃ الملک وسورۃ المزمّل کے فضائل وخواص (ش۱۸،ص۴۷۱۔۴۷۳)

قادری، وکیل احمد خان

قرآن مجید اوراس کے اعجازات (ش۱۸،ص۷۵۷۔۷۵۹)

قدرت اللہ

فضائل قرآن مجید (ش۱۸،ص۴۷۷۔۴۸۱)

قدوسی، ارشاد الحق، ڈاکٹر

علامہ اقبال اور اتحاد عالم اسلام (ش۱۶،ص۲۹۹۔۳۰۵)

قریشی، محمد اسحاق، ڈاکٹر

حمد خالق کا حق ہے (ش۳،ص۱۴۰۔۱۴۶)

قیصر نجفی، پروفیسر

تاباں عابدی، جلوۂ تاباں کے آئینے میں (ش۴،ص۱۵۲۔۱۵۸)

محمدﷺ اور اُن کے صفاتی نام (ش۶،ص۵۲۔۵۸)

غالب عرفآن کی نعت گوئی (ش۷،ص۱۰۵۔۱۰۹)

بہزآد لکھنوی کے نعتیہ مجموعے ''کرم بالائے کرم'' پرایک نظر (ش۸،ص۱۳۱۔۱۳۵)

صبآ اکبرآبادی کے مرثیوں میں حمد نگاری (ش۹،ص۱۷۔۲۸)

حمد میں اللہ تعالیٰ کے وجود کی تجسیم کا رجحان (ش۱۰،ص۵۳۔۵۷)

کاشمیری، محمد مشتاق حسین قادری

حمد وثنا، آداب دعا (ش۱۲،ص۴۳۔۴۹)

کاظمی، سید ابوالمصطفٰے

کوہاٹ کے مشہور شاعر: محمد جان عاطف کی حمد نگاری (ش۱۰،ص۸۷۔۹۲)

کاظمی، سید محمد اصغر

نگآر فاروقی کی حمد نگاری (ش۵،ص۱۴۰۔۱۴۲)

ذاکر علی خاں کی حمد نگاری (ش۱۰،ص۹۳۔۹۵)

علامہ اقبال کی نعتیہ شاعری (ش۱۶،ص۲۰۷۔۲۱۱)

کاوش، فیاض، پروفیسر

تخلیق کاراور اس کا فن۔ الشاہ احمد رضا خان بریلوی (ش۱،ص۳۲۲۔۳۴۰)

کرمانی، سید ارتضٰی علی

امام احمد رضا خان بریلوی کی نعت نگاری (ش۱۳،ص۱۳۱۔۱۳۳)

کرم حیدری

اقبال بارگاہِ رسالت مآبﷺ میں (ش۱۶،ص۱۳۷۔۱۵۲)

کشفی، سید ابوالخیر، ڈاکٹر

غلام صاحبِ طیبہ [شاعر لکھنوی] (ش۶،ص۱۲۶۔۱۳۰)

حضرت بہزآد کی حمد نگاری کا ایک پہلو۔حمد میں نعت کی جلوہ گری (ش۸،ص۱۸۔۲۱)

اکیسویں صدی....صبآ اکبرآبادی....میں اور آپ (ش۹،ص۶۱۔۶۳)

"تفسیر مراد یہ"۔ حضرت شاہ مراد اللہ سنبھلی قادری (ش۱۸،ص۲۳۵۔۲۴۱)

کوثر، انعام الحق، ڈاکٹر

مولانا احمد رضا خاں بریلوی کا فارسی نعتیہ کلام (ش۱۹،ص۲۱۳۔۲۲۱)

کوثر نیازی، مولانا

اعلیٰ حضرت ایک جامع صفات شخصیت (ش۱۹،ص۴۸۹۔۴۹۴)

کوہاٹی، صحبت خان، مولانا

مناجات.... بارگاہِ مولیٰ میں التجائے طلب و خیرات (ش۱۱،ص۳۸۸۔۳۹۲)

تذکرۃ القراء کرام (ش۱۸،ص۶۷۷۔۶۹۲)

کیرانوی، رحمت اللہ، مولانا

قرآن سے صحابۂ کرام کے مومن ہونے کی شہادت (ش۱۸،ص۶۸۹۔۶۹۶)

تین مفید باتیں اعجاز قرآن کی حکمت (ش۱۸،ص۷۴۲۔۷۴۶)

گلزار، طاہر

قرآن اور کمپیوٹر (ش۱۸،ص۳۸۶۔۳۹۳)

گوہر بہزاد

نقوشِ بہزاد (ش۸،ص۱۰۵۔۱۱۱)

گوہر ملسیانی

غالب کے اردو دیوان کا پہلا شعر (ش۱۲،ص۱۱۰۔۱۱۱)

طارق کی دعا کا تحقیقی اور فکری مطالعہ (ش۱۶،ص۳۴۹۔۳۶۴)

گیلانی، سید مناظر احسن

روزہ اور قرآن (ش۱۸،ص۶۰۳۔۶۰۹)

ماہر القادری

یادِ رفتگاں [بہزاد لکھنوی] (ش۸،ص۷۲۔۷۵)

مجدّدی، محمد شہزاد

فضائل آدابِ قرآن [چالیس احادیث کی روشنی میں] (ش۱۸،ص۴۲۷۔۴۳۸)

مرزا، شاہ نواز

یادگار انتخاب حمد و نعت کے مرتب عاشق رسول عبدالغفور قمر (ش۶،ص۲۵۰۔۲۵۶)

مدحت رسول کی۔ شکیل اورنگ آبادی کا نعتیہ قصیدہ (ش۷، ۸۹۔۹۰)

مسافر، سید عبدالواحد، مفتی

تدوین قرآن مجید (ش۱۸،ص۳۹۵۔۳۹۸)

مسرت جہاں، سیدہ

مکتوباتِ رسولِ اکرم ﷺ (ش۴،ص۵۷۔۶۴)

مشرق صدیقی

روحِ کونین کا شاعر.... عثمان ناعم (ش ۷،ص۱۱۴۔۱۱۸)

ملک، علی حیدر، پروفیسر

احیائے نعت کا ناگزیر نام [اقبال عظیم] (ش۶،ص۱۴۲۔۱۴۳)

افسر ماہ پوری کی مذہبی شاعری (ش۱۰،ص۱۰۲۔۱۰۴)

منظر ایوبی، پروفیسر

خورشید آراء بیگم، منفرد اسلوب کی شاعرہ (ش۴،ص۹۹۔۱۱۱)

اردو حمد کی بہاریں (ش۱۴،ص۱۳۔۲۳)

موج، محمد نور الدین

ارشادِ باری تعالیٰ: مجھ سے دعا مانگا کرو (ش۱۱،ص۳۹۳۔۳۹۷)

مہر، غلام رسول، مولانا

رسول اکرم ﷺ کا آخری حج (ش۷،ص۳۵۔۴۲)

مہر وجدانی

کیا یہ شعر حمدیہ ہے؟ (ش۱۲،ص۹۹۔۱۰۲)

مبلّغ اسلام: علامہ اقبال (ش۱۶،ص۲۵۴۔۲۷۰)

مولانا احمد رضا خاں بریلوی (ش۱۹،ص۴۳۴۔۴۵۰)

میرٹھی، نور احمد

اردو حمدیہ شاعری میں اسمٰعیل میرٹھی کا منفرد انداز (ش۲،ص۱۳۶۔۱۴۰)

مسرت وثروت کی حمدیہ شاعری (ش۴،ص۲۱۰_۲۱۳)

نازاں، فاروق

بارگاہ رسالت مآب ﷺ میں خلفاءؓ اور صحابہ کرامؓ کا خراج عقیدت (ش۶،ص۳۱۳_۳۲۱)

دبستان نعت کراچی کا اہم نام (ش۶،ص۲۵۸_۲۶۳)

ناصر زیدی

بخدا یہ شعر میرا نہیں ! (ش۷،ص۱۵۶_۱۵۹)

ناظم، بشیر حسین

ناصؔر زیدی کی نعت گوئی (ش۷،ص۱۱۰_۱۱۳)

ناہر خان، رانا حسین

جعفر بلوچ کی نعت گوئی (ش۱۳،ص۱۴۲_۱۵۱)

نثار مظہری

اُس گلی کا گدا ہوں میں جس میں (ش۱۹،ص۲۸۴_۲۸۶)

نجم القادری، غلام مصطفیٰ، ڈاکٹر

مولانا احمد رضا خاں قادری کی عالمی سطح پر پذیرائی و تاثرات (ش۱۹،ص۴۵۱_۴۶۲)

نجم الہدیٰ، ڈاکٹر

تنویر پھولؔ۔ دبستانِ نعت کے عندلیبِ خوش نوا (ش۷،ص۸۲_۸۵)

نجمہ رؤف

صؔبا اکبر آبادی کی نعت گوئی اور نئی جہتیں (ش۹،ص۱۲۲_۱۳۱)

ندوی، سید ابوالحسن علی، مولانا

مردِ مومن کا مقام (ش۱۶،ص۲۴۷_۲۵۳)

ندوی، محسن عثمانی، ڈاکٹر

اردو کی نعتیہ شاعری کا امتیاز (ش۱۳،ص۵۵_۶۴)

نذر احمد، حافظ

مقاماتِ نزول [قرآن کریم] (ش۱۸،ص۸۴_۹۰)

نسیم تقوی

بہزادؔ لکھنوی کی نعت گوئی (ش۸،ص۸۷_۸۹)

نسیم، سلطان جمیل

دستِ دعا (مجموعۂ نعت صبؔا اکبر آبادی) (ش۹،ص۳۲۹_۳۳۶)

نسیم سوہدروی، راحت، حکیم

شاعرِ مشرق (ش۱۶،ص۳۱۰_۳۱۳)

نشیط، یحییٰ، ڈاکٹر

اللہ کی حمد وثنا اور ہمہ جہتی پہلو (ش۱۶،ص۵۴_۶۱)

نظامی، خواجہ حسن

حمدِ خدا روحِ ادب (ش۵،ص۸_۱۰)

نظمی، سید آلِ رسول، علامہ

سید العلماء مولانا سید شاہ آلِ مصطفیٰ سید میاںؒ کے خلیفۂ خاص
اعلیٰ حضرت فاضل بریلویؒ (ش۱۹،ص۴۶۳_۴۶۷)

نعیمی، احمد یار خان، مفتی

اصطلاحات قرآنیہ (ش۱۸،ص۵۸_۷۶)

لفظ قرآن کے معنی اور اس کی وجہ تسمیہ (ش۱۸،ص۷۷_۷۹)

نزولِ قرآن کریم (ش۱۸،ص۸۱_۸۳)

آیات القرآن فی شانِ حبیب الرحمٰن (ش۱۸،ص۱۵۲_۱۷۴)

تفسیر کے معنی اور اس کی تحقیق (ش۱۸،ص۲۳۲_۲۳۴)

تلاوت قرآن (ش۱۸،ص۴۹۶_۴۹۸)

قرآن اور حدیث کا فرق (ش۱۸،ص۴۱۱_۴۱۲)

نفیس رقم، سید انور حسین

خطّاطانِ قرآن کریم (ش۱۸،ص۸۰۳_۸۲۲)

نقشبندی، غلام مصطفیٰ خان، ڈاکٹر

صبؔا اکبر آبادی کی تشبیہات اور استعارات (ش۹،ص۵۲_۵۵)

صباؔ صاحب کی نعت میں تشبیہات اور استعارات (ش۱۰،ص۲۵۹_۲۶۷)

اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلویؒ کی نعتیہ شاعری (ش۱۳،ص۷۷_۸۴)

ایضاً (ش۱۹،ص۷۹_۸۷)

اقبال اور قرآن (ش۱۶،ص۱۷_۵۳)

ہمہ قرآن در شانِ محمدﷺ (ش۱۸،ص۱۷۵_۱۹۶)

اردو کا نثری دینی ادب اور قرآنی تراجم و تفاسیر (ش۱۸،ص۲۴۲_۲۴۵)

قرآن حکیم.... فضائل و محاسن (۱۸،ص۴۵۰_۴۶۱)

نقشبندی، محمد صالح، علامہ

قرآنی دلائل سے ایصال ثواب کا شرعی طریقہ (ش۱۸،ص۸۶۳_۸۷۲)

نقوی، جمیل

عالمی زبانوں میں قرآن مجید کے تراجم کا مختصر تاریخی جائزہ (ش۱۸،ص۲۱۶_۲۲۶)

نگارؔ فاروقی

بہزادؔ لکھنوی اپنے عہد میں (ش۸،ص۱۰۰_۱۰۱)

محترم صباؔ اکبرآبادی یادوں کے آئینے میں (ش۹،ص۳۷۰_۳۷۲)

نوری، حسنین رضا خاں قادری، شاہ

وصایا شریف اعلیٰ حضرتؒ (ش۱۹،ص۷۳_۷۷)

نوری، نسیم احمد صدیقی، علامہ

سعادتِ حج: قرآن و حدیث کی روشنی میں (ش۱۸،ص۶۲۱_۶۳۰)

اعلیٰ حضرتؒ: تجدیدی کارنامہ وعلوم وفنون کی فہرست (ش۱۹،ص۵۰۳_۵۲۰)

نور، شہناز

دعائے نیم شبی اور بیگم عبدالرشید (ش۴،ص۱۷۸_۱۸۲)

وارثی، اسلم سیال

دبستان نعت کراچی کا فعال کارکن (ش۶،ص۲۶۴_۲۶۸)

وارثی، شمس

کچھ وحیدہ نسیم کے بارے (ش۴،ص۱۲۸_۱۳۱)

وحیدالدین، سید

اقبال.... عاشقِ رسولﷺ (ش۱۶،ص۱۵۳_۱۵۴)

ہاشمی، انور جاوید

آزادیٔ پاک و ہند سے قبل کی شاعرہ زیب عثمانیہ (ش۴،ص۱۱۲_۱۱۸)

ہاشمی، ندیم

اقبالؔ اور آفاقیت (ش۱۶،ص۳۲۲_۳۲۵)

ہویداؔ، محمد یونس

''بہزادؔ لکھنوی'' پُر گو شاعر (ش۸،ص۹۰_۹۱)

محبت کی اہمیت (ش۱۰،ص۲۷۳_۲۷۴)

اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی کا کلام (ش۱۹،ص۲۸۰_۲۸۳)

فکرِ اقبال (ش۱۶،ص ۳۱۸_۳۲۱)

نقد و نظر
(بلحاظ کتب)

آبرو (مجموعۂ نعت) / محمد حنیف نازش قادری، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۲، ص ۳۶۶)

آپ ﷺ / حنیف اسعدی، تبصرہ نگار: نام ندارد (ش۳، ص ۲۹۸)

آدم تا رحمت عالم / انوار عزمی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۱، ص ۴۰۶۔۴۰۸)

آنکھ بنی کشکول / آفتاب کریمی، تبصرہ نگار: نام ندارد (ش۱، ص۴۱۳)

ابر کرم / ثاقب انجانؔ، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش ۷، ص ۱۹۵)

اجمل و اکمل / محسن احسان، تبصرہ نگار: طاہرؔ سلطانی (ش۱۰، ص۲۹۹۔۳۰۰)

اذان دیر / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۱، ص۴۱۶۔۴۱۷)

اذان دیر / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: نام ندارد (ش۳، ص۳۰۳۔۳۰۴)

اردو حمد و مناجات / ڈاکٹر یحییٰ نشیط، تبصرہ نگار: احمد حسین اٹاوی (ش۵، ص۱۴۵۔۱۴۶)

اردو میں حمد گوئی / پروفیسر شفقت رضوی، تبصرہ نگار: خواجہ رضی حیدر (ش۱۰، ص۲۹۴۔۲۹۵)

ارض الحج / شفیق احمد فاروقی، تبصرہ نگار: طاہرؔ سلطانی (ش ۷، ص۱۵۴۔۱۵۵)

التجا / حسن اکبر کمال، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۰، ص ۳۰۱۔۳۰۲)

الحمدللہ / عزیز الدین خاکی القادری، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۰، ص۳۰۶۔۳۰۷)

الذنب فی القرآن / مفتی سید شاہ حسین گردیزی، تبصرہ نگار: محمد کامران قریشی (ش ۱۸، ص ۹۲۴ ۔ ۹۲۹)

الرحمٰن / جمیل عظیم آبادی، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش ۵، ص ۲۲۶)

اللہ / مرتضیٰ اشعر، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش ۲، ص ۳۶۳۔۳۶۴)

اللہ الصمد / نگار فاروقی، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۰، ص ۳۰۷ ۔ ۳۰۸)

اللھم / لطیف اثرؔ، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش ۳، ص ۲۹۳۔۲۹۴)

المدثر / ڈاکٹر جمیل عظیم آبادی، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش ۷، ص ۱۷۷۔۱۷۸)

انتخاب حمد / غوث میاں، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش۲، ص ۳۷۳۔۳۷۶)

انتخاب مناجات / طاہر سلطانی، تبصرہ نگار: شفیع عقیل (ش۱۲، ص ۳۷۱)

انوار / محمد انور قادری، تبصرہ نگار: رشید وارثی (ش۹، ص۱۹۱۔۱۹۲)

انوارِ حرم (شمارہ ۱۱ تا ۱۴) / جمیلؔ عظیم آبادی، تبصرہ نگار: تنویر پھول (ش۱۰، ص۲۸۸۔۲۸۹)

ایقان / جمیل نظر، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش۳، ص ۲۹۹۔۳۰۰)

بلاوا / غوث متھراوی، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش ۱۰، ص۲۸۶۔۲۸۸)

بنائے کن فکاں / محمد یامین وارثی، تبصرہ نگار: رشید وارثی (ش۲، ص۳۷۲)

تذکرہ نعت گو شاعرات / ابوسلمان شاہ جہان پوری، تبصرہ نگار: شہزادؔ احمد (ش ۴، ص۲۷۹۔۲۸۱)

تری ہی حمد و ثنا / علیم النساء ثناؔ، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش ۱۰، ص ۳۰۸۔۳۰۹)

توشۂ سخن / ڈاکٹر خورشید خاورؔ امروہوی، تبصرہ نگار: طاہرؔ سلطانی (ش۷، ص۱۷۳)

ثنائے حبیب / بہزادؔ لکھنوی، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش۸، ص۱۴۴)

جانِ ایماں / محمد سعید دہلوی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۱، ص۴۱۶)

جلوۂ تاباں / تاباں عابدی، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش۴، ص۲۸۴۔۲۸۵)

جمال اندر جمال / قمر وارثی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۲، ص۳۷۹۔۳۸۰)

جہانِ حمد / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: پروفیسر خیال آفاقی (ش۴، ص۲۹۷۔۳۰۲)

جہانِ حمد / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: پروفیسر ظفر عمر زبیری (ش۴، ص۲۸۹۔۲۹۱)

جہانِ حمد / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: پروفیسر علی حیدر ملک (ش۴، ص۲۹۴۔۲۹۶)

جہانِ حمد / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: ڈاکٹر خورشید خاورؔ امروہوی (ش۴، ص۲۹۲۔۲۹۴)

جہانِ حمد / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: قیصر نجفی (ش۴، ص۳۰۳۔۳۰۴)

جہانِ حمد (خواتین نمبر) / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: قیصر نجفی (ش۵، ص۲۲۹۔۲۳۰)

جہانِ حمد / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: شفیق احمد فاروقی (ش۵، ص۲۳۲۔۲۳۳)

جہانِ حمد (شمارہ ۹) / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: خواجہ رضی حیدر (ش۱۰، ص ۲۷۵۔۲۷۶)

جہانِ حمد (بہزاد لکھنوی نمبر) / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: ڈاکٹر فرحت حسین (ش۱۰، ص ۳۱۲۔۳۱۳)

جہانِ حمد (شمارہ ۱۰) / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: سید وحید الحسن ہاشمی (ش۱۲، ص۳۵۳۔۳۵۴)

جہانِ حمد (شمارہ ۱۲) / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۱۳، ص۱۹۷۔۲۱۷)

چراغِ مدحت / اعجاز رحمانی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۲،ص ۳۶۶_۳۶۸)

حبیبی یارسول اللہﷺ / عزیز الدین خاکی القادری، تبصرہ نگار: رفیع الدین اشفاق (ش۷،ص۱۶۰_۱۶۲)

حدائقِ بخشش / امام احمد رضا خاں بریلوی، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۹،ص۳۱۶_۳۲۲)

حرف حرف خوشبو / وقار صدیقی اجمیری، تبصرہ نگار: نام ندارد (ش۳،ص ۳۰۱)

حرف معتبر / ستار وارثی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۲،ص ۳۶۴_۳۶۶)

حریم ناز میں صدائے اللہ اکبر / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: حسرتؔ کاسگنجوی (ش۴،ص ۲۸۶)

حریم ناز میں صدائے اللہ اکبر / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۳،ص ۲۹۵_۲۹۶)

حمد میری بندگی / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: ڈاکٹر سید فرحت حسین (ش ۱۰،ص۳۰۹_۳۱۰)

حمد نامہ / شیبا حیدری، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۳،ص ۲۹۷)

حمد ونعت / سہیلؔ غازی پوری، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش۷،ص۱۸۳)

حمد ونعت / ظفر عمر زبیری، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش ۷،ص ۱۹۳_۱۹۴)

حمدیہ قطعات / مسرورؔ بدایونی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۵،ص۲۲۷_۲۲۸)

خزینۂ حمد / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: مختار اجمیری (ش۱،ص۴۱۰_۴۱۱)

خوشبوئے مدینہ / ملک امید علی بہلم، تبصرہ نگار: طاہرؔ سلطانی (ش۱۰،ص ۳۱۱)

دنیائے نعت (کتابی سلسلہ) / عزیز الدین خاکی، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش ۱۰،ص ۳۱۳_۳۱۴)

ذکرِ محمدﷺ ویدوں اور پرانوں میں / مونا میر، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۰،ص ۳۰۲_۳۰۴)

راہِ نجات / غلام مجتبیٰ احدی، تبصرہ نگار: طاہرؔ سلطانی (ش۱۰،ص۳۱۶_۳۱۸)

راہِ نجات / غلام مجتبیٰ احدی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۱،ص۴۱۳_۴۱۴)

رب آشنا / ڈاکٹر ایم خورشید صدیقی، تبصرہ نگار: قیصر نجفی (ش ۱۰،ص ۲۸۳_۲۸۵)

رب العالمین و رحمۃ للعالمین / گہرؔ اعظمی، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش ۷،ص ۱۸۹_۱۹۰)

رحمتِ بے کراں / جاوید اقبال ستار، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش۷،ص ۱۸۶_۱۸۷)

رحمتِ مآب / ظفر اکبر آبادی، تبصرہ نگار: طاہرؔ سلطانی (ش۱۰،ص ۲۹۷_۲۹۹)

رنگِ رضا / صدیق اسماعیل، تبصرہ نگار: ڈاکٹر خورشید خاورؔ امروہوی (ش۷،ص۱۷۹_۱۸۰)

رنگِ عقیدت / سکندر ضیا بریلوی، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش۴،ص ۲۸۵)

رنگ وخوشبو نور ونکہت / حکیم راؤ عبداللہ عزمی، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۲،ص ۳۶۷)

رہنمائے حیات / گہرؔ اعظمی، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۲،ص۳۶۰_۳۶۱)

زبورِ سخن / تنویر پھولؔ، تبصرہ نگار: پروفیسر منظر ایوبی (ش۱۰،ص۲۹۰_۲۹۱)

سجدوں کی معراج / فاروق نازاںؔ، تبصرہ نگار: ڈاکٹر خورشید خاورؔ امروہوی (ش۱۰،ص ۲۹۱)

سجدہ گاہِ دل / صدیق فتح پوری، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش۳،ص۳۱۰_۳۱۲)

سوئے مصطفیٰﷺ / منیرؔ قصوری، تبصرہ نگار: رشیدؔ وارثی (ش۷،ص۱۶۳_۱۶۶)

سیلِ تجلّی / نصیر کوٹی، تبصرہ نگار: سید محمد اصغر کاظمی (ش۱۲،ص۳۶۹)

شابیب الرحمۃ / محمد افضل فقیر، تبصرہ نگار: احمد حسین اٹاوی (ش ۷،ص ۱۶۷_۱۶۹)

شفیع المذنبین / حاجی محمد شفیع اسٹیل والا، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش۲،ص ۳۷۱)

شہرِ کرم / راجا رشید محمودؔ، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش۷،ص۱۸۴_۱۸۵)

شہنشہِ کونین / واجد سحری، تبصرہ نگار: عزمؔ بہزاد (ش۳،ص۳۰۶_۳۰۷)

صاحبِ معراج / پرویز اختر، تبصرہ نگار: خواجہ تاجدار عادلؔ (ش۱۰،ص۲۹۲_۲۹۳)

طلع البدر علینا / علیم ناصری، تبصرہ نگار: طاہرؔ سلطانی (ش۷،ص۱۷۴_۱۷۶)

طلوعِ آفتاب / لطیف اثرؔ، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش۵،ص۲۲۵)

عرفانِ مدینہ / ساجد امروہوی، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۲،ص۳۶۸)

عکسِ تمنا / مسرورؔ کیفی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۱،ص۴۱۲)

فکرِ انور اور صاحبِ فکر / سید احمد شاہ انورؔ، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش۷،ص۱۷۰_۱۷۱)

فیوض القرآن / ڈاکٹر فیوض الرحمٰن، تبصرہ نگار: طاہرؔ سلطانی (ش ۱۸،ص۹۲۰)

قربانِ مدینہ / بہزادؔ لکھنوی، تبصرہ نگار: سید محمد اصغر کاظمی (ش۸،ص ۱۴۲_۱۴۳)

کاروانِ قمر (ماہنامہ) / محمد صحبت خان کوہاٹی، تبصرہ نگار: نام ندارد (ش ۱۰،ص۳۱۵)

کوثریہ / حفیظ تائبؔ، تبصرہ نگار: مجاہد علی سید (ش۱۲،ص ۳۶۲_۳۶۴)

گلہائے عقیدت / انور فاخرہ انوری، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۴،ص ۲۸۲_۲۸۳)

گنبدِ یکتا / صلاح الدین ناصر، تبصرہ نگار: خواجہ تاجدار عادلؔ (ش۱۲،ص۳۶۵_۳۶۶)

لغات القرآن / علامہ قاری احمد پیلی بھیتی، تبصرہ نگار: محمد سعید (ش۱۸،ص۹۲۱_۹۲۳)

مثنوی رسول / صفوت علی صفوتؔ، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۰،ص ۲۹۲_۲۹۳)

محرابِ حرم / رحمان خاور، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش ۱،ص۴۰۸)

مدحت سلطانِ مدینہ / شاہ محمد سلطان میاں شیر سبحانی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش ۱،ص ۴۰۹)

مدحتِ قرآن / سید سلمان مجتبٰی نقوی، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش ۱۰،ص ۲۹۵۔۲۹۶)

مرسَل و مرُسل / منصورؔ ملتانی، تبصرہ نگار: نام ندارد (ش ۱،ص ۴۱۱)

مفیض (حمد نمبر) / اقبالؔ نجمی، تبصرہ نگار: خواجہ تاجدار عادلؔ (ش ۱۲،ص ۳۵۵۔۳۵۹)

مقصودِ کائنات / ادیبؔ رائے پوری، تبصرہ نگار: عزمؔ بہزاد (ش ۳،ص ۳۱۳۔۳۱۵)

مولانا حسرتؔ موہانی کی حمد و نعت اور منقبت گوئی / سید محمد اصغر کاظمی
تبصرہ نگار: ڈاکٹر محمد اطہر مدنی (ش ۱۲،ص ۳۷۰)

میثاق / سرشارؔ صدیقی، تبصرہ نگار: نسیم سحر (ش ۱۰،ص ۲۷۹۔۲۸۲)

نازشِ دوعالم / اسلم فریدی، تبصرہ نگار: مشرف صدیقی (ش ۱۰،ص ۳۰۵)

نام بنام حمد و ثنا / انوار عزمی، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش ۳،ص ۳۰۷۔۳۰۹)

ایضاً (ش ۳،ص ۳۰۹۔۳۱۰)

نزول / شفیق الدین شارق، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش ۷،ص ۱۸۱۔۱۸۲)

نعت رنگ (ستمبر ۱۹۹۸ء) / سید صبیحؔ رحمانی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش ۲،ص ۳۷۷۔۳۷۸)

نعت رنگ (کتابی سلسلہ) / سید صبیحؔ رحمانی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش ۱،ص ۴۱۷۔۴۱۸)

نعت میری زندگی / طاہرؔ سلطانی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش ۱،ص ۴۱۵۔۴۱۶)

نعت نیر / نیر حامدی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش ۱،ص ۴۱۴۔۴۱۵)

نغماتِ طیبات / عزیز الدین خاکی، تبصرہ نگار: نام ندارد (ش ۳،ص ۳۰۲)

نکہت و نور / شاعرؔ لکھنوی، تبصرہ نگار: طاہرؔ سلطانی (ش ۷،ص ۱۷۲)

نورِ حق / علیم النساء ثناءؔ، تبصرہ نگار: شاہ مصباح الدین شکیل (ش ۳،ص ۳۰۵)

نورِ کائنات / سید راحت علی رحمانی، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (۱۰،ص ۳۱۰۔۳۱۱)

وسیلۂ نجات / ساحرؔ شیوی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش ۲،ص ۳۶۹۔۳۷۰)

یادگار انتخاب حمد و نعت / عبدالغفور قمر، تبصرہ نگار: عزمؔ بہزاد (ش ۳،ص ۲۷۸۔۲۸۰)

یہ میری عقیدت / صلاح الدین ناصرؔ، تبصرہ نگار: طاہرؔ سلطانی (ش ۷،ص ۱۸۸)

نقد و نظر

(بلحاظ مصنفین / مولفین / مرتبین)

آفتابؔ کریمی

آنکھ بنی کشکول، تبصرہ نگار: نام ندارد (ش ۱،ص ۴۱۳)

آثر، لطیف

اللھم، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش ۳،ص ۲۹۳۔۲۹۴)

طلوعِ آفتابؔ، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش ۵،ص ۲۲۵)

احدی، غلام مجتبیٰ

راہِ نجات، تبصرہ نگار: طاہرؔ سلطانی (ش ۱۰،ص ۳۱۶۔۳۱۸)

راہِ نجات، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش ۱،ص ۴۱۳۔۴۱۴)

احسان، محسن

اجمل و اکمل، تبصرہ نگار: طاہرؔ سلطانی (ش ۱۰،ص ۲۹۹۔۳۰۰)

اختر، پرویز

صاحبِ معراج، تبصرہ نگار: خواجہ تاجدار عادلؔ (ش ۱۰،ص ۲۹۲۔۲۹۳)

ادیبؔ رائے پوری

مقصودِ کائنات، تبصرہ نگار: عزمؔ بہزاد (ش ۳،ص ۳۱۳۔۳۱۵)

اسلم فریدی

نازشِ دوعالم، تبصرہ نگار: مشرف صدیقی (ش ۱۰،ص ۳۰۵)

اشعر، مرتضٰی

اللہ، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش ۲،ص ۳۶۳۔۳۶۴)

اعجاز رحمانی

چراغِ مدحت، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش ۲،ص ۳۶۶۔۳۶۸)

اقبالؔ نجمی

مفیض (حمد نمبر)، تبصرہ نگار: خواجہ تاجدار عادلؔ (ش۱۲،ص ۳۵۵۔۳۵۹)

امید علی بہلم، ملک

خوشبوئے مدینہ، تبصرہ نگار: طاہرؔ سلطانی (ش۱۰،ص ۳۱۱)

انجانؔ، ثاقب

ابر کرمؔ، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش ۷،ص ۱۹۵)

انورؔ، سید احمد شاہ

فکرِ انور اور صاحبِ فکر، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش۷،ص ۱۷۰، ۱۷۱)

انوری، انور فاخرہ

گلہائے عقیدت، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۴،ص ۲۸۲۔۲۸۳)

بہزادؔ لکھنوی

ثنائے حبیب، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش۸،ص ۱۴۴)

قربانِ مدینہ، تبصرہ نگار: سید محمد اصغر کاظمی (ش۸،ص ۱۴۲۔۱۴۳)

پھولؔ، تنویر

زبورِ سخن، تبصرہ نگار: پروفیسر منظر ایوبی (ش۱۰،ص ۲۹۰۔۲۹۱)

پیلی بھیتی، احمد، علامہ قاری

لغات القرآن، تبصرہ نگار: محمد سعید (ش۱۸،ص ۹۲۱۔۹۲۳)

تاباںؔ عابدی

جلوۂ تاباں، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش۴،ص ۲۸۴۔۲۸۵)

تائبؔ، حفیظ

کوثریہ، تبصرہ نگار: مجاہد علی سید (ش۱۲،ص ۳۶۲۔۳۶۴)

ثناءؔ، علیم النساء

نورِ حق، تبصرہ نگار: شاہ مصباح الدین شکیل (ش۳،ص ۳۰۵)

تری ہی حمد و ثنا، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش ۱۰،ص ۳۰۸۔۳۰۹)

جمیلؔ عظیم آبادی

انوارِ حرم (شمارہ ۱۱ تا ۱۴)، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۰،ص ۲۸۸۔۲۸۹)

الرحمٰن، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش ۵،ص ۲۲۶)

المدثر، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش۷،ص ۱۷۷۔۱۷۸)

حنیف اسعدی

آپ ﷺ، تبصرہ نگار: نام ندارد (ش۳،ص ۲۹۸)

خاکیؔ القادری، عزیز الدین

الحمدللہ، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۰،ص ۳۰۶۔۳۰۷)

حبیبی یارسول اللہ ﷺ، تبصرہ نگار: رفیع الدین اشفاق (ش۷،ص ۱۶۰۔۱۶۲)

نغمات طیبات، تبصرہ نگار: نام ندارد (ش۳،ص ۳۰۲)

دنیائے نعت (کتابی سلسلہ)، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش ۱۰،ص ۳۱۳۔۳۱۴)

خاورؔ امروہوی، خورشید، ڈاکٹر

توشۂ سخن، تبصرہ نگار: طاہرؔ سلطانی (ش۷،ص ۱۷۳)

خاور، رحمان

محراب حرم، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش ۱،ص ۴۰۸)

رحمانی، سید راحت علی

نورِ کائنات، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (۱۰،ص ۳۱۰۔۳۱۱)

رضاؔ خاں قادری محدث بریلوی، احمد، امام

حدائق بخشش، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۹،ص ۳۱۶۔۳۲۲)

رضوی، شفقت، پروفیسر

اردو میں حمد گوئی، تبصرہ نگار: خواجہ رضی حیدر (ش ۱۰،ص ۲۹۴۔۲۹۵)

ساجدؔ امروہوی

عرفانِ مدینہ، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۲،ص ۳۶۸)

ساحرؔ شیوی

وسیلۂ نجات، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۲،ص ۳۶۹۔۳۷۰)

ستار، جاوید اقبال

رحمتِ بے کراں، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش۷،ص ۱۸۶۔۱۸۷)

ستّار وارثی

حرفِ معتبر، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۲،ص ۳۶۴۔۳۶۶)

سحری، واجد

شہنشہِ کونین، تبصرہ نگار: عزم بہزاد (ش۳،ص ۳۰۶۔۳۰۷)

سرشار صدیقی

میثاق، تبصرہ نگار: نسیم سحر (ش۱۰،ص ۲۷۹۔۲۸۲)

سعید دہلوی، محمد

جانِ ایماں، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۱،ص ۴۱۶)

سلطان میاں شیر سبحانی محمد، شاہ

مدحت سلطانِ مدینہ، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش ۱،ص ۴۰۹)

سہیل غازی پوری

حمد و نعت، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش۷،ص ۱۸۳)

شارق، شفیق الدین

نزول، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۷،ص ۱۸۱۔۱۸۲)

شاعر لکھنوی

نکہت و نور، تبصرہ نگار: طاہر سلطانی (ش۷،ص ۱۷۲)

شاہ جہان پوری، ابوسلمان

تذکرہ نعت گو شاعرات، تبصرہ نگار: شہزاد احمد (ش۴،ص ۲۷۹۔۲۸۱)

شفیع اسٹیل والا، محمد، حاجی

شفیع المذنبین، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش ۲،ص ۳۷۱)

شفیق احمد فاروقی

ارض الحج، تبصرہ نگار: طاہر سلطانی (ش ۷،ص ۱۵۴۔۱۵۵)

شیبا حیدری

حمد نامہ، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۳،ص ۲۹۷)

صبیح رحمانی، سید

نعت رنگ (ستمبر ۱۹۹۸ء)، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۲،ص ۳۷۷۔۳۷۸)

نعت رنگ (کتابی سلسلہ)، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۱،ص ۴۱۷۔۴۱۸)

صدیق اسماعیل

رنگِ رضا، تبصرہ نگار: ڈاکٹر خورشید خاور امروہوی (ش۷،ص ۱۷۹۔۱۸۰)

صدیق فتح پوری

سجدہ گاہِ دل، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش۳،ص ۳۱۰۔۳۱۲)

صدیقی، ایم خورشید، ڈاکٹر

رب آشنا، تبصرہ نگار: قیصر نجفی (ش ۱۰،ص ۲۸۳۔۲۸۵)

صفوت، صفوت علی

مثنوی رسول، تبصرہ نگار: تنویر پھول (ش۱۰،ص ۲۹۲۔۲۹۳)

ضیا بریلوی، سکندر

رنگِ عقیدت، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش۴،ص ۲۸۵)

طاہر سلطانی

نعت میری زندگی، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۱،ص ۴۱۵۔۴۱۶)

اذان دیر، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۱،ص ۴۱۶۔۴۱۷)

اذان دیر، تبصرہ نگار: نام ندارد (ش۳،ص ۳۰۳۔۳۰۴)

انتخاب مناجات، تبصرہ نگار: شفیع عقیل (ش۱۲،ص ۳۷۱)

جہانِ حمد (بارھواں شمارہ)، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۱۳،ص ۱۹۷۔۲۱۷)

جہانِ حمد (خواتین نمبر)، تبصرہ نگار: قیصر نجفی (ش۵،ص ۲۲۹۔۲۳۰)

جہانِ حمد (شمارہ ۱۰)، تبصرہ نگار: سید وحید الحسن ہاشمی (ش۱۲،ص ۳۵۳۔۳۵۴)

جہانِ حمد (بہزاد لکھنوی نمبر)، تبصرہ نگار: ڈاکٹر فرحت حسین (ش۱۰،ص ۳۱۲۔۳۱۳)

جہانِ حمد (نواں شمارہ)، تبصرہ نگار: خواجہ رضی حیدر (ش۱۰،ص ۲۷۵۔۲۷۶)

جہانِ حمد، تبصرہ نگار: پروفیسر خیال آفاقی (ش۴،ص۲۹۷۔۳۰۲)

جہانِ حمد، تبصرہ نگار: پروفیسر ظفر عمر زبیری (ش۴،ص۲۸۹۔۲۹۱)

جہانِ حمد، تبصرہ نگار: پروفیسر علی حیدر ملک (ش۴،ص۲۹۴۔۲۹۶)

جہانِ حمد، تبصرہ نگار: ڈاکٹر خورشید خاؔور امروہوی (ش۴،ص۲۹۲۔۲۹۴)

جہانِ حمد، تبصرہ نگار: شفیق احمد فاروقی (ش۵،ص۲۳۲۔۲۳۳)

جہانِ حمد، تبصرہ نگار: قیصر نجفی (ش۴،ص۳۰۳۔۳۰۴)

حریم ناز میں صدائے اللہ اکبر، تبصرہ نگار: حسرؔت کاسگنجوی (ش۴،ص ۲۸۶)

حریم ناز میں صدائے اللہ اکبر، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۳،ص ۲۹۵۔۲۹۶)

حمد میری بندگی، تبصرہ نگار: ڈاکٹر سید فرحت حسین (ش۱۰،ص۳۰۹۔۳۱۰)

خزینۂ حمد، تبصرہ نگار: مختار اجمیری (ش۱،ص۴۱۰۔۴۱۱)

ظفؔر اکبر آبادی

رحمتِ مآب، تبصرہ نگار: طاؔہر سلطانی (ش۱۰،ص ۲۹۷۔۲۹۹)

ظفؔر عمر زبیری

حمد ونعت، تبصرہ نگار: رفیق عطا طالب (ش ۷،ص ۱۹۳۔۱۹۴)

عزؔمی، انوار

آدم تا رحمت عالم، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۱،ص۴۰۶۔۴۰۸)

نام بنام حمد و ثنا، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش۳،ص۳۰۷۔۳۰۹)

نام بنام مدحت، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش۳،ص۳۰۹۔۳۱۰)

عزمی، راؤ عبداللہ، حکیم

رنگ و خوشبو نور و نکہت، تبصرہ نگار: تنویر پھوؔل (ش۱۲،ص ۳۶۷)

علیم ناصری

طلع البدر علینا، تبصرہ نگار: طاؔہر سلطانی (ش۷،ص۱۷۴۔۱۷۶)

غوث متھراوی

بلاوا، تبصرہ نگار: تنویر پھوؔل (ش۱۰،ص ۲۸۶۔۲۸۸)

غوث میاں

انتخاب حمد، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش۲،ص۳۷۳۔۳۷۶)

فقیر، محمد افضل

شابیب الرحمۃ، تبصرہ نگار: احمد حسین اٹاوی (ش ۷،ص ۱۶۷۔۱۶۹)

فیوض الرحمٰن، ڈاکٹر

فیوض القرآن، تبصرہ نگار: طاؔہر سلطانی (ش ۱۸،ص۲۰۷)

قادری، محمد انوار

انوار، تبصرہ نگار: رشید وارثی (ش۹،ص۱۹۱۔۱۹۲)

قمؔر، عبدالغفور

یادگار انتخاب حمد و نعت، تبصرہ نگار: عزؔم بہزاد (ش۳،ص۲۷۸۔۲۸۰)

قمؔر وارثی

جمال اندر جمال، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۲،ص۳۷۹۔۳۸۰)

کاظمی، سید محمد اصغر

مولانا حسرؔت موہانی کی حمد و نعت اور منقبت گوئی،
تبصرہ نگار: ڈاکٹر محمد اطہر مدنی (ش۱۲،ص۳۷۰)

کمال، حسن اکبر

التجا، تبصرہ نگار: تنویر پھوؔل (ش ۱۰،ص ۳۰۱۔۳۰۲)

کوہاٹی، صحبت خان، محمد

کاروان قمر (ماہنامہ)، تبصرہ نگار: نام ندارد (ش ۱۰،ص۳۱۵)

گردیزی، سید شاہ حسین، مفتی

الذنب فی القرآن، تبصرہ نگار: کامران قریشی (ش ۱۸،ص ۹۲۴۔ ۹۲۹)

گہؔر اعظمی

رب العالمین و رحمۃ للعالمین، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش ۷،ص۱۸۹۔۱۹۰)

رہنمائے حیات، تبصرہ نگار: تنویر پھوؔل (ش۱۲،ص۳۶۰۔۳۶۱)

محمودؔ، رشید، راجا

شہرِ کرم، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش۷، ص۱۸۴۔۱۸۵)

مسرورؔ بدایونی

حمدیہ قطعات، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۵، ص۲۲۷۔۲۲۸)

مسرورؔ کیفی

عکسِ تمنا، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۱، ص۴۱۲)

منصورؔ ملتانی

مرسَل و مرُسل، تبصرہ نگار: نام ندارد (ش۱، ص۴۱۱)

منیرؔ قصوری

سوئے مصطفیٰ ﷺ، تبصرہ نگار: رشیدؔ وارثی (ش۷، ص۱۶۳۔۱۶۶)

مونا میر

ذکرِ محمد ﷺ ویدوں اور پرانوں میں، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۰، ص۳۰۲۔۳۰۴)

نازاںؔ، فاروق

سجدوں کی معراج، تبصرہ نگار: ڈاکٹر خورشید خاورؔ امروہوی (ش۱۰، ص۲۹۱)

نازش قادری، محمد حنیف

آبرو، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۲، ص۳۶۶)

ناصرؔ، صلاح الدین

یہ میری عقیدت، تبصرہ نگار: طاہرؔ سلطانی (ش۷، ص۱۸۸)

گنبدِ یکتا، تبصرہ نگار: خواجہ تاجدار عادلؔ (ش۱۲، ص۳۶۵۔۳۶۶)

نشیط، یحییٰ، ڈاکٹر

اردو حمد و مناجات، تبصرہ نگار: احمد حسین اٹاوی (ش۵، ص۱۴۵۔۱۴۶)

نصیر کوٹی

سیلِ تجلّی، تبصرہ نگار: سید محمد اصغر کاظمی (ش۱۲، ص۳۶۹)

نظرؔ، جمیل

ایقان، تبصرہ نگار: ابن مختار انصاری (ش۳، ص۲۹۹۔۳۰۰)

نقوی، سید سلمان مجتبیٰ

مدحتِ قرآن، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۰، ص۲۹۵۔۲۹۶)

نگار فاروقی

اللہ الصمد، تبصرہ نگار: تنویر پھولؔ (ش۱۰، ص۳۰۷۔۳۰۸)

نیر حامدی

نعت نیر، تبصرہ نگار: معظم علی امجد (ش۱، ص۴۱۴۔۴۱۵)

وارثی، محمد یامین

بنائے کن فکاں، تبصرہ نگار: رشید وارثی (ش۲، ص۳۷۲)

وقارؔ صدیقی اجمیری

حرف حرف خوشبو، تبصرہ نگار: نام ندارد (ش۳، ص۳۰۱)

نقد و نظر

(بلحاظ تبصرہ نگاران)

اٹاوی، احمد حسین

اردو حمد و مناجات / ڈاکٹر یحییٰ نشیط (ش۵،ص۱۴۵۔۱۴۶)

شابیب الرحمۃ / محمد افضل فقیر (ش ۷،ص ۱۶۷۔۱۶۹)

اشفاق، رفیع الدین، ڈاکٹر

حبیبی یارسول اللہ ﷺ / عزیز الدین خاکی القادری (ش۷،ص۱۶۰۔۱۶۲)

امجدؔ، معظم علی

آدم تا رحمت عالم / انوار عزمی (ش۱،ص۴۰۶۔۴۰۸)

محراب حرم / رحمان خاور (ش ۱،ص۴۰۸)

مدحت سلطانِ مدینہ / شاہ محمد سلطان میاں شیر سبحانی (ش ۱،ص ۴۰۹)

عکس تمنا / مسرورؔ کیفی (ش۱،ص۴۱۲)

راہِ نجات / غلام مجتبیٰ احدی (ش۱،ص۴۱۳۔۴۱۴)

نعت نیر / نیر حامدی (ش۱،ص۴۱۴۔۴۱۵)

نعت میری زندگی / طاہرؔ سلطانی (ش۱،ص ۴۱۵۔۴۱۶)

جانِ ایماں / محمد سعید دہلوی (ش۱،ص۴۱۶)

اذان دیر / طاہرؔ سلطانی (ش۱،ص۴۱۶۔۴۱۷)

نعت رنگ (کتابی سلسلہ) / سید صبیح رحمانی (ش۱،ص۴۱۷۔۴۱۸)

اللہ / مرتضیٰ اشعر (ش۲،ص ۳۶۳۔۳۶۴)

حرف معتبر / ستارؔ وارثی (ش۲،ص ۳۶۴۔۳۶۶)

چراغِ مدحت / اعجاز رحمانی (ش۲،ص ۳۶۶۔۳۶۸)

وسیلۂ نجات / ساحرؔ شیوی (ش۲،ص۳۶۹۔۳۷۰)

نعت رنگ (ستمبر ۱۹۹۸ء) / سید صبیح رحمانی (ش۲،ص۳۷۷۔۳۷۸)

جمال اندر جمال / قمر وارثی (ش۲،ص۳۷۹۔۳۸۰)

حریم ناز میں صدائے اللہ اکبر / طاہرؔ سلطانی (ش۳،ص ۲۹۵۔۲۹۶)

حمد نامہ / شیباؔ حیدری (ش۳،ص ۲۹۷)

گلہائے عقیدت / انور فاخرہ انوری (ش۴،ص۲۸۲۔۲۸۳)

حمدیہ قطعات / مسرورؔ بدایونی (ش۵،ص۲۲۷۔۲۲۸)

نزول / شفیق الدین شارقؔ (ش۷،ص۱۸۱۔۱۸۲)

جہانِ حمد (بارھواں شمارہ) / طاہرؔ سلطانی (ش۱۳،ص۱۹۷۔۲۱۷)

انصاری، ابن مختار

شفیع المذنبین / حاجی محمد شفیع اسٹیل والا (ش۲،ص ۳۷۱)

انتخاب حمد / غوث میاں (ش۲،ص۳۷۳۔۳۷۶)

اللھم / لطیف اثرؔ (ش۳،ص۲۹۳۔۲۹۴)

ایقان / جمیل نظر (ش۳،ص ۲۹۹۔۳۰۰)

نام بنام حمد و ثنا / انوار عزمی (ش۳،ص۳۰۷۔۳۱۰)

سجدہ گاہِ دل / صدیق فتح پوری (ش۳،ص۳۱۰۔۳۱۲)

رب العالمین و رحمۃ للعالمین / گہرؔ اعظمی (ش ۷،ص۱۸۹۔۱۹۰)

شہرِ کرم / راجا رشید محمود (ش۷،ص۱۸۴۔۱۸۵)

فکرِ انور اور صاحبِ فکر / سید احمد شاہ انور (ش۷،ص۱۷۰، ۱۷۱)

پھولؔ، تنویر

بلاوا / غوث متھراویؔ (ش۱۰،ص۲۸۶۔۲۸۸)

انوارِ حرم (شمارہ ۱۱ تا ۱۴) / جمیلؔ عظیم آبادی (ش۱۰،ص۲۸۸۔۲۸۹)

مثنوی رسول / صفوت علی صفوتؔ (ش۱۰،ص۲۹۲۔۲۹۳)

مدحتِ قرآن / سید سلمان مجتبیٰ نقوی (ش۱۰،ص۲۹۵۔۲۹۶)

التجا / حسن اکبر کمال (ش۱۰،ص ۳۰۱۔۳۰۲)

ذکرِ محمد ﷺ ویدوں اور پرانوں میں/ مونا میر (ش۱۰،ص۳۰۲۔۳۰۴)

الحمدللہ / عزیز الدین خاکی القادری (ش۱۰،ص۳۰۶۔۳۰۷)

اللہ الصمد/ نگار فاروقی (ش۱۰،ص ۳۰۷۔ ۳۰۸)

تری ہی حمد وثنا/ علیم النساء ثنؔاء (ش ۱۰،ص ۳۰۸۔۳۰۹)

رہنمائے حیات/ گہؔر اعظمی (ش۱۲،ص۳۶۰۔۳۶۱)

آبرو (مجموعۂ نعت) / محمد حنیف نازش قادری (ش۱۲،ص ۳۶۶)

رنگ وخوشبو نور ونکہت/ حکیم راؤ عبداللہ عزمی (ش ۱۲،ص۳۶۷)

عرفانِ مدینہ/ ساجد امروہوؔی (ش۱۲،ص۳۶۸)

حدائق بخشش/ امام احمد رضا خاں بریلوؔی (ش۱۹،ص۳۱۶۔۳۲۲)

حسرتؔ کاسگنجوی

حریم ناز میں صدائے اللہ اکبر/ طاہؔر سلطانی (ش۴،ص ۲۸۶)

حسین، فرحت، ڈاکٹر

حمد میری بندگی/ طاہؔر سلطانی (ش۱۰،ص۳۰۹۔۳۱۰)

جہانِ حمد (بہزاد لکھنوی نمبر) / طاہؔر سلطانی (ش۱۰،ص۳۱۲۔۳۱۳)

خاوؔر امروہوی، خورشید، ڈاکٹر

جہانِ حمد/ طاہؔر سلطانی (ش۴،ص۲۹۲۔۲۹۴)

رنگِ رضا/ صدیق اسماعیل (ش۷،ص۱۷۹۔۱۸۰)

انوار/ محمد انور قادری (ش۹،ص۱۹۱۔۱۹۲)

سجدوں کی معراج/ فاروق نازاؔں (ش۱۰،ص ۲۹۱)

خیاؔل آفاقی، پروفیسر

جہانِ حمد/ طاہؔر سلطانی (ش۴،ص۲۹۷۔۳۰۲)

رشیؔد وارثی

بنائے کن فکاں/ محمد یامین وارثی (ش۲،ص۳۷۲)

سوئے مصطفیٰ ﷺ / منیؔر قصوری (ش۷،ص۱۶۳۔۱۶۶)

رضؔی حیدر، خواجہ

جہانِ حمد (نواں شمارہ)/ طاہؔر سلطانی (ش۱۰،ص ۲۷۵۔۲۷۶)

اردو میں حمد گوئی/ پروفیسر شفقت رضوی (ش ۱۰،ص۲۹۴۔۲۹۵)

سحر، نسیم

میثاق/ سرشاؔر صدیقی (ش۱۰،ص۲۷۹۔۲۸۲)

سعید، محمد

لغات القرآن/علامہ قاری احمد پیلی بھیتی (ش۱۸،ص۹۲۱۔۹۲۳)

سید، مجاہد علی

کوثریہ/ حفیظ تائبؔ (ش۱۲،ص۳۶۲۔۳۶۴)

شفیع عقیل

انتخاب مناجات/ طاہر سلطانی (ش۱۲،ص ۳۷۱)

شفیؔق احمد فاروقی مدنی

جہانِ حمد/ طاہؔر سلطانی (ش۵،ص۲۳۲۔۲۳۳)

شکیل، مصباح الدین، شاہ

نورِ حق/علیم النساء ثنؔاء (ش۳،ص۳۰۵)

شہزؔاد احمد

تذکرہ نعت گو شاعرات/ ابوسلمان شاہ جہان پوری (ش۴،ص۲۷۹۔۲۸۱)

صدیقی، مشرف

نازشِ دوعالم/ اسلم فریدی (ش۱۰،ص۳۰۵)

طالب، رفیق عطا

جلوۂ تاباں/ تاباں عابدی (ش۴،ص۲۸۴۔۲۸۵)

رنگِ عقیدت / سکندر ضیا بریلوی (ش۴،ص ۲۸۵)

طلوعِ آفتاب/ لطیف اثر (ش۵،ص۲۲۵)

الرحمٰن / جمیل عظیم آبادی (ش ۵،ص ۲۲۶)

المدثر / ڈاکٹر جمیل عظیم آبادی (ش۷،ص ۱۷۷۔۱۷۸)

حمد و نعت / سہیل غازی پوری (ش ۷، ص ۱۸۳)

رحمتِ بے کراں / جاوید اقبال ستار (ش ۷، ص ۱۸۶۔۱۸۷)

حمد و نعت / ظفر عمر زبیری (ش ۷، ص ۱۹۳۔۱۹۴)

ابر کرم / ثاقب انجان (ش ۷، ص ۱۹۵)

ثنائے حبیب / بہزاد لکھنوی (ش ۸، ص ۱۴۴)

نورِ کائنات / سید راحت علی رحمانی (۱۰، ص ۳۱۰۔۳۱۱)

دنیائے نعت (کتابی سلسلہ) / عزیز الدین خاکی (ش ۱۰، ص ۳۱۳۔۳۱۴)

طاہر سلطانی

ارض الحج / شفیق احمد فاروقی مدنی (ش ۷، ص ۱۵۴۔۱۵۵)

نکہت و نور / شاعر لکھنوی (ش ۷، ص ۱۷۲)

توشۂ سخن / ڈاکٹر خورشید خاور امروہوی (ش ۷، ص ۱۷۳)

طلع البدر علینا / علیم ناصری (ش ۷، ص ۱۷۴۔۱۷۶)

یہ میری عقیدت / صلاح الدین ناصر (ش ۷، ص ۱۸۸)

رحمت مآب / ظفر اکبر آبادی (ش ۱۰، ص ۲۹۷۔۲۹۹)

اجمل و اکمل / محسن احسان (ش ۱۰، ص ۲۹۹۔۳۰۰)

خوشبوئے مدینہ / ملک امید علی بہلم (ش ۱۰، ص ۳۱۱)

راہِ نجات / غلام مجتبیٰ احدی (ش ۱۰، ص ۳۱۶۔۳۱۸)

فیوض القرآن / ڈاکٹر فیوض الرحمٰن (ش ۱۸، ص ۷۲۰)

ظفر عمر زبیری، پروفیسر

جہانِ حمد / طاہر سلطانی (ش ۴، ص ۲۸۹۔۲۹۱)

عادل، تاجدار، خواجہ

صاحبِ معراج / پرویز اختر (ش ۱۰، ص ۲۹۲۔۲۹۳)

مفیض (حمد نمبر) / اقبال نجمی (ش ۱۲، ص ۳۵۵۔۳۵۹)

گنبد یکتا / صلاح الدین ناصر (ش ۱۲، ص ۳۶۵۔۳۶۶)

عزم بہزاد

یادگار انتخاب حمد و نعت / عبدالغفور قمر (ش ۳، ص ۲۷۸۔۲۸۰)

شہنشہِ کونین / واجد سحری (ش ۳، ص ۳۰۶۔۳۰۷)

مقصودِ کائنات / ادیب رائے پوری (ش ۳، ص ۳۱۳۔۳۱۵)

قریشی، محمد کامران

الذنب فی القرآن / مفتی سید شاہ حسین گردیزی (ش ۱۸، ص ۹۲۴۔۹۲۹)

قیصر نجفی

جہانِ حمد / طاہر سلطانی (ش ۴، ص ۳۰۳۔۳۰۴)

جہانِ حمد (خواتین نمبر) / طاہر سلطانی (ش ۵، ص ۲۲۹۔۲۳۰)

رب آشنا / ڈاکٹر ایم خورشید صدیقی (ش ۱۰، ص ۲۸۳۔۲۸۵)

کاظمی، سید محمد اصغر

قربانِ مدینہ / بہزاد لکھنوی (ش ۸، ص ۱۴۲۔۱۴۳)

سیلِ تجلّی / نصیر کوٹی (ش ۱۲، ص ۳۶۹)

مدنی، محمد اطہر، ڈاکٹر

مولانا حسرت موہانی کی حمد و نعت اور منقبت گوئی /
سید محمد اصغر کاظمی (ش ۱۲، ص ۳۷۰)

مختار اجمیری

خزینۂ حمد / طاہر سلطانی (ش ۱، ص ۴۱۰۔۴۱۱)

ملک، علی حیدر، پروفیسر

جہانِ حمد / طاہر سلطانی (ش ۴، ص ۲۹۴۔۲۹۶)

منظر ایوبی، پروفیسر

زبورِ سخن / تنویر پھول (ش ۱۰، ص ۲۹۰۔۲۹۱)

نام ندارد

مرسل و مرسل / منصور ملتانی (ش ۱، ص ۴۱۱)

آنکھ بنی کشکول / آفتاب کریمی (ش ۱، ص ۴۱۳)

آپ ﷺ / حنیف اسعدی (ش۳،ص ۲۹۸)

حرف حرف خوشبو/ وقار صدیقی اجمیری (ش۳،ص ۳۰۱)

نغمات طیبات/ عزیز الدین خاکی (ش۳،ص۳۰۲)

اذان دیر/ طاہر سلطانی (ش۳،ص۳۰۳۔۳۰۴)

کاروان قمر (ماہنامہ) / محمد صحبت خان کوہاٹی (ش ۱۰،ص۳۱۵)

ہاشمی،سید وحید الحسن

جہانِ حمد (شمارہ ۱۰)/ طاہر سلطانی (ش۱۲،ص۳۵۳۔۳۵۴)

حمد و مناجات

ابرار عابد

زمیں کا تو ہے خدا آسماں کا مالک تو
یہ دوجہاں ہیں تیرے دوجہاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۶۱)

ابرار کرت پوری

شعورِ نعت کا مجھ کو کمال دے یارب
مری صداؤں کو لحنِ بلال دے یارب

(ش۱۰،ص۲۴۵/ش۱۱،ص۶/ش۱۴،ص۵۶۹)

اوّل آخر یکتا اعلیٰ
واحد قادر دانا بینا

(ش۱۴،ص۵۶۸)

اثر،شاہین

ترا کیا ہے تو ہم ذروں کو پھر سے کہکشاں کردے
تو چاہے تو ابھی پل میں زمیں کو آسماں کردے

(ش۲،ص۲۶۷)

اثر،عبدالجبار

ظہورِ جلوہ گہِ کن فکاں کا مالک تو
ہرایک چیز کے نام ونشاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۶۹)

تو ہے یکتا تجھے حاصل تری یکتائی ہے
ذرّے ذرّے میں نمایاں تری رعنائی ہے

(ش ۱۰،ص ۱۵۲)

دل سے ترے حضور جو محوِ ثنا ہُوا
اعلیٰ مقام پا گیا وہ سر جھکا ہُوا

(ش ۱۲،ص ۲۲۸)

آثرؔ، لطیف

تیری عبادت کیا کہنا تیری حقیقت کیا کہنا
ہو گئی دنیا قبلہ رو لا الہ الا ہو!

(ش ۲،ص ۲۳۹)

مجھے یاد تو بھی کیا کرے تجھے یاد میں جو کیا کروں
تیری نعمتیں ہیں نگاہ میں تیرا شکر کیوں نہ ادا کروں

(ش ۳،ص ۱۶۸)

آگہی ذوالجلال والاکرام
روشنی ذوالجلال والاکرام

(ش ۱۱،ص ۹/ ش ۱۴،ص ۵۶۱)

ایک طلب ہے ایک ہی خو لا اِلٰہ اِلاّ ہُو
اب تو ہے اور تو ہی تو لا اِلٰہ اِلاّ ہُو

(ش ۱۴،ص ۵۶۰)

اجملؔ نقشبندی

زندگی کا مری سبب تو ہے
میرے معبود میرا رب تو ہے

(ش ۷،ص ۹)

دلوں میں عشقِ پیمبر اُجال دے اللہ
غمِ اُویسؓ دے جذبِ بلالؓ دے اللہ

(ش ۱۱،ص ۱۰-۱۱)

وادیٔ دل میں اگر پھوٹے شگوفہ حمد کا
قریۂ جاں میں اُتر آئے صحیفہ حمد کا

(ش ۱۴،ص ۵۸۴)

تکلیف میں ہوں جاں پہ بن آئی ہے یا خدا
مشکل حصارِ غم سے رہائی ہے یا خدا

(ش ۱۴،ص ۵۸۵)

احسانؔ کاکوروی

اتر آتا ہے کبھی سیرت و کردار میں تو
نظر آتا ہے کبھی اپنے ہی شہکار میں تو

(ش ۲،ص ۲۰۸)

احسنؔ، حفیظ الرحمان

کر اپنے فضل فراواں سے سرفراز مجھے
میں جس پہ ناز کروں مجھ کو وہ مقدر دے

(ش ۱۱،ص ۱۲)

احسن سلیم

ایسا نہیں کہ شعر میں خالی شعور ہے
موجود موج حمد بھی بین السطور ہے

(ش ۱،ص ۲۷۹)

احمدؔ چاند پوری

نہیں ہے اور کوئی دل میں حسرت
میسّر ہو مجھے دیدارِ حضرت

(ش ۱۱،ص ۱۳)

احمدؔ سہارنپوری

حق سے اے مومنو دعا مانگو
تم کو جو کچھ ہے مانگنا مانگو

(ش۱۱،ص۱۴۔۱۶)

اختر، پرویز

ہر تجلی میں عیاں مطلع انوار میں تو

شمع میں نور ترا لمعۂ رخسار میں تو

(ش۲،ص۲۰۹)

تو رؤف ہے تو رحیم ہے ترا ذکر کروں صبح و شام کروں

جو ملے حیات خضر مجھے تو اسے میں صرف ثنا کروں

(ش۳،ص۱۸۲)

کاہکشاں میں روشنی تیرے کمال کے سبب

شمس و قمر ہیں پر ضیا، تیرے جمال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۲)

جب نہ تھے قائم زمین و آسماں تو ہی تو تھا

کُن سے پہلے کون تھا، اے لامکاں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۰۷)

اس پر خدا کا باب ہدایت ہے وا ہوا

وہ شخص جو حضورؐ کے در کا گدا ہوا

(ش۱۲،ص۲۱۹)

اختر چھتاروی، اختر علی خاں

دعا کا سلیقہ عطا کردے یارب

مجھے مستجاب الدّعا کردے یارب

(ش۱۱،ص۱۹)

اختر سعیدی

آنکھوں کو حیرانی دے

منظر کو تابانی دے

(ش۱،ص۲۹۱/ش۱۱،ص۱۸)

اختر ہاشمی

وسعت آواز کن کا رازداں تو ہی تو تھا

جو عیا ں تھا اس کا بھی راز نہاں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۰۶)

مری نمود کا اک نشاں بھی اس کا ہے

بیاں بھی اس کا ہے طرز بیاں بھی اس کا ہے

(ش۱۰،ص۲۱۸)

دیکھو یہ رنگ بادشہِ شش جہان کا

ذرے میں بھر دیا ہے جگر کائنات کا

(ش۱۰،ص۲۲۸)

ذرہ صحرائے لامحدود ہوں

زندگی کی قید میں مسرور ہوں

(ش۱۱،ص۲۰ ۔ ۲۱)

رب کی طرف سے رزق جہاں کو عطا ہُوا

ہر شخص کھا رہا ہے اُسی کا دیا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۱۸)

اخگر، حنیف

قلب مومن کو تو ہی چشم تمنائی دے

اور تو ہی دست مسیحا کو مسیحائی دے

(ش۱،ص۲۶۲/ش۱۱،ص۲۲)

اخلاق، احمد

مجھے فکر و نظر کی وسعتیں دے

مرے ظلمت کدے کو رحمتیں

(ش۱۱،ص۱۷)

ادریسؔ انصاری نقشبندی، محمد، مولانا

ہوا و حرص والا دل بدل دے
میرا غفلت میں ڈوبا دل بدل دے

(ش ۱۱،ص ۲۳۔۲۴)

ادیبؔ رائے پوری

جو تصور میں نہیں جس کی نہیں کوئی خبر
اس کی تصویر بناؤں میں قلم سے کیونکر

(ش ۳،ص ۲۰۹)

کریم ہے تو مجھے ندرت بیاں دے دے
دہن میں حافظِ شیرازؒ کی زباں دے دے

(ش ۱۱،ص ۲۵)

اسرارؔ، اسرار احمد

ہر اک زمین کا، ہر اک آسماں کا مالک تو
غرض یہ ہے کہ ہے سارے جہاں کا مالک تو

(ش ۵،ص ۱۷۸)

اسرار عارفی

خالق کائنات رب کریم
مالک جسم و جان عقل سلیم

(ش ۲،ص ۲۴۵)

اسلمؔ فریدی

رب کی حکمت سے مرے جسم میں جان آئی ہے
میرا رب میری حقیقت، میری سچائی ہے

(ش ۱۰،ص ۱۵۰)

اسمٰعیلؔ میرٹھی، محمد، مولوی

خدایا نہیں کوئی تیرے سوا
اگر تو نہ ہوتا تو ہوتا ہی کیا

(ش ۵،ص ۱۸۳)

اسیرؔ، احمد علی

شانِ کرم اسیرؔ کو دکھلا دے کم سے کم
قطرہ وہ مانگتا ہے تو دریا دے کم سے کم

(ش ۱۱،ص ۲۷)

اشرف علی تھانوی، محمد، مولانا

اے خدائے پاک رحمٰن و رحیم
قاضی حاجات وہاب و کریم

(ش ۱۱،ص ۲۸ ۔ ۲۹)

اعجازؔ جونپوری، پروفیسر

دے سخن کو وہ فنِ پختگی کہ ثنا کا رنگ بھرا کروں
بزبان فلک بھی یا خدا تری مدح صبح مسا کروں

(ش ۳،ص ۱۷۶)

خلق کی تو نے کائنات ایک خیال کے سب
مہکے خطوطِ روزگار تیرے جمال کے سبب

(ش ۱۰،ص ۱۹۱)

بالیقیں قبل از زماں وحدت نشاں تو ہی تو تھا
تو ہی تھا گو ئندۂ کن، بے گماں تو ہی تو تھا

(ش ۱۰،ص ۲۰۴)

احد ہے ذات میں وحدت نشاں بھی اس کا ہے
مکاں بھی اس کا ہے اور لا مکاں بھی اس کا ہے

(ش ۱۰،ص ۲۱۵)

جب نفس استوار کرتا ہوں
حمد باری شعار کرتا ہوں

(ش ۱۰،ص ۱۷۴)

پھر ملّت بیضا کو تو عظمتِ رفتہ دے
یارب تو مسلماں کو پھر رتبۂ اعلیٰ دے

(ش ۱۱،ص ۳۰)

نظم و تہذیب زمانہ جیسے حکمت کا ثبوت
سارا تخلیقی عمل ہے تیری قدرت کا ثبوت

(ش ۱۲، ص ۱۴۹)

قطرہ خود اپنی ذات پہ آئینہ ہوا
بالیدگئ نفس سے دجلہ نما ہوا

(ش ۱۲،ص ۲۰۴)

اعجاز رحمانی

مرے یقین کا میرے گماں کا مالک تو
مری اجل مری عمر رواں کا مالک تو

(ش ۵،ص ۱۵۱)

تو نے پہلے تو زندگی بخشی
پھر یہ دولت شعور کی بخشی

(ش ۶،ص ۲۷۳)

گوشے گوشے میں ترے ذکر سے رعنائی ہے
آج فردوس مرے گھر میں اتر آئی ہے

(ش ۱۰،ص ۱۴۶)

اعجاز رحمانی

رحم کر مجھ پر مرے پروردگار
ہیں کرم دنیا پہ تیرے بے شمار

(ش ۱۰،ص ۲۴۴/ش ۱۱،ص ۳۱)

افتخار امام، سید

خدائے پاک زمان و مکاں کا مالک تو
ہر اک زمین ہر اک آسماں کا مالک تو

(ش ۵،ص ۱۷۱)

روشنی کو بھی روشنی بخشی
تو نے بندے کو بندگی بخشی

(ش ۶،ص ۳۰۷)

پھولوں کو دی ہے دلکشی تو نے جمال کے سبب
بے مثل ذات ہے تری جاہ و جلال کے سبب

(ش ۱۰،ص ۱۹۹)

چلنے کا حق پہ جس کا کوئی سلسلہ ہوا
ہموار اس کا خلد تلک راستہ ہوا

(ش ۱۲،ص ۲۳۸)

افسر رائے پوری

ہر قدم ہر سانس رب کی جستجو کرتے رہو
ساتھ ہی محبوب رب کی گفتگو کرتے رہو

(ش ۱،ص ۲۲۶)

الٰہی! سہل میری زندگی کے امتحاں کردے
زمیں کو گل بداماں آسماں کو مہرباں کردے

(ش ۱۱،ص ۳۲)

افضل بدایونی

یاالٰہی! بہ حق پیغمبر
بخش میرے گناہ سر تا سر

(ش ۱۱،ص ۳۳)

اُفق کاظمی امروہوی

اے خدا ہم میں پھر احساس وہ پیدا کردے
جو نئے سرے سے دلِ مُردہ کو زندہ کردے

(ش۱۱،ص۳۴)

اقبال حیدر

دنیا کے سب رنگ اسی کے جس نے رنگ بنائے ہیں
اپنے گھر کے چاروں جانب آٹھوں پہر سجائے ہیں

(ش۱،ص۲۷۵)

حمد زیبا ہے تجھے مدحت سرکار میں تو
بزم توحید ہے ہر روئے ضیاء بار میں تو

(ش۲،ص۱۹۸)

میرے معبود مجھے اپنا بنائے رکھنا
اپنے آگے ہی میرے سر کو جھکائے رکھنا

(ش۱۱،ص۳۵)

اقبال صفی پوری

یارب تو عطا جو آب کردے
خاشاک کو بھی گلاب کردے

(ش۱۱،ص۳۶)

اقبالؔ عالم

کس لئے شکوہ طرازی ہاؤ ہو کرتے رہو
چاک دل کا مدحت رب سے رفو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۱۷)

نکہت گل میں کبھی صبح کے آثار میں تو
جلوہ فرما ہے جمال لب و رخسار میں تو

(ش۲،ص۱۸۱۔۱۸۲)

بڑھا کر دیکھ ذوق بندگی کچھ
نکھر جائے گی دل میں روشنی کچھ

(ش۲،ص۲۴۶)

کروں وصف خالق دوجہاں میں ثنائے ربِ علا کروں
جہاں زندگی کو ثبات ہو وہیں دل سے سجدہ ادا کروں

(ش۳،ص۱۷۲)

امین کون و مکاں، دو جہاں کا مالک تو
بساطِ ارض پہ حفظ و اماں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۵۷)

بند کلیوں کو دلکشی بخشی
تونے پھولوں کو نازکی بخشی

(ش۶،ص۲۷۰۔۲۷۲)

طوافِ حرم کا وظیفہ عطا کر
مجھے بندگی کا سلیقہ عطا کر

(ش۱۱،ص۳۷)

ڈھونڈتے ہیں خالق و مالک کی عظمت کا ثبوت
وسعتِ کونین ہے رب کی عنایات کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۵۱)

ہے سب سے بڑا سب سے قوی ذات میں یکتا
وہ حکمتوں والا ہے کمالات میں یکتا ہے

(ش۱۲،ص۲۴۵)

اقبالؔ، محمد، علامہ ڈاکٹر

یارب! دل مسلم کو وہ زندہ تمنا دے
جو قلب کو گرما دے جو روح کو تڑپا دے

(ش۱۱،ص۳۸/ش۱۶،ص۱۱۰۔۱۱۱/ش۱۸،ص۱۰۸۸)

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

(ش۱۱،ص۳۹)

اے خدا! شکوۂ اربابِ وفا بھی سن لے
خوگرِ حمد سے تھوڑا سا گلہ بھی سن لے

(ش۱۱،ص۴۰)

پالتا ہے بیج کو مٹی کی تاریکی میں کون
کون دریاؤں کی موجوں سے اٹھاتاہے سحاب

(ش۱۶،ص۱۳)

خودی کا سرّ نہاں لا الہ الا اللہ
خودی ہے تیغ فساں لا الہ الا اللہ

(ش۱۶،ص۱۰۹)

یہ غازی یہ تیرے پراسرار بندے
جنھیں تو نے بخشا ہے ذوق خدائی

(ش۱۶،ص۱۱۲۔۱۱۳)

ہے یہی میری نماز ہے یہی میرا وضو
میری نواؤں میں ہے میرے جگر کا لہو

(ش۱۶،ص۱۱۴۔۱۱۵)

آدمی اندر جہانِ ہفت رنگ
ہر زماں گرمِ فغاں مانندِ چنگ

(ش۱۶،ص۱۱۶۔۱۱۸)

تو غنی از ہر دو عالم من فقیر
روز محشر عذر ہائے من پذیر

(ش۱۶،ص۱۲۵)

اقبالؔ نجمی، محمد

یہ کس سے ملنے کی پلتی ہے آرزو دل میں
یہ کس کو پانے کی بڑھتی ہے جستجو دل میں

(ش۱۲،ص۸)

تری شان، شانِ عظیم ہے، ترا نقش، نقشِ دوام ہے
ترا وصف، وصفِ کمال ہے، ترا لطف، لطفِ مدام ہے

(ش۱۷،ص۱۹۴)

اکبر خاں حمزیؔ شجاع آبادی، محمد

اے خداوند جہاں تیرا بڑا دربار ہے
فضل تیرا ہر گھڑی مولا ہمیں درکار ہے

(ش۱۱،ص۴۱)

اکبر خان وارثی میرٹھی، محمد

جلوہ وحدت دکھا دے کارساز
پردۂ کثرت اٹھا دے کارساز

(ش۱۱،ص۴۲)

مومنو وقت رحمت رب ہے
اب وہ مانگو جو دل کا مطلب ہے

(ش۱۱،ص۴۳)

ہمیشہ گناہوں کی عادت ہوئی
نہ مجھ سے تری کچھ عبادت ہوئی

(ش۱۱،ص۴۴)

اکرمؔ، محمد اکرام

خوف خدا ہو جس کی نظر میں بسا ہوا
منزل رسا ہوا ہے وہ افلاک پا ہوا

(ش۱۲،ص۲۳۷)

الطافؔ احسانی

یاالٰہی! مری دعا سن لے

یہ گزارش یہ التجا سن لے

(ش۱۱،ص۴۵)

امانؔ، یاور

تو رحیم ہے تو کریم ہے ترا شکر کیسے ادا کروں

جو عطا حیات خضر بھی ہو مجھے کم ہے تیری ثنا کروں

(ش۳،ص۱۸۸)

امجدؔ، امجد اسلام

تلاش میں ہیں تری بحر و بر کہاں ہے تو

جمال دیدہ شمس و قمر کہاں ہے تو

(ش۱،ص۲۵۳)

امجدؔ حیدرآبادی

ہر ذرّہ پہ فضل کبریا ہوتا ہے

اک چشم زدن میں کیا سے کیا ہوتا ہے

(ش۱،ص۲۳۳)

امجدؔ، معظم علی

ہے تیرگی جس دل میں تو نور سے چمکا دے

بھٹکے ہوئے بندوں کو منزل پہ تو پہنچا دے

(ش۱۱،ص۴۶)

امدادؔ اللہ مہاجر مکی، حاجی

الٰہی میں ہوں بس خطا وار تیرا

مجھے بخش، ہے نام غفار تیرا

(ش۱۱،ص۴۷۔۴۸)

امیرؔ الاسلام ہاشمی

حمد کے واسطے شائستہ بیانی دیدے

حرف لایعنی کو تو حسنِ معانی دیدے

(ش۵،ص۱۹۳۔۱۹۴/ ش۱۱،ص۴۹)

امیرؔ مینائی

اے خدا صدقہ کبریائی کا

صدقہ اس نور مصطفائی کا

(ش۱۱،ص۵۰۔۵۱)

دونوں عالم کے بکھیڑوں سے چھڑا دے یارب!

اپنے محبوب ﷺ کو اک بار دکھا دے یارب!

(ش۱۱،ص۵۲)

یا خدا جسم میں جب تک کہ میرے جان رہے

تجھ پہ صدقے تیرے محبوب ﷺ پہ قربان رہے

(ش۱۸،ص۱۰۸۹)

امینؔ بنارسی، امین الدین

مشغلہ ہے یہ میرا شام و سحر

شکر پروردگار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۱)

شمس و قمر ہیں پر ضیا تیرے جمال کے سبب

ہر ایک شے حسین ہے تیرے کمال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۸)

کن سے پہلے کون تھا رب جہاں تو ہی تو تھا

لامکاں پر اے خدا جلوہ کناں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۱۱)

مالک وہی ہے اصل میں موت و حیات کا
میں ملتجی ہوں اُس سے سدا التفات کا

(ش۱۰،ص۲۳۴)

وہ حوصلہ مسلم کو اب میرے خدایا دے
قرباں ہو تیری خاطر بس ایسی تمنا دے

(ش۱۱،ص۵۳)

ذرّہ ذرّہ ہے خدایا تیری وحدت کا ثبوت
کائنات بے کراں ہے تیری قدرت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۶۸)

دعا دراصل رب سے رابطہ ہے
دعا روح بشر نور خدا ہے

(ش۱۲،ص۱۹۰)

باغ جہاں ہے تیرے کرم سے سجا ہُوا
کرتا ہے حمد تیری ہی غنچہ کھلا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۲۴)

انؔ پڑھ امروہوی

شاہ و گدا کا وارث پروردگار تو ہے
ظاہر ہے کل جہاں کا گو پردہ دار تو ہے

(ش۲،ص۲۳۰)

انجانؔ، ثاقب

فلک و مہر کواکب و ماہ
لاکھ شواہد لاکھ گواہ

(ش۵،ص۲۰۲)

دولت عشق دی خودی بخشی
اے خدا تو نے ہر خوشی بخشی

(ش۶،ص۲۷۸)

انجم رحمانی

جس طرف دیکھوں تو دکھائی دے
اپنے عرفاں سے آشنائی دے

(ش۱۱،ص۵۴)

انجم شادانی

تم کو لازم ہے عبادت قبلہ رو کرتے رہو
ذکر پانچوں وقت اس کا باوضو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۱۱)

ہر چیز پر گمان تری ذات کا ہُوا
تجھ تک پہنچ گیا میں تجھے ڈھونڈتا ہُوا

(ش۱۲،ص۱۹۸)

انجم، قمرالدین

سنتا ہے خدا ہر دل کی صدا مایوس نہ ہو مایوس نہ ہو
محتاج نہ رہ دامن پھیلا مایوس نہ ہو مایوس نہ ہو

(ش۳،ص۲۱۴)

کرم کر ہمارے حال پر اے کریم
ترا نام رحمٰن اور ہے رحیم

(ش۱۱،ص۵۶۔۵۷)

انجم نقوی

ہر ایک ذرے میں جلوہ ترا دکھائی دے
چٹک میں کلیوں کی لہجہ ترا سنائی دے

(ش۱۱،ص۵۵)

انصار الہٰ آبادی، شاہ

یارب دلِ مستجاب دے دے
اس ذرّے کو آفتاب دے دے

(ش۱۱،ص۵۸)

انعام اسعد

نہ دولت، نہ جاہ و چشم چاہتے ہیں
گدائی ترے در کی ہم چاہتے ہیں

(ش۱۱،ص۵۹)

انعام گوالیاری

اے کریم و رحیم اے ستّار
مالک الملک قادر و مختار

(ش۱۱،ص۶۰)

انوار الحق

اے فاطر زمین و زماں مانگتا ہوں میں
ہر وقت تجھ سے تیرا نشاں مانگتا ہوں میں

(ش۱۱،ص۶۱)

انور جاوید ہاشمی

خدا نے خود یہ قرآں میں کہا ہے
میں سنتا ہوں دعا جو مانگتا ہے

(ش۱۲،ص۱۸۷)

انور سدید

دہر، نیرنگ تماشا نظر آیا تیرا
کس نے ہے آج تلک پردہ اٹھایا تیرا

(ش۱،ص۲۵۵)

انور کوٹی

الٰہی بھیج دے کہسار سے پھر ابر باراں کو
ہزاروں کھیت کے پودے ترستے ہیں بہاراں کو

(ش۱۱،ص۶۲)

انور، محمد یامین، حکیم

ذکرِ پروردگار کرتا ہوں
اک یہی کاروبار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۴)

خالقِ جن و بشر ہر انس و جاں تو ہی تو تھا
عرش اور فرشِ زمیں کا رازداں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۰۷)

انور مسعود

کون پانی کو اڑاتا ہے ہوا کے دوش پر
کس نے بخشی پیڑ کو آتش پذیری سوچیے

(ش۲،ص۲۵۳)

اوگھٹ بچھرایوانی

خیال کر کے جو میں نے دیکھا اسی کی صورت چمک رہی ہے
اسی کا نقشہ ہے چار جانب، اسی کی رنگت دہک رہی ہے

(ش۲،ص ۲۲۹)

ایاز صدیقی

اے خدائے لم یزل میرے جنوں کی لاج رکھ
جس کے ذرّے چاند سورج ہوں وہ صحرا دے مجھے

(ش۱۱،ص۶۴)

ایوبؔ ابدالی، محمد، شاہ

عرض ہے یارب بحقِ سیّدی مولیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ
اور فرشتے بدر کے جتنے ہیں ان کا واسطہ

(ش۱۱،ص۶۵)

آدمؔ، ایچ۔ محمد

قوت حمد و ثنا دے مجھے اے ربِّ کریم
عرضی لکھنا ہی سکھا دے مجھے اے ربِ کریم

(ش۱۱،ص۱)

آسیؔ سلطانی

چاند سورج کو روشنی بخشی
تو نے پتھر کو زندگی بخشی

(ش۶،ص۳۰۰)

سارے عالم میں جو پھیلی ہوئی زیبائی ہے
کتنی حیران ہر اک چشمِ تماشائی ہے

(ش۱۰،ص۱۵۵)

تو ہے سب سے بڑا خالق کائنات
تو ہی سب کا خدا خالقِ کائنات

(ش۱۰،ص۱۶۹)

زمیں بھی اُس کی ہے اور آسماں بھی اُس کا ہے
عطا کیا یہ غمِ دوجہاں بھی اُس کا ہے

(ش۱۰،ص۲۲۰)

اللہ اسم ذات کا باقی صفات کا
وردِ زباں ہے اسم فقط تیری ذات کا

(ش۱۰،ص۲۳۳)

ہر جا ہو ترا چرچا ہر دل کی تمنا یہ
حاکم ہی رہیں مسلم ہم کو وہ زمانہ دے

(ش۱۱،ص۲)

جھیلنا تکلیف ساری خود محبت کا ثبوت
ماں کی ممتا دے رہی ہے تیری رحمت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۶۴)

دعا روحِ بشر نور خدا ہے
خدا کا شکر ہے لب پر دعا ہے

(ش۱۲،ص۱۹۳)

تو نے جنا کسی کو، نہ تو ہے جنا ہُوا
سب کچھ جہاں میں ہے ترا پیدا کیا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۳۳)

اُس جیسا کہاں کوئی کہ خود ذات میں یکتا
وہ ذات کہ جو اپنی ہر اک بات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۶۴)

ربِّ کریم مجھ کو بھی ایسی ادا ملے
میرے عمل سے مجھ کو ہمیشہ دُعا ملے

(ش۱۲،ص۲۸۱)

اللہ مجھ پہ تیرا ہمیشہ کرم ہُوا
سر میرا صرف سامنے تیرے ہی خم ہُوا

(ش۱۲،ص۳۰۶)

آسی غازی پوری، محمد عبدالعلیم معینی، مولانا

تابِ دیدار جو لائے مجھے وہ دل دینا
منہ قیامت میں دکھا سکنے کے قابل دینا

(ش۱۱،ص۳)

آصف حسین انصاری

اے خدا! میری زباں لائقِ گویائی کر
دور سب نطق کی میرے زبوں حالی کر

(ش۱۱،ص۴)

آفاق صدیقی، پروفیسر

خالق الخالقیں مالک العالمیں
تیرا فرش زمیں تیرا عرش بریں

(ش۱،ص۲۵۹)

اے خدائے پاک اے پروردگار
سب جہانوں پر ہے تیرا اختیار

(ش۱۱،ص۵)

آفتاب کریمی

ہر وقت تیری یاد میں یوں محو رہوں میں
بس حمد کہوں حمد کہوں حمد کہوں میں

(ش۱،ص۲۹۰)

مرے اذکار میں تو ہے مرے اشعار میں تو
مرے بچپن سے ہے شامل مرے اذکار میں تو

(ش۲،ص۲۰۳)

بندے ہیں ترے تجھ سے دعا مانگ رہے ہیں
ہم تیرا کرم تیری عطا مانگ رہے ہیں

(ش۱۱،ص۲۵۳)

بدر، بدر عالم

جو دینا ہو تو اپنا عشق بس دے
قضا آئے تو توبہ منہ سے نکلے

(ش۱۱،ص۶۶)

بدر ساگری

قادر مطلق ہے تو پروردگار
کل جہانوں پر ہے تیرا اقتدار

(ش۲،ص۲۴۷)

بدر فاروقی

جن کو ایماں کی چاشنی بخشی
رب نے ان کو ہے روشنی بخشی

(ش۶،ص۲۸۱)

اے خدائے پاک اے رب جلیل
میں ہوں مجرم بے کس و ادنیٰ ذلیل

(ش۱۱،ص۶۷)

برکات فاروقی

سب کا پالنے والا تو ہے یا اللہ یا رحمان
مشکل ٹالنے والا تو ہے یااللہ یا رحمان

(ش۱۱،ص۶۸)

بسمل پونوی

ذکر رب بار بار کرتا ہوں
یاد لیل و نہار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۷۶)

بسمل، شفیع

عظیم تو ہے خدا دوجہاں کا مالک تو
ہر اک زمین ہر اک آسماں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۷۶)

دل کش یہ دہر فانی ہے حسن خیال کے سبب
دونوں جہاں بنا دیے اوج کمال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۳)

سانسوں سے رشتہ ہے جو ابھی تک حیات کا
یہ سب کرم ہے بادشۂ کائنات کا

(ش۱۰،ص۲۳۶)

بسمل کی رگ و پے میں خیالات میں یکتا
پنہاں ہے میرے شعر و بیانات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۵۲)

بشریٰ، شمس

آرزو کردے پوری اے رب العلیٰ
کہ شکستہ دلوں کی ہے یہ التجا

(ش۱۱،ص۶۹)

بشیر احمد، ڈاکٹر

ترا بندہ تیرا اسیر ہے
وہ ہے ناتواں تو قدیر ہے

(ش۱۱،ص۷۰)

بشیر النساء بیگم

اک گردش مدام و مسلسل ہے زندگی
پھر بھی قرار کے لیے دل بے قرار ہے

(ش۴،ص۲۴۴)

بشیر بدر، پروفیسر ڈاکٹر

میں نے تیری آنکھوں میں پڑھا اللہ ہی اللہ
سب بھول گیا یاد رہا اللہ ہی اللہ

(ش۱،ص۲۴۹)

بقا صدیقی، عبدالحئی

فضل نے تیرے آگہی بخشی
ذہن تیرہ کو روشنی بخشی

(ش۶،ص۲۹۰)

تو ہی ہے سب کا رب خالق دو جہاں
جز ترے کوئی کب خالق دو جہاں

(ش۱۰،ص۱۶۷)

بنگش، محبت خاں

بہت حسین ہے دلکش ہے، یہ جہاں تیرا
میں کس زباں سے کروں اے خدا بیاں تیرا

(ش۲،ص۲۵۴)

موجوں کے دل میں رحم کے جذبے کو ڈال دے
یارب تو میری ناؤ بھنور سے نکال دے

(ش۱۲،ص۳۲۶/ ش۱۴،ص۵۷۳)

جس سمت دیکھتے ہیں قدرت خدا ہے تیری
ہر شخص کے لبوں پر حمد و ثنا ہے تیری

(ش۱۴،ص۵۷۲)

بہزاد عزم

حرف کی شاخ پہ کھلتے ہوئے شہکار میں تو
لحہ رنگ میں تو خوشبوئے اظہار میں تو

(ش۲،ص۱۹۲۔۱۹۳)

بہزاد لکھنوی

حمد ہے اس ذات سبحاں کے لیے
بخششیں ہیں جس کی ہر جاں کے لیے

(ش۱،ص۲۳۴/ش۸،ص۵۲)

سب کو حاصل حضور ہے تیرا
ہر جگہ کیا ہے نور ہے تیرا

(ش۸،ص۱۰،۵۳)

ترے حضور میں سجدے گزارتا ہوں میں
اسی طرح سے مقدر سنوارتا ہوں میں

(ش۸،ص۴۷)

تیرا ہی ہر طرف یہ تماشا ہے اے کریم
جو بھی یہاں پہ ہے ترا بندہ ہے اے کریم

(ش۸،ص۴۷)

تو ہی بے کسوں کا ہے آسرا تری شان جل جلالہ
تو ہی ہر بشر کا ہے مدعا تری شان جل جلالہ

(ش۸،ص۴۸)

ہے ترے ہی واسطے ہر ثنا کہ نہاں بھی تو ہے عیاں بھی تو
ہے تری ہی ذات تو ہر جگہ کہ یہاں بھی تو ہے وہاں بھی تو

(ش۸،ص۴۹)

تری حمد ہو سکے کیا بیاں تری شان جل جلالہ
ہے تو ہی نہاں ہے تو ہی عیاں تری شان جل جلالہ

(ش۸،ص۴۹)

تو ہی تو کل جہاں کا ہے رحمٰن اے خدا
سارے جہاں پہ ہے ترا احسان اے خدا

(ش۸،ص۵۰)

حمد تیری کہاں مرا مقدور
تو ہی ظاہر ہے اور تو ہی مستور

(ش۸،ص۵۰)

پایا نہ جب سہارا اے دوجہاں کے مالک
میں نے تجھے پکارا اے دوجہاں کے مالک

(ش۸،ص۵۱/ ش۱۱،ص۱۷)

تری حمد کب میرا مقدور رہے
کہ تو فہم و ادراک سے دور ہے

(ش۸،ص۵۱)

تو ہی ہے جہاں کا سہارا الٰہی
تو ہی آسرا ہے ہمارا الٰہی

(ش۸،ص۵۲)

ہے اے رب تو ہی تو غنی و عظیم
تو ہی ہے تو ہی تو سمیع و علیم

(ش۸،ص۵۳)

تیری قدرت کا ہو کیا بیاں اے خدا
تو نے پیدا کیے دو جہاں اے خدا

(ش۸،ص۵۴)

ہر جا ہے تیرا مسکن ہر جا مقام تیرا
ہر جا مقیم ہے تو ہر جا قیام تیرا

(ش۸،ص۵۴)

حمد کیونکر نہ ہو بیاں تیری
شان ہر سمت ہے عیاں تیری

(ش۸،ص۵۵)

حمد کرتا ہوں اے خدا تیری
گو کہ دشوار ہے ثنا تیری

(ش۸،ص۵۵)

سب کا مقصود اے خدا تو ہے
سب کا مطلوب و مدعا تو ہے

(ش۸،ص۵۶)

ترا ذکر وجہِ نجات اے خدا
تری فکر رازِ حیات اے خدا

(ش۸،ص۵۶)

حمد ہے اے خدا صرف تیرے لیے
ہے یہ لفظِ بقا صرف تیرے لیے

(ش۸،ص۵۷)

ہر اک صفت ترے لیے ہے ہر ثنا ترے لیے
جہاں کی ساری خوبیاں ہیں اے خدا تیرے لیے

(ش۸،ص۵۷)

تو ہے رب کون و مکاں اللہ اللہ
تجھی سے ہیں دونوں جہاں اللہ اللہ

(ش۸،ص۵۸)

الٰہی تو غفار ہے اور کریم
الٰہی تو رحمان ہے اور رحیم

(ش۸،ص۵۸)

حمد کے شایاں بس ایک تو ہے
واحد و سبحاں بس ایک تو ہے

(ش۸،ص۵۹)

سب کا ہے انیس تو سب کا مہرباں ہے تو
خالقِ زماں ہے تو خالقِ جہاں ہے تو

(ش۸،ص۵۹)

حمد اس کی جو رب عالم ہے
جو دلوں کی صدا کا محرم ہے

(ش۸،ص۶۰)

پارسؔ، محمد طہور خاں، ڈاکٹر

تو بڑا مہرباں خالقِ دوجہاں
ہے کرم بیکراں خالقِ دوجہاں

(ش۱۰،ص۱۷۰)

حمد جب بے شمار کرتا ہوں
شکر پروردگار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۷)

بے مثل ذات ہے تری جاہ و جلال کے سبب
تیرا مقام عالی ہے تیرے کمال کے سبب

(ش۱۰،ص۲۰۰)

کفر کے پیرو اکٹھے اور بڑی طاقت میں ہیں
ہم ذلیل و خوار رسوائے جہاں ذلت میں ہیں

(ش۱۰،ص۲۱۲)

زمیں بھی اس کی ہے اور آسماں بھی اُس کا ہے
ازل سے وہ ہے خدا لامکاں بھی اُ س کا ہے

(ش۱۰،ص۲۲۱)

حاصل ہوا مجھے بھی شرف حمد و نعت کا
یہ سب کرم ہے بادشہِ کائنات کا

(ش۱۰،ص۲۳۴)

دنیا کے مسلماں کو ایمان تو ایسا دے
ایماں کی جو قوت سے کفار کو دہلا دے

(ش۱۱،ص۷۲)

دے رہی ہے زندگانی تیری رحمت کا ثبوت
عقل اور فہم و فراست ہیں یہ نعمت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۶۵)

نادم ہوں میں گناہوں پہ سر ہے جھکا ہُوا
صد شکر توبہ کے لیے در ہے کھلا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۳۰)

میں کیا دوں مثال اس کی جو ہے ذات میں یکتا
ہے خالق کل اپنے کمالات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۶۲)

پروینؔ جاوید

مکاں کا راز بھی تو لامکاں کا مالک تو
ہر اک زمین ہر اک آسماں کا مالک تو

(ش۴،ص۲۳۵)

آج اللہ کی رحمت جو سہارا دے دے
وہ مجھے راہِ محمدﷺ کی تمنا دے دے

(ش۱۱،ص۷۳)

پیامیؔ مرادآبادی

عقل و ایمان نے وحدت جو تری پائی ہے
دونوں عالم کی کمائی ہے جو کام آئی ہے

(ش۱۰،ص۱۴۷)

مانگو دعا، دعا میں اثر رب سے مانگیے
دنیا بھی آخرت بھی ثمر رب سے مانگیے

(ش۱۱،ص۷۴)

ہر اک ادراک سے وہ ماورا ہے
جو سمجھے کچھ تو وہ اس سے سوا ہے

(ش۱۲،ص۱۸۳)

پیہمؔ ،قمرالزماں

ایک مورت جو فرشتوں سے بھی افضل ٹھہری
یہ بڑی شان ہے انساں کی پذیرائی ہے

(ش۱۰،ص۱۵۸)

میں ترا معجزہ خالقِ کائنات
تیری کیا ہو ثناء خالقِ کائنات

(ش۱۰،ص۱۷۱)

شکر پروردگار کرتا ہوں
بس یہی کاروبار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۷)

آدمؑ کا پتلا ہے بنا تیرے خیال کے سبب
آنکھوں میں نور آگیا تیرے جمال کے سبب

(ش۱۰،ص۲۰۱)

یہ صحیفوں میں لکھا ہے تب عیاں تو ہی تو تھا
جب جہاں میں کچھ نہ تھا پھر بھی نہاں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۱۳)

گمرہوں کی بھیڑ میں وہ گمشدہ ہوا
جو بندہ اپنے رب سے کبھی جدا ہوا

(ش۱۲،ص۲۳۹)

پھولؔ، تنویر

آہ دل سوز میں تو سینہ افگار میں تو
روح میں قلب میں اور دیدہ خوں بار میں تو

(ش۲،ص۲۰۵۔۲۰۶)

میں حقیر پتلا ہوں خاک کا، ترا نام نامی لیا کروں
مِرا نطق عاجز ہے میرے رب ترا شکر کیسے ادا کروں

(ش۳،ص۱۸۹)

نہ اس میں شک ہے کوئی، دوجہاں کا مالک تو
ہر اک زمین ہر اک آسماں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۵۹)

تونے دنیا کو دلکشی بخشی
ماہ و انجم کو روشنی بخشی

(ش۶،ص۲۸۴)

ملتزم پر تری رحمت کی گھٹا چھائی ہے
تیری چوکھٹ پہ الٰہی! ترا سودائی ہے

(ش۱۰،ص۱۵۱)

تو غفور ہے تو ودود ہے تو رحیم خالقِ کائنات
نہیں کوئی ہمسر ترا یہاں تو عظیم خالقِ کائنات

(ش۱۰،ص۱۶۵)

ہم گنہگار ہیں ہم خطا کار ہیں، تو بڑا مہرباں خالقِ دوجہاں
اپنی مخلوق پر ہر گھڑی ہے تری رحمتِ بیکراں خالقِ دوجہاں

(ش۱۰،ص۱۶۵)

ذکرِ پروردگار کرتا ہوں
میں خزاں کو بہار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۷۸)

مخلوق سب ہے سرنگوں جاہ و جلال کے سبب
قائم ہے کائنات بھی تیرے کمال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۴)

کن سے پہلے کون تھا، اے لامکاں تو ہی تو تھا
جب کہیں کچھ بھی نہیں تھا بے گماں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۰۸)

زمین اُس کی ہے اور آسماں بھی اُس کا ہے
یہ ذرّہ اُس کا ہے کوہِ گراں بھی اس کا ہے

(ش۱۰،ص۲۱۸)

مالک وہ کائنات کا ہے، شش جہات کا
بندوں کو آسرا ہے فقط اُس کی ذات کا

(ش۱۰،ص۲۳۰)

اے الٰہ ہر دوعالم، ہو کرم
دور کردے سارے دکھ سارے الم

(ش۱۰،ص۲۴۹)

بارِالٰہ! تیری توجہ ہمیں ملے
بے کس ہیں بے نوا ہیں بڑے ظلم ہیں سہے

(ش۱۱،ص۷۵/ش۱۴،ص۵۹۱)

ہر طرف پایا ہے ہم نے تیری حکمت کا ثبوت
ہے ذخیرہ رزق کا تیری سخاوت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۵۳)

وہی کونین کا فرماں روا ہے
وہ سب کچھ دیکھتا ہے جانتا ہے

(ش۱۲،ص۱۸۱)

تیرے کرم سے دل کو مرے حوصلہ ہُوا
کڑ مڑ زباں سے حمد میں نغمہ سرا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۲۱)

معبود وہی ایک ہے جو ذات میں یکتا
وہ ذات کہ جو اپنی ہر اک بات میں یکتا
(ش۱۲،ص۲۴۸)

تجھ سے یہ التجا ہے کہ تیری رضا ملے
تیرے نبیﷺ کا صدقہ بھی رب العلیٰ ملے
(ش۱۲،ص۲۷۵)

مصروفِ حمد جب کبھی میرا قلم ہُوا
سجدے میں سر معاً مرے خامے کا خم ہُوا
(ش۱۲،ص۲۹۶)

بنائی ہے زمیں تو نے کیے خلق آسماں تو نے
دکھائے اپنی قدرت کے ہمیں کیا کیا نشاں تو نے
(ش۱۲،ص۳۱۴)

کونین کے ہر ذرّے پہ ہے اس کی حکومت
حاوی ہے ہر اک چیز پر اللہ کی قدرت
(ش۱۳،ص۷)

وہ مصور، وہ احد اور وہ صمد
ہے وہی اللہ، دے ہم کو مدد
(ش۱۴،ص۵۹۰)

تیری ہستی سے وجودِ عالمیں
روح کی مانند تو ہو جا قریں
(ش۱۶،ص۱۲۶)

تابشؔ دہلوی

اے رب ذوالجلال والاکرام اے خدا
تو ہی خبر ہے اپنی، تو ہی اپنا مبدا
(ش۱،ص۲۳۹۔۲۴۰)

تابشؔ صمدانی

اذانوں سے سارا جہاں گونجتا ہے
زمیں گونجتی آسماں گونجتا ہے
(ش۵،ص۱۹۱)

ہر نفس ہے ترے کرم کا ورود
سازِ جاں میں ہے لا اِلٰہ کا سرود
(ش۱۷،ص۲۱۲)

تاجؔ، عبدالوحید

مجھ کو دیا ہے علم، ہنر بھی عطا ہُوا
یارب ترے کرم سے ہے دامن بھرا ہُوا
(ش۱۲،ص۲۲۲)

روشن جو میرے دل میں چراغِ حرم ہُوا
کعبے میں سر کے ساتھ مرا دل بھی خم ہُوا
(ش۱۲،ص۳۰۲)

تاجؔ، قمر

عرش تا فرش ہر آئینۂ اسرار میں تو
شمع میں نور ترا لمعۂ رخسار میں تو
(ش۲،ص۲۱۲)

تائبؔ، حفیظ

کس کا نظام راہ نما ہے افق افق
کس کا دوام گونج رہا ہے افق افق
(ش۱،ص۲۴۱)

زمانے پہ چھائی ہے رحمت خدا کی
ہر اک شے سے ظاہر ہے قدرت خدا کی
(ش۳،ص۲۲۸)

کھل جائے مجھ پہ باب عنایات اے خدا
دیکھوں دیار نور کے دن رات اے خدا

(ش۱۰،ص۲۴۲۔۲۴۳/ش۱۱،ص۷۷۔۷۹)

پرچم حمد اڑاتا ہوں میں
روح کو وجد میں پاتا ہوں میں

(ش۱۷،ص۷۳)

تائبؔ، خالد اقبال

اے مرے پیارے خدا
ہے مری تجھ سے دعا

(ش۱۱،ص۷۶)

تائبؔ، عبدالغنی

پروردگار! آنکھ کو ایسی صفائی دے
ہر وقت جس کو گنبد خضرا دکھائی دے

(ش۱۱،ص۸۰)

تبریز، شمس الدین، حضرت

مالک الملک، لا شریک لہٗ
وحدہ لا الٰہ الا ھو

(ش۱،ص۲۳۲/ش۱۴،ص۳۔۴)

تبسمؔ فاضلی، ریحانہ

مری یہ حمد تری ضو سے جگمگائی ہے
میں جو بھی لکھتی ہو حرف و بیاں کا مالک تو

(ش۴،ص۲۳۴)

تو نے غنچوں کو نغمگی بخشی
تو نے پھولوں کو تازگی بخشی

(ش۶،ص۳۰۸)

موت کا ہر طرف اندھیرا ہے
خوں میں ڈوبا ہوا سویرا ہے

(ش۱۱،ص۸۱)

تسنیمؔ، سراج المنیر

مسافرت مجھے بس اپنی راہ کی دے دے
عطا ہوئی مجھے دنیا بہشت بھی دے دے

(ش۱۱،ص۸۲)

تسنیمؔ، عائشہ امتہ اللہ

تری حمد مجھ سے ہو کیا بیاں تری شان جل جلالہٗ
ترا ذکر راحت قلب و جاں تری شان جل جلالہٗ

(ش۱۴،ص۵۵۲)

ہم ہیں بندے اور تو معبود ہے
ہم ہیں ساجد اور تو مسجود ہے

(ش۱۴،ص۵۵۳)

تشنہؔ، سائرہ حمید

ذکر خدا کا کرتے جائیں
بگڑے کام سنورتے جائیں

(ش۱۴،ص۶۰۰)

مٹادے مرے دل کے یارب اندھیرے
دعا مانگتی ہوں سویرے سویرے

(ش۱۴،ص۶۰۱)

تصورؔ، یعقوب

نہ مہر و ماہ، نہ مریخ، نے ستارا کوئی
وہ ایسا نور ہے جس کا نہیں کنارا کوئی

(ش۲،ص۲۶۲)

تہنیتؔ، تہنیت النساء

ترے ہی بندوں میں پروردگار ہم بھی ہیں
غریب و بیکس و آشفتہ کار ہم بھی ہیں

(ش۳،ص۲۰۸/ش۱۱،ص۸۳)

ثروتؔ سلطانہ ثروت

یہ جنون حمد و ثنا کا ہے کہ اسی میں خود کو فنا کروں
یہ مرض جو اور بھی کچھ بڑھے نہ دعا کروں نہ دوا کروں

(ش۳،ص۱۹۴)

ثریا شہاب

مرے خدا مرے لوگوں کو باہنر کردے
مرے کسان کی کھیتی کو باثمر کردے

(ش۴،ص۲۳۲/ش۱۱،ص۸۴)

ثمرؔ، اقبال

اس طرح سے ہے دونوں جہاں کا مالک تو
ہے جیسے آب و ہوائے مکاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۷۷)

ثناءؔ، علیم النساء قریشی

نور سے اپنے عیاں ہے تو ہی تو
دل میں ہر اِک کے نہاں ہے تو ہی تو

(ش۳،ص۲۲۹)

یاالٰہی! صاحب کردار کر
نیک خو اور ہم کو نیک اطوار کر

(ش۱۱،ص۸۵)

مرا ہر لحہ مصروفِ دُعا ہے
دعا روحِ بشر نورِ خدا ہے

(ش۱۱،ص۸۶)

اللہ تری ذات ہر اک ذات میں یکتا
وہ ذات کہ جو اپنی ہر اک بات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۶۵)

رحمٰن تو رحیم تو داتا تو ہی تو ہے
پوشیدہ رہ کے بھی نظر آتا تو ہی تو ہے

(ش۱۴،ص۵۹۲)

مجھے اپنے رب سے امید ہے مجھے ہر بار سے بچائے گا
وہی میرا ہادی و رہنما مجھے سیدھی راہ دکھائے گا

(ش۱۴،ص۵۹۳)

جامیؔ بدایونی، مولانا

دیکھ حالِ تباہ یااللہ!
رحم کی اک نگاہ یااللہ!

(ش۱۱،ص۸۸)

جامیؔ، سید معراج

جو حقائق ہیں زمانوں پہ رقم تیرے ہیں
یہ جہاں تیرا ہے، یہ لوح و قلم تیرے ہیں

(ش۱،ص۲۸۳)

جاویدؔ، غلام سرور

میری پیشانی کو سجدوں سے منور کردے
ساری دنیا سے جدا میرا مقدر کردے

(ش۱۱،ص۸۹)

جاویدؔ وارثی

فکر کو آسودۂ ذوقِ نمو کرتے رہو
آئینے کو آئینے کے رُوبرو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۲۲)

جبّار اسعدی

مجھ کو توفیق پارسائی دے
یعنی اندازِ دلربائی دے

(ش۱۱،ص۹۰)

جبرانؔ، عزیز

مالکِ بحر و بر خالقِ دوجہاں
حمد میں ہر زباں تیری رطب اللساں

(ش۵،ص۱۹۹۔۲۰۰)

علم و ہنر کی دولت یارب ہمیں عطا کر
نورِ یقیں کی نعمت یارب ہمیں عطا کر

(ش۱۱،ص۹۱)

جرّیؔ، خواجہ رحمت اللہ

ادنیٰ سی دعاؤں کو تو درجۂ اولیٰ دے
اخلاص کی اس تھوڑی مقدار کو پھیلا دے

(ش۱۰،ص۲۵۲)

جعفرؔ بلوچ، پروفیسر

کرتا ہے روح کی آشفتگی وہی
ہر تیرگی میں ہے سبب روشنی وہی

(ش۱۷،ص۱۴۶)

جگرؔ مرادآبادی

تمنّا ہے اماں مل جائے یارب
جہنّم کو مری تر دامنی سے

(ش۱۱،ص۹۳)

جمیلؔ عظیم آبادی

”ہر گھڑی ، ہر سانس، رب کی جستجو کرتے رہو“
اس کی ذات بیکراں پہ گفتگو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۱۳)

جلوہ طور میں تو ہر دل بے دار میں تو
کھیت میں کھلیان میں، دامن میں تو

(ش۲،ص۱۸۳)

یہی دل میں میرے ہے آرزو کہ میں رب سے اپنے وفا کروں
میں اسی کے رستے جیا کروں، میں اسی کے رستے مرا کروں

(ش۳،ص۱۶۹)

ہر اک زمین ہر اک آسماں کا مالک تو
یہ بات سچ ہے زمان و مکاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۵۶)

خوب صورت، خوب سیرت خدوخال مصطفیٰ ﷺ
تیری صناعی کا مظہر ہے جمال مصطفیٰ ﷺ

(ش۶،ص۹)

سارے گلشن کو تازگی بخشی
تونے پھولوں کو دلکشی بخشی

(ش۶،ص۲۷۷)

تیری وحدت ہے جو کثرت میں نکھر آئی ہے
ذرّے ذرّے میں نمایاں تری رعنائی ہے

(ش۱۰،ص۱۴۷)

تیری ہر آن جستجو، خالقِ کائنات
تیری تلاش کوبکو، خالقِ کائنات

(ش۱۰،ص۱۵۹)

تو ہے داتا مرا خالق دوجہاں
سب ہے تیری عطا خالقِ دوجہاں

(ش۱۰،ص۱۶۰)

میری سمجھ میں آگیا فکر و خیال کے سبب
تو ہے مجیبِ دوجہاں اپنے جلال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۰)

یا الٰہی دل میں روشن شمع وحدت چاہیے
آئینے میں جلوہ گر انوارِ رحمت چاہیے

(ش۱۱،ص۹۴/ش۱۴،ص۵۸۱)

ماہِ انجم کی ضیا ہے تیری حکمت کا ثبوت
کہکشاں در کہکشاں ہے، نورِ وحدت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۵۰)

وہ تنہا ہے مگر سب سے بڑا ہے
وہ وحدت ہے جو کثرت میں گھرا ہے

(ش۱۲،ص۱۷۶)

محتاج میں تھا تیرا کرم بے بہا ہوا
تیری عنایتوں سے ہے دامن بھرا ہوا

(ش۱۲،ص۲۰۱)

وہ رب ہے مرا ذات و کرامات میں یکتا
ثانی نہیں اس کا ہے، وہ ہر بات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۴۳)

یارب نسیمِ صبح یا بادِ صبا ملے
ہر سانس کے لیے مجھے تازہ ہوا ملے

(ش۱۲،ص۲۶۹)

گردش میں زمانہ ہے ترے اذنِ سفر کا
اندازہ یہ ہوتا ہے مجھے شام وسحر سے

(ش۱۳،ص۷)

ڈالی ڈالی کھل رہا ہے اُس کی قدرت کا گلاب
کس قدر شاداب ہے ہر سمت وحدت کا گلاب

(ش۱۴،ص۵۸۰)

جنوںؔ بنارسی

بحکم حق لکھا لوحِ جبیں پر پہلے بسم اللہ
کہا ہے میں نے یوں حق الیقیں پر پہلے بسم اللہ

(ش۵،ص۲۰۵)

قلم کو حمد کی طاقت عطا میرے خدا کردے
جنوں کو ہمت پرواز و فکرِ نو عطا کردے

(ش۱۱،ص۹۵)

جنیدؔ علی فریدی

شکر ہے تو نے زندگی بخشی
اور کرم یہ کہ بندگی بخشی

(ش۶،ص۲۹۹)

جوہرؔ میرٹھی

خواب میں کاش دکھا دے مجھے صورت یارب!
جس کی صورت سے ہے دل کو مرے اُلفت یارب

(ش۱۱،ص۹۶)

شاہؔ کا شربت دیدار پلادے خالق
سوزشِ ہجر کی آتش کو بجھادے خالق

(ش۱۱،ص۹۷)

حافظ پیلی بھیتی

یاالٰہی! گناہ گار ہوں میں
یاالٰہی! سیاہ کار ہوں

(ش۱۱،ص۹۸۔۹۹)

حافظؔ لدھیانوی

یارب عطا ہو لذتِ سوزِ وفا مجھے
نغماتِ ذوق و شوق سے رکھ آشنا مجھے

(ش۳،ص۲۱۱)

میرے اشکوں کی دعاؤں کو اثر دے یارب
قلبِ مضطر ہو عطا، دیدۂ تر دے یارب

(ش۱۱،ص۱۰۰/ش۱۷،ص۹۰)

نورِ ثنا سے فکر و نظر کو اجال دے
کانٹے توہمّات کے دل سے نکال دے

(ش۱۱،ص۱۰۱)

تری صنعت نظر آئی تری قدرت نظر آئی
جدھر دیکھا وہیں اک حمد کی صورت نظر آئی

(ش۱۴،ص۵۶۲)

ذکر تیرا ہو لب پہ صبح و شام
وجہِ تسکینِ جاں ہو تیرا نام

(ش۱۴،ص۵۶۳)

حامد علی سید

یہ خلش ہے جو مرے دل میں اک تو علاج اس کا میں کیا کروں
کوئی در کھلے جو خیال کا تو میں اپنے حق میں دعا کروں

(ش۳،ص ۱۹۵)

جالبؔ، حبیب

اپنے بندوں کی کر مدد یارب
ظلم کی ہوگئی ہے حد یارب

(ش۱۱،ص۸۷)

حبیبؔ، سید حبیب اللہ، قاری

جو میں چاہوں رب سے کبھی ملوں تو کتابِ حق کو پڑھا کروں
ہے تمنا میری بہر نفس کہ خدا کی حمد و ثنا کروں

(ش۳،ص۱۸۰)

حق نے کیا شان عاشقی بخشی
اپنے محبوب کی گلی بخشی

(ش۶،ص۲۸۰)

حزیںؔ صدیقی

زمیں جب تنگ ہوجائے فلک پر جا بنا دینا
کسی اچھے سے سیارے کا باشندہ بنا دینا

(ش۲،ص۲۳۸/ش۱۱،ص۱۰۲)

حسرتؔ موہانی

دل مایوس کو سرچشمہ صدق و صفا کردے
گدازِ غم اگر چاہے تو مجھ کو باخدا کردے

(ش۱۱،ص۱۰۳)

حسنؔ رضا خان، مولانا

دردِ دل کر مجھے عطا یارب
دے مرے درد کی دوا یارب

(ش۱۱،ص۱۰۴۔۱۰۸)

حسینؔ تاج محلی، صوفی

صدقہ میں محمد کے ہر نعمت اعلیٰ دے
یارب ہمیں دنیا میں دے نیک ارادہ دے

(ش۱۱،ص۱۰۹)

حسینؔ قادری، صوفی

ایسے پہنچایا نبی نے تیری وحدت کا ثبوت
رکھ کے سر سجدہ میں سمجھایا عبادت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۵۹)

حشر کاشمیری، آغا

آہ جاتی ہے فلک پر رحم لانے کے لیے
بادلو ہٹ جاؤ دے دو راہ جانے کے لیے

(ش۱۱،ص۱۱۰)

حشمتؔ یوسفی

یوں ان اعصاب کو مغلوب رکھا عصیاں سے
کہ بھلائی بھی ہو سرزد، تو خطا ہے مجھ سے

(ش۱۱،ص۱۱۱)

حفیظؔ چشتی

اے خدا تو نے جو خوشی بخشی
مجھ سے عاصی کو دائمی بخشی

(ش۶،ص۳۰۱)

حقیرؔ فاروقی

بہت گھبرا گیا ہندوستاں سے دل مرا یارب
تمنّا ہے مدینے میں ملے رہنے کو جا یارب

(ش۱۱،ص۱۱۲)

حقی، شان الحق

لکھوں میں حمد خالق کی بھلا میری بضاعت کیا
وہی لکھوائے تو لکھوں، وہی چاہے تو ہو القا

(ش۱،ص۲۴۴)

حقی، صغیر احمد

یہ لگن تری ہے عطا کہ گل رخِ دل کو نقشِ وفا کروں
جو ملے حیاتِ خضر مجھے تو اسے میں صرفِ ثنا کروں

(ش۳،ص۱۹۰)

حمیدہؔ تارکر

قلم پہلے لکھ حمد رب کریم
کہ ہے نام اُس کا غفور الرحیم

(ش۴،ص۲۳۳)

حنیفؔ اسعدی

یہی مشغلہ رہے رات دن یہی کام صبح و مسا کروں
کبھی لب پہ وردِ درود ہو کبھی دل میں یادِ خدا کروں

(ش۳،ص۱۶۷)

روح میں، تن میں، رگ و پے میں اتاروں تجھ کو
اور پھر دل کی صدا بن کے پکاروں تجھ کو

(ش۱۱،ص۱۱۳)

حیدرؔ مچھلی شہری

دلِ مسلم کو یارب پھر حقیقت آشنا کردے
تو اس کی شان کو ہمرنگ دور ابتدا کردے

(ش۱۱،ص۱۱۴-۱۱۵)

حیرتؔ الٰہ آبادی

کروں میں یاد تجھ کو ذہن و دل کو یک زباں کردے
قیامت تک رہے جو یاد وہ حسنِ بیاں کردے

(ش۵،ص۲۰۴/ش۱۱،ص۱۱۶)

مال و منال کے سبب اہل و عیال کے سبب
بیٹھے ہیں تجھ کو بھول کر دنیا کی چال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۸۹)

یارب ترے کرم سے ہمیں مصطفیٰؐ ملے
ان کے طفیل اب تو شعورِ ثنا ملے

(ش۱۲،ص۲۶۸)

پئے حمد و ثنا پیدا کیے ہیں مدح خواں تو نے
سبھی حور و ملک جن و بشر پیر و جواں تو نے

(ش۱۲،ص۳۱۰)

خاطرؔ غزنوی

تو میری ذات بھی ہے ماورائے ذات بھی ہے
تو کربلائے معلٰی بھی ہے فرات بھی ہے

(ش۱،ص۲۵۱)

خاکیؔ القادری، عزیز احمد

اسم ظاہر کی ہر دم جستجو کرتے رہو
اس کے ہر جلوے کی ہر سو آرزو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۲۷)

تو ہی دریاؤں میں، صحراؤں میں، کہسار میں تو
اپنی رحمت سے نمایاں گل و گلزار میں تو

(ش۲،ص۲۲۱)

ہوں عطا وہ فکر و عمل مجھے، جو کہوں وہ تیرا کہا کروں
تجھے خوش جو تیری ثنا کرے، وہی رات دن میں ثنا کروں

(ش۳،ص۲۰۳)

یاخدا خالقِ دوجہاں تو ہے
کس قدر سب پہ مہرباں تو ہے

(ش۳،ص۲۲۴)

خدائی تیری ہے کون و مکاں کا مالک تو
ہے لاشریک زمین و زماں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۷۲)

حق نے ہر شے کو زندگی بخشی
ذرے ذرے کو روشنی بخشی

(ش۶،ص۲۹۴)

ذکر پروردگار کرتا ہوں
دمبدم بار بار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۶)

مکاں بھی اس کا ہے اور لامکاں بھی اس کا ہے
نہ صرف ارض و سما، کل جہاں بھی اس کا ہے

(ش۱۰،ص۲۱۹)

حمد لکھنے کا سلیقہ مجھے مولیٰ دے دے
میرے اللہ مجھے اپنی تمنا دے دے

(ش۱۱،ص۱۱۷/ش۱۴،ص۵۹۷)

سن لو حکم رب یہ آیا قل ھو اللہ احد
میرا دل پڑھتا رہے گا قل ھو اللہ احد

(ش۱۴،ص۵۹۶)

خالدؔ شفیق جذبی

سب کا روزی رساں سب کا داتا ہے وہ
ڈھنگ جینے کے سب کو سکھاتا ہے وہ

(ش۶،ص۹)

اے مرے ناخدا
ہوں بھنور میں گھرا

(ش۱۱،ص۹۲)

اب اپنے قرب کی گل رنگ دولتیں دے دے
میرے قلم کو محامد کی عظمتیں دے دے

(ش۱۱،ص۱۱۸)

ترے کرم کا ہو کیسے بیان لفظوں میں
قلم میں اتنی ہے قوت، نہ جان لفظوں میں

(ش۱۷،ص۱۳۰)

خالدؔ، عبدالرحمان

مظہر حُسن ازل ساری خدائی دیکھوں
ذرّے ذرّے میں تری جلوہ نمائی دیکھوں

(ش۱۱،ص۱۲۰)

خالدؔ، عبدالعزیز

ہے بے نیاز علایق وہ ذات بے ہمتا
صفات و ذات میں یکسر منزہ و یکتا

(ش۱،ص۲۵۶)

خالدؔ عرفان

بھٹکے ہوؤں کو نقشۂ جغرافیائی دے
ان کا وجود خضر کو بھی رہنمائی دے

(ش۱۱،ص۱۱۹)

خالدؔ محمود نقشبندی مجددی

کیا حمد کرسکے گی میری زبان تیری
ساری نشانیاں ہیں اے بے نشان تیری

(ش۳،ص۲۱۲)

خاورؔ امروہوی، خورشید، پروفیسر ڈاکٹر

شکر پروردگار کرتا ہوں
اور پھر بار بار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۷۳)

الٰہی ہم پہ اتنا مہرباں ہو
نہ کچھ اندیشۂ سود و زیاں ہو

(ش۱۱،ص۱۲۱)

یہ طاہرؔ نے عجب مصرع دیا ہے
دعا روحِ بشر نورِ خدا ہے

(ش۱۲،ص۱۷۵)

وہ ذات جو ہے اپنی ہر اک بات میں یکتا
ہر رنگ میں، ہر شان میں ،ہر ذات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۴۲)

خاورؔ، رحمان

زندگی بھر زندگی کی جستجو کرتے رہو
یعنی رب العالمیں کی آرزو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۱۶)

بے مثال اپنے ہے بندوں سے بہت پیار میں تو
کہ نظر آتا ہے ہر ایک طلب گار میں تو

(ش۲،ص۱۹۵)

تیرے عشق کو میرے رب کبھی نہ میں اپنے دل سے جدا کروں
تیرے عشق میں ہی میں جان دوں ترے عشق میں ہی جیا کروں

(ش۳،ص۱۷۱)

جبیں بھی اس کی ہے اور آستاں بھی اُس کا ہے
عبادتوں کا یہ سارا سماں بھی اُس کا ہے

(ش۱۰،ص۲۱۶)

مالک ہے کون تیرے سوا کائنات کا
شہرہ ہے صرف تیری ذات و صفات کا

(ش۱۰،ص۲۲۴)

اے خدا تجھ کو نبی کا واسطہ
دائمی اس روشنی کا واسطہ

(ش۱۱،ص۱۲۲)

سچ بات یہ ہے کہ اُس کو بہت کچھ عطا ہوا
وہ شخص جو خدا سے ذرا آشنا ہوا

(ش۱۲،ص۱۹۹)

قرطاسِ زندگی پہ گلستاں سا کھل اُٹھا
''مصروف حمد جب کبھی میرا قلم ہُوا''

(ش۱۲،ص۲۸۵)

بنا کر اک اشارے میں زمین و آسماں تو نے
چمن کو دے کے بخشی ہے بہارِ بے خزاں تو نے

(ش۱۲،ص۳۱۱)

خاورؔ نظامی

پھر تیری حمد میں مصروف زباں ہے یارب
پھر قلم تیری نوازش سے رواں ہے یارب

(ش۲،ص۲۵۰)

کبھی ذکرِ فیض رسول ہو کبھی ذکرِ فیضِ خدا کروں
یہی چاہتا ہے دلِ حزیں کہ میں نعتِ والا لکھا کروں

(ش۳،ص۱۷۷)

قلم کے رخ کو تری سمت موڑ دوں کیسے
خدائے پاک تری حمد میں لکھوں کیسے

(ش۱۳،ص۲۲۸۔۲۲۹)

خسروؔ، فیروز

قرطاس ذہن پر ہے خدا جب رقم ہُوا
عرشِ علیٰ سے مجھ کو عطا پھر قلم ہُوا

(ش۱۲،ص۲۹۷)

خطیبؔ گلشن آبادی

قلب پر چھائی ہے جس کے ہیبت پروردگار
اس کو دامن میں لیے ہے رحمت پروردگار

(ش۱۴،ص۶۰۲)

اے طلسماتِ زمانہ کے حکیم
صرف تیری ذات ہے اس کی علیم

(ش۱۴،ص۶۰۳)

خلیلؔ احمد، انجینئر

خدا قہرِ وحشت سے مانوس کر دے
کلامِ ہدایت کو سینے میں بھر دے

(ش۱۱،ص۱۲۳)

خلیلؔ، خلیل خان، علامہ مفتی

نام کی بھی نہیں کوئی نیکی
ہاں گناہوں کا بار ہے یارب

(ش۱۱،ص۱۲۴)

خمارؔ، قمر، ڈاکٹر

مجھ کو یہ فخر ہے کہ تو میرا خدا ہُوا
اعزاز ہے مرا کہ میں بندہ ترا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۳۱)

خورشیدؔ احمد

مدحت کے لیے یارب وہ حسن بیاں دے دے
جو قطرۂ شبنم کو دریا کا نشاں دے دے

(ش۱۱،ص۱۲۵)

خیالؔ آفاقی، پروفیسر

تری حمد کیا میں کروں بیاں ترا شکر کیسے ادا کروں
تیرا وصف خود ہے تری ثنا، تری اور کیا میں ثنا کروں

(ش۳،ص۱۷۰)

تو نے جو چیز بھی کوئی بخشی
میرے معبود خوب ہی بخشی

(ش۶،ص۲۸۳)

خلوتِ غارِ حرا میں رازداں تو ہی تو تھا
جلوت گاہِ صفا پر بھی عیاں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۰۵)

ہے مشتِ خاک حمد سرا تیری ذات کا
یہ بھی ہے اک کرشمہ ترے التفات کا

(ش۱۰،ص۲۲۷)

مرے سخن کو حقیقت کا ترجماں کردے
مرے اللہ مجھے صاحب زباں کردے

(ش۱۱،ص۱۲۶)

عکس آئینہ ہے کس کی زیب و زینت کا ثبوت
تیری قدرت، تیری صنعت تیری عظمت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۵۴)

زمیں سے عرش تک کیا کیا بنائے ہیں جہاں تو نے
مرے شانوں پہ رکھا ہے مگر بار اماں تو نے

(ش۱۲،ص۳۱۵)

خیالؔ، احمد

شمس و قمر ہیں پُر ضیا تیرے جمال کے سبب
دل ہے مرا بھی آئینہ تیرے خیال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۶)

خیالؔ، رفیق

وہ نور جسدِ خاک میں مرے خدا اتار دے
جو منتشر حیات اور عاقبت سنوار دے

(ش۱۱،ص۱۲۷)

داراؔ، طفیل

یارب! مرے قلم سے کسی کا برا نہ ہو
سوچوں سے آدمی کی محبت جدا نہ ہو

(ش۱۱،ص۲۱۴/ش۱۴،ص۵۵۹)

اگرچہ بے کس و بے بال و پر ہوں
تری قربت میں دنیا سے نڈر ہوں

(ش۱۴،ص۵۵۸)

دلؔ، امان خاں

سب کچھ ہمیں نصیب ہے تیرا دیا ہوا
یارب! تری عطا سے ہے دامن بھرا ہوا

(ش۱۲،ص۲۱۱)

دلنواز عارف، بیگم

میرے خدا تیرے سوا رب جہاں کوئی نہیں
تو نے عطا جو کچھ کیا اس کا بیاں کوئی نہیں

(ش۴،ص۲۴۶)

ذکی عثمانی

انساں طواف کرتا رہے کائنات کا
ادراک ہے محال مگر تیری ذات کا

(ش۱۰،ص۲۲۶)

سب کچھ ہوا مگر یہ دریچہ نہ وا ہوا
وہ آج بھی ہے سب کی نظر سے چھپا ہوا

(ش۱۲،ص۲۱۰)

دن میں بھی وہ یکتا ہے وہ ہے رات میں یکتا
وہ ذات کہ ہے اپنی ہر اک بات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۵۴)

بنائی یہ زمیں تو نے بنایا آسماں تو نے
دیا ہے فرش پیروں کو سروں کو سائباں تو نے

(ش۱۲،ص۳۱۸)

ذکی قریشی

اے خدا چشم کرم صل علیٰ کے واسطے
حضرتِ احمد محمد مصطفیٰؐ کے واسطے

(ش۱۱،ص۱۲۸۔۱۲۹)

راحت الہ آبادی

ذکر پروردگار کرتا ہوں
بس یہی کاروبار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۰)

راحت، بھگونت رائے

مظہر عشق باخدا ہو دل
مصدرِ صدمۂ جفا ہو دل

(ش۱۱،ص۱۳۰)

راحت، حمیرا

شہر دل میرا جس دن جلا اے خدا
مجھ کو تھا بس تیرا آسرا

(ش۱۱،ص۱۳۱)

رازی، فخر الدین

اے خدائے دوجہاں فریاد رس
نالۂ دلگیر میری ہے جرس

(ش۱۱،ص۱۳۲)

راسخ عرفانی، مولانا

نور و نکہت فلق فلق تیرے
رنگ پھیلے شفق شفق تیرے

(ش۲،ش۲۳۲)

تو کرم کیش ہے تقصیر و خطا کام مرا
تیری بخشش سے ہے کم ظرف میرا جام مرا

(ش۱۱،ص۱۳۳)

راشد، محمد ممتاز

ہر جگہ جو حمد خوانی ہے تری
میرے مالک مہربانی ہے تری

(ش۵،ص۱۹۲)

راشد نور

مری دعا کے لیے اس کا باب ہے ایسا
نہیں شمار کوئی بے حساب ہے ایسا

(ش ا،ص ۲۷۷)

راغب مراد آبادی

میرے افکار میں تو ہے مرے اقرار میں تو
نفی و اثبات کے پیرایۂ اظہار میں تو

(ش ۲،ص ۱۷۹)

دعا روحِ بشر نورِ خدا ہے
یہ قول، طاہرِ حق بھی بجا ہے

(ش ۱۲،ص ۱۷۴)

راغب! مجھے مراد ملے مدعا ملے
توفیق حمدِ خالق ارض و سما ملے

(ش ۱۲،ص ۲۶۶)

محتاج وہ کسی کا نہیں بے نیاز ہے
محتاج اس کی ذات کے شاہ و گدا ملے

(ش ۱۴،ص ۵۹۸)

راقم کھوکھر، ایم۔اے۔

تو نے پتھر کو زندگی بخشی
ذرے ذرے کو روشنی بخشی

(ش ۶،ص ۳۰۴)

رحمان خاور

خدائے پاک یہاں کا وہاں کا مالک تو
کھلا یہ ہے ہم پہ کہ ہے دوجہاں کا مالک تو

(ش ۵،ص ۱۵۴)

رحمان کیانی

الٰہی تجھے واسطہ ہے نبیؐ کا
حسینؓ و حسنؓ فاطمہؓ و علیؓ کا

(ش ۱۱،ص ۱۳۴)

رزمی شاہ جہاں پوری

ایک دریا رواں ہے رحمت کا
ہے یہ عالم تری عنایت کا

(ش ۲،ص ۲۳۱)

رسا لکھنوی

ہادیٔ دین ہدیٰ، اب وقت ہے امداد کا
بحر ظلمت میں ہے بیڑا امت ناشاد کا

(ش ۱۱،ص ۱۳۵)

رشک ترابی

الٰہ العالمینا کارسازا مشفقا! سن لے
دعائے روسیاہ از طفیلِ مصطفیٰﷺ سن لے

(ش ۱۱،ص ۱۳۶)

رشید گھاٹم پوری، رشید احمد

دل میں تو آنکھ میں تو روح کے اسرار میں تو
منظرِ شام میں تو صبح کے انوار میں تو

(ش ۲،ص ۲۲۴)

کبھی رب کی حمد کروں بیاں کبھی وردِ صل علیٰ کروں
جو ملے حیات خضر مجھے تو اسے میں صرف ثنا کروں

(ش ۳،ص ۱۹۹)

رشید وارثی

روز و شب نخلِ اطاعت کی نمو کرتے رہو
شہر جاں کے یوں درخشاں کاخ و کو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۱۵)

مظہر ذات رہا سید ابرار میں تو
جلوہ شان میں تو اسوۂ کردار میں تو

(ش۲،ص۱۸۴)

زبان دی ہے تو حرف ثنا بھی دے یا رب
جمالِ اسم محمدﷺ دکھا بھی دے یا رب

(ش۱۱،ص۱۳۷)

رضا خان قادری محدث بریلوی، احمد، امام

یاالٰہی! ہر جگہ تیری عطا کا ساتھ ہو
جب پڑے مشکل شہ مشکل کشا کا ساتھ ہو

(ش۱۰،ص۲۳۸/ش۱۱،ص۱۳۸/ش۱۸،ص۱۰۸۷/ش۱۹،ص۱۵۔۱۶)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْکَوْنِ وَالْبَشَرْ
حَمْداً یَدُوْمُ دَوَاماً غَیْرَ مُنْحَصَرْ

(ش۱۹،ص۱۴)

رضا مرادآبادی، محمد سلیمان

روح کو روشنی ملی تیرے جمال کے سبب
کرتا ہوں میں تری ثنا تیرے خیال کے سبب

(ش۱۰،ص۲۰۲)

رضی حیدر، خواجہ

اس نور کی قائم ہے دل پر مرے سلطانی
جس نور کا خالق تو، جو نور ہے لافانی

(ش۱،ص۲۷۴)

میری گفتار میں تو ہے مرے اظہار میں تو
شعلۂ طور بھی رکھ دے مرے اشعار میں تو

(ش۲،ص۱۸۸۔۱۹۱)

تیری یکتائی کے ہر رخ سے لکھا یا باقی
کوئی باقی ہی نہیں تیرے سوا یا باقی

(ش۱۰،ص۹/ش۱۱،ص۱۳۹۔۱۴۰)

رضی عظیم آبادی

ترا ذکر عظیم ہے یہی سوچتا ہوں کہ کیا کروں
میں جہانِ حرف کا بے ہنر ترا شکر کیسے ادا کروں

(ش۳،ص۱۸۳)

رضیہ سبحان قریشی

الٰہی! دولت علم و عمل دے
محبت سے دھڑکتا ایک دل دے

(ش۱۱،ص۱۴۱)

رفیق عزیزی، سید

غنچہ و گل میں نہاں رونما اثمار میں تو
ریگ صحرا میں ہے موجود تو اشجار میں تو

(ش۲،ص۱۸۰)

رفیق مغل، محمد

میرے خدایا ایسا کچھ اہتمام کر دے
ترے در پہ آسکوں میں مرا انتظام کر دے

(ش۱۱،ص۱۴۲۔۱۴۳)

ہر طرف جلوہ نما ہے تیری وحدت کا ثبوت
مجھ سا عاجز حمد کہدے ہے نہ رحمت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۶۲)

رمزؔ، محمد عثمان

کلام حمد خدا لا الٰہ الا ھو
ثنائے رب علیٰ لا الٰہ الا ھو

(ش۲،ص۲۴۸)

روحیؔ، ریحانہ

بن دیکھے بھی دکھائی دے اللہ سائیں
بے آواز سنائی دے اللہ سائیں

(ش۴،ص۲۴۳)

روشؔ بدایونی

الٰہ انّی اُرید طواف بیت الحرام
مرے الٰہ اسی آستاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۶۷)

چاند میں حسن ہے سورج میں بھی برنائی ہے
عالم آرائی نہیں ہے یہ خود آرائی ہے

(ش۱۰،ص۱۵۷)

رب کعبہ مستعان و مہرباں تو ہی تو تھا
آسماں پر مصطفےٰ کا میزباں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۱۳)

یہ کہہ کے رات پتنگے نے سر کو دے پٹکا
فروغ شعلہ ہر شمع داں بھی اس کا ہے

(ش۱۰،ص۲۲۲)

رئیسؔ احمد

شب کے چاک دامن کو رفو کرتے رہو
ضرب الا اللہ سے سورج نمو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۲۸)

مسجد و منبر و محراب میں مینار میں تو
گنبد ذات میں تو ذات کے اسرار میں تو

(ش۲،ص۲۲۰)

رئیسؔ وارثی

شوق افزا ہے مری کاوش اظہار میں تو
بوئے تخلیق بسا دیتا ہے فنکار میں تو

(ش۲،ص۱۹۵)

یارب عطا ہو شمع حقیقت کی روشنی
اترے سوادِ جاں میں ہدایت کی روشنی

(ش۱۰،ص۲۴۸/ش۱۱،ص۱۴۴)

ریاضؔ احمد نقشبندی

تو لا شریک ہے کون و مکاں کا مالک تو
ہر اک زمین ہر اک آسماں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۷۹)

ریاضؔ الدین سہرودی، علامہ

ہر گھڑی ہر سانس رب کی جستجو کرتے رہو
سو بسو اس کے کرم کی گفتگو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۱۰)

ساری دنیا میں ہر اک سمت ہے چرچا تیرا
ذرے ذرے میں نظر آتا ہے جلوہ تیرا

(ش۳،ص۲۳۰)

ریاضؔ حسین چودھری

قریۂ جاں میں کھلیں حمد و ستائش کے علم
صرف زیبا ہے تری ذات کو جاہ و حشم

(ش۵،ص۱۸۸)

ستاروں کو پازیبِ زر دینے والے
چراغوں کو بجھنے کا ڈر دینے والے

(ش۱۱،ص۱۴۵۔۱۴۶)

پشیماں ہے ازل سے اس لیے لوح گماں میری
نہیں توصیف کے قابل قلم میرا زباں میری

(ش۱۷،ص۱۷۶)

ریاض زیدی

اے دوجہاں کے مالک و مختار المدد
اے بیکسوں کے والی و غمخوار المدد

(ش۱۱،ص۱۴۷)

ریاض مجید، ڈاکٹر

عبادت دوستوں، ذکر آشناؤں میں ستارے
وہ ہستی بانٹتی ہے جب اداؤں میں ستارے

(ش۱،ص۲۴۶)

جب سے ہے دل ثنا سے فروزاں قدم قدم
آواز میری روشنی ساماں قدم قدم

(ش۵،ص۱۸۷)

نہیں کوئی ہے جس کے کرم کی کوئی بھی حد اس نے
ہمیشہ کی ہے مری غیب سے مدد اس نے

(ش۱۰،ص۹)

پیش نظر ہے باب حرم، اللہ الصمد
عاصی پہ اتنا لطف و کرم، اللہ الصمد

(ش۱۷،ص۱۲۲)

ریحان کراچوی

اوّل و آخریں خالقِ دوجہاں
تیرا ثانی نہیں خالقِ دوجہاں

(ش۱۰،ص۱۷۲)

راہِ حق اختیار کرتا ہوں
تیرے بندوں سے پیار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۸)

ہیں بحر و بر رونقیں حسن خیال کے سبب
شمس و قمر ہیں پُر ضیا تیرے جمال کے سبب

(ش۱۰،ص۲۰۱)

ہر گماں تھا بعد میں پہلا گماں تو ہی تو تھا
چونکہ میرے ذہن و دل کے درمیاں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۱۴)

مقروض نعمتوں کا تری اس حیات کا
کیسے چکاؤں قرض ترے التفات کا

(ش۱۰،ص۲۳۵)

مجھ کو تو وہ قوت بینائی دے
آدمی کا قلب بھی دکھلائی دے

(ش۱۱،ص۱۴۸)

ذات سے اُن کی مِلا ہم کو حقیقت کا ثبوت
جن کی ذات پاک خود ہے اُس کی قدرت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۶۷)

لکھوں جو کچھ تو اس سے ماورا ہے
احاطے میں کہاں حمد و ثنا ہے

(ش۱۲،ص۱۹۱)

رحمت سے اس رحیم کی مجھ کو عطا ہُوا
قرطاس پہ جو حرفِ ثنا ہے لکھا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۳۴)

ہاں دن کے اجالے میں سیہ رات میں یکتا
پایا ہے تجھے تیری ہر اک بات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۶۳)

زبیر حیدری

تو قدیر ہے تو قدیم ہے، تو کبیر ہے تو عظیم ہے
تو خبیر ہے تُو علیم ہے، ترا فیض کُل پہ عمیم ہے

(ش۱۱،ص۱۴۹۔۱۵۰)

زبیری لکھنوی، اثر

دل و جاں کو پھر محرمِ راز کردے
الٰہی محبت کا دمساز کردے

(ش۱۱،ص۷تا۸)

زرّیں چغتائی، شوکت، ڈاکٹر

جواں رکھ سدا میرے افکار کو
بڑھادے عزائم کی رفتار کو

(ش۱۱،ص۱۵۱)

زماں سہرابی

سجی ہوئی ہر اک چیز کس سلیقے سے
بتا رہا ہے جہاں ہے جہاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۷۵)

زیدی، شہزاد

گر تمنا ہے ہمیشہ گفتگو کرتے رہو
ہر گھڑی ہر سانس رب کی جستجو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۳۰)

ساجد امروہوی

یوں حیات مجھ سے وفا کرے یوں حیات سے میں وفا کروں
جو ملے حیات خضر مجھے تو اسے میں صرفِ ثنا کروں

(ش۳،ص۱۹۶)

آؤ مل کر خدا سے عرض کریں
اپنا اپنا ادا یہ قرض کریں

(ش۱۱،ص۱۵۲)

تو ربِّ دوجہان ہے جب سے پتا ہُوا
یارب ترے حضور ہے ہر سر جھکا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۲۹)

مصروفِ حمد جب کبھی مرا قلم ہُوا
مجھ پر میرے خدا کا مکمل کرم ہُوا

(ش۱۲،ص۳۰۱)

ساجد مرادآبادی

مصروفِ حمد جب کبھی مرا قلم ہوا
قرطاس حمد اس کے جمالوں سے جم ہُوا

(ش۱۲،ص۲۹۳)

ساجد رضوی

اے خدا! مجھ کو یہ سعادت دے
جذبۂ بندگی و طاعت دے

(ش۱۱،ص۱۵۳)

ساجد وارثی

ساکنِ لامکاں خالقِ کائنات
ہجر ہے بے کراں خالقِ کائنات

(ش۱۰،ص۱۷۱)

شکرِ پروردگار کرتا ہوں
یہ عمل بار بار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۴)

تیرگی نور کے دھارے میں سمٹ آئی ہے
تیرے جلووں سے منور مری تنہائی ہے

(ش۱۰،ص۱۵۷)

ساحرؔ شیوی

لامکاں اور یہ مکاں کس کے
ہیں زمیں اور آسماں کس کے

(ش۱،ص۲۶۴)

پانی میں پون میں تو اے ربِّ کائنات
صحرا میں باغ بن میں تو اے ربِّ کائنات

(ش۲،ص۲۵۸)

ساغرؔ، امتیاز

ابتدائے کلام سے پہلے
ہر نئی صبح و شام سے پہلے

(ش۳،ص۱۵۸۔۱۶۵)

ہجرت گزیدہ آنکھوں کو اذنِ وصال دے
یا کائناتِ غم مری جھولی میں ڈال دے

(ش۱۱،ص۱۵۴)

ساقیؔ، رشید

تو نے جس کو قبولیت بخشی
وجہِ تسکیں ہے وہ دعا مجھ کو

(ش۱۱،ص۱۵۵)

ساقیؔ، عبدالحمید

جس کو ترے کرم کا سہارا عطا ہُوا
وہ دوسروں کا خود ہے سہارا بنا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۱۵)

ساگرؔ، محمد عبیداللہ

جس طرف آنکھ اٹھے نازش بینائی ہے
سارے عالم میں تری انجمن آرائی ہے

(ش۱۰،ص۱۵۲)

سارے اسباب کا تو ہے یکتا سبب خالقِ کائنات
پوری کرتا ہے تو سب کی جائز طلب خالقِ کائنات

(ش۱۰،ص۱۶۳)

زیست کو پُر وقار کرتا ہوں
تیری رحمت شمار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۷۹)

روشن مرا خیال ہے تیرے خیال کے سبب
شائستہ کمال ہے تیرے کمال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۵)

جب نہ تھا کوئی مکین لامکاں تو ہی تو تھا
موجۂ انوار میں مولا رواں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۰۹)

اک میں ہی کیا ہر ایک کرم آشنا ہُوا
یارب ترے کرم سے جہاں ہے سجا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۲۷)

ممکن نہیں بیان خدا کی صفات کا
روشن ہے جس کے نور سے رخ کائنات کا

(ش۱۰،ص۲۳۱)

کوئی ہے کہاں تو ہے مگر ذات میں یکتا
بھٹکے ہوئے لوگوں کی ہدایت میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۵۶)

سائلؔ فدائی، محمد حسین وارثی

حیات و موت بہار و خزاں کا مالک تو
ہر اک چیز ہے تیری جہاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۷۳)

ستّارؔ، جاوید اقبال

ایک سورج اچھال دے مولا
میری دنیا اجال دے مولا

(ش۱۱،ص۱۵۶)

ستّارؔ وارثی

یقین تیرے کرم پر ہے اس قدر مولا
ہے حرف حرف مرا حرف معتبر مولا

(ش۱،ص۲۳۸)

مجھ پہ اتنا تو کرم خالقِ اکبر کردے
ان کے جلووں سے مرا قلب منوّر کردے

(ش۳،ص۲۱۸/ش۱۱،ص۱۵۹)

اے خطا پوش و کریم و کارساز و کردگار
ہر طرف سن کر جہاں میں تیری رحمت کی پکار

(ش۱۱،ص۱۵۷تا۱۵۸)

سجّادؔ مرزا

کر دور سبھی اس کی بلائیں مرے مولا
اس دیس پہ آفات نہ آئیں مرے مولا

(ش۱۱،ص۱۶۰)

سحرؔ، حسین، پروفیسر

چاند کو زیبائی، سورج کو دمک دیتا ہے کون؟
آسماں کو سات رنگوں کی دھنک دیتا ہے کون؟

(ش۲،ص۲۴۹)

اے ربِّ دوجہاں! یہ ہماری ہے التجا
مقبولِ بارگہ ہو ہماری ہر اک دعا

(ش۱۱،ص۱۶۱)

سحرؔ، نسیم

یقین کرنا مجھے مشکل نہیں ہے اس کی وحدت پر
کہ میں اب تک تو خود اپنے ہی ثانی تک نہیں پہنچا

(ش۱،ص۲۸۰)

سخنؔ، سجاد

عالمِ ہو میں پسِ ظلمت نہاں تو ہی تو تھا
کون تھا قبل از زمین و آسماں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۰۳)

ہجومِ غم ہے احساسِ خوشی سوغات میں دے دے
اندھیروں میں گھرے ہیں روشنی سوغات میں دے دے

(ش۱۱،ص۱۶۲/ش۱۴،ص۵۸۷)

شعورِ حمد دیا فکر کو نکھار دیا
ترا کرم کہ مری ذات کو سنوار دیا

(ش۱۴،ص۵۸۶)

سرشارؔ صدیقی

نئے لہجے میں بصد عجز و ندامت لکھوں
صرف اشکوں کی زباں میں تری مدحت لکھوں

(ش۳،ص۲۱۹)

سروؔر اکبرآبادی، ڈاکٹر

زندگی کو بندگی سے سرخرو کرتے رہو
عظمتِ ربِّ عُلا کی گفتگو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۱۸)

جگمگاتا ہے کہیں حسن سحر کار میں تو
مسکراتا ہے کبھی عشق کے پندار میں تو

(ش۲،ص۱۹۶)

سروؔر بجنوری

یارب! تیرے نغمے گاؤں
دل میں تیری یاد بساؤں

(ش۱۱،ص۱۶۳)

سروؔر لاہوری، مفتی

ہاتھ پھیلائے رہو ہر دم دعا کے واسطے
اور کھلی رکھو زباں حمد و ثنا کے واسطے

(ش۱۱،ص۱۶۴/ش۱۴،ص۵۴۹)

بندہ کی آپ سنتا ہے حق بار بار عرض
سائل کرے گر ایک گھڑی میں ہزار عرض

(ش۱۱،ص۱۶۵)

کرے گا نکتۂ وحدت کی کوئی کیا تشریح
ہو جس کی واحد مطلق ہی جانتا تشریح

(ش۱۴،ص۵۴۸)

سعدؔ، سعد الدین

تمہید تیرے نام کی یارب ذرا ملے
اِک آرزو یہی ہے مجھے راستہ ملے

(ش۱۲،ص۲۸۲)

سعیدؔ نقشبندی دہلوی

چاند تاروں میں چمک اور گل و گلزار میں تو
شمع میں نور ترا لمعۂ رخسار میں تو

(ش۲،ص۲۱۵)

ملی چار دن کی ہے زندگی اسے حمدِ رب پہ فدا کروں
جو ملے حیاتِ خضر مجھے تو اسے بھی صرفِ ثنا کروں

(ش۳،ص۲۰۱)

تو لاشریک ہے کون و مکاں کا مالک تو
کلی کا پھول کا ہر گلستاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۷۴)

تو نے ہر ایک کو خودی بخشی
چند لوگوں کو بیخودی بخشی

(ش۶،ص۲۹۷)

مدد کر الٰہی غضب ہو رہا ہے
نہ ہونا تھا جو کچھ وہ سب ہو رہا ہے

(ش۱۱،ص۱۶۶)

برتر ہے خدا اپنے کمالات میں یکتا
جز اُس کے نہیں کوئی بھی درجات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۶۱)

سعیدؔ وارثی

اس کے سارے کام نرالے
خود ہی مارے خود ہی جِلائے

(ش۲،ص۲۴۲۔۲۴۳)

مدحتِ شاہِ دوعالمؐ کا سلیقہ دے دے
میرے مالک مجھے جبریلؑ کا لہجہ دے دے

(ش۱۱،ص۱۶۷)

سعدیہؔ روشن صدیقی

اسی مقصد سے فدائی چاہوں
میں فقط نعت سرائی چاہوں

(ش۵،ص۲۱۷)

سکندرؔ لکھنوی

تو خالق و ستّار ہے رحمان ہے یارب
بندوں کی خطا پوشی تری شان ہے یارب

(ش۳،ص۲۱۶)

اپنے پیارے نبی کی امت پر پھر کرم بے نیاز ہوجائے
ہم نکمّے خطا شعاروں پر فضل بندہ نواز ہوجائے

(ش۱۱،ص۱۶۸)

سلامؔ، علامہ

الٰہی! نزع کا دم سہل تر ہو
الٰہی! خاتمہ ایمان پر ہو

(ش۱۱،ص۱۶۹)

سلطانؔ میاں شیر سجانی، محمد، مخدوم شاہ

حق کی تجلیوں سے معمور ہے خدائی
کثرت میں ہو رہی ہے وحدت کی رونمائی

(ش۱،ص۳)

سلطانیؔ، محمد کمال میاں جیلی، الحاج صوفی شاہ

روز و شب بس یار ہی کی گفتگو کرتے رہو
اپنی ہستی کو بھلا کر تو ہی تو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۲۴)

تو نہاں خانۂ دل پردۂ اظہار میں تو
گل کی نکہت میں عیاں پرتو ہر خار میں تو

(ش۲،ص۱۹۹)

سلیمان ندوی، سید

صدقِ احساس کی دولت مرے مولا دے دے
غمِ امروز بھلا دے غمِ فردا دے دے

(ش۱۱،ص۱۷۱)

سلیمانی، سید یوسف علی، خواجہ حافظ

تیرے ہونے کا کھلا راز ہے میرا ہونا
میرے ہونے ہی نے ثابت کیا تیرا ہونا

(ش۲،ص۲۳۲)

سلیم کوثر

اس سے پہلے کہ یہ دنیا مجھے رسوا کردے
تو میرے جسم مری روح کو اچھا کردے

(ش۱۱،ص۱۷۰)

سوداؔ، محمد رفیع

خدایا دے تو اپنے عشق کا درد
عنایت کر دلِ گرم و دمِ سرد

(ش۱۱،ص۱۷۳)

سہیلؔ غازی پوری

رب نے گل کو شگفتگی بخشی
ساتھ ہی ساتھ سادگی بخشی

(ش۶،ص۲۷۶)

میں گرجاتا مرے اللہ نے مجھ کو سنبھالا ہے
وہ سب کے دل کی سنتا ہے نہایت رحم والا ہے

(ش۷،ص۸)

رحمتِ کُل کو بھیجا ہے تو نے یہاں خالقِ دوجہاں
تو غریبوں پہ ہے کس قدر مہرباں خالقِ دوجہاں

(ش۱۰،ص۱۶۰)

کھولی گئی کہاں زباں خوفِ جلال کے سبب
پھر بھی ہوا وہ مہرباں دستِ سوال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۰)

اے خدائے لم یزل، اے مہرباں تو ہی تو تھا
جس نے آتش کو بنایا گلستاں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۰۴)

دامن چھٹے نہ مدرسۂ دینیات کا
رستہ دکھا دیا ہے خدا نے نجات کا

(ش۱۰،ص۲۲۳)

یارب مرے بچّے کو سرکارؐ کا سایہ دے
چاندی کا بھی چمچہ دے سونے کا کٹورا دے

(ش۱۱،ص۱۷۴)

مولا ترے کرم سے یہ دل کیا سے کیا ہوا
پتھر مثال تھا مگر اب آئینہ ہوا

(ش۱۲،ص۲۰۰)

یارب زباں کو لذتِ حرفِ دعا ملے
تیرے کرم سے بابِ دعا بھی کُھلا ملے

(ش۱۲،ص۲۶۷)

جس شخصِ کم ترین پہ تیرا کرم ہُوا
فی الفور وہ تو محرمِ جاہ و حشم ہُوا

(ش۱۲،ص۲۸۶)

خدائے لم یزل دل کو دیا سوزِ نہاں تو نے
یہ کیسی چیز دے دی صورتِ آتش فشاں تو نے

(ش۱۲،ص۳۰۹)

سیّدہ بی بی رقیہ کاظمی قادری

ماڑھے تابِی جے ہو جُلّے توڑ ہی مربانی اللہ جی!
بنڑ گیساں جُھلّی جیھی توڑ ہی دیوانی اللہ جی!

(ش۲،ص۲۷۴۔۲۷۶)

سیّدہ نازنین اصغر کاظمی

تو نے پتھر کو زندگی بخشی
پھول پتوں کو تازگی بخشی

(ش۶،ص۳۱۱)

سیمابؔ اکبرآبادی، علامہ

بت میں بھی دیکھتا ہوں اسی خود نما کو میں
اب سجدہ برہمن کو کروں یا خدا کو میں

(ش۲،ص۲۲۸)

سیمابے بی

کرم مانگتی ہوں عطا مانگتی ہوں
الٰہی میں تجھ سے دعا مانگتی ہوں

(ش۱۱،ص۱۷۲)

شادؔ، غفار

مرادل جو ہے ترا غم کدہ، اسی غم کدے میں جلا کروں
نہ شفا کی ہو مجھے آرزو، نہ دوا کروں، نہ دعا کروں

(ش۳،ص۱۸۱)

قلب کو ذہن کو کر مرے شاداں
کر عطا نطق کو میرے وصفِ بیاں

(ش۱۰،ص۱۶۱)

حرمِ جاں میں جو یہ انجمن آرائی ہے
رنگ و انوار ترے ہیں، تری رعنائی ہے

(ش۱۰،ص۱۴۸)

جب بھی آغازِ کار کرتا ہوں
حرف کو بھی گلزار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۷۷)

ادراک کس سے ہوسکے تیری صفات کا
یہ سلسلہ چلے گا یونہی واجبات کا

(ش۱۰،ص۲۲۹)

نامِ خدا کرم بھی عجب ماسوا ہُوا
میں زندگی میں جب بھی اسیرِ بلا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۰۸)

شآد، سرکشن پرشاد

یہ تمنا ہے مرے دل میں دکھا دے یارب
مژدہ راحتِ جاں جلد سنا دے یارب

(ش۱۱،ص۱۷۵)

الٰہی دے قلم کو وہ روانی
کہ دریا شرم سے ہو پانی پانی

(ش۱۱،ص۱۷۶)

شارؔق بلیاوی

تیرا ہی نورِ خاص ہے جوہر حیات کا
پرتو ہے یہ جہان ترے اسم ذات کا

(ش۱۰،ص۲۲۹)

گم گشتہ و منزل ہیں رستہ ہمیں دکھلا دے
یارب غمِ ہستی سے ٹکرانے کا یارا دے

(ش۱۱،ص۱۷۷)

گردشِ سیارگاں ہے تیری حکمت کا ثبوت
جب حقیقت آئینہ ہو کیا حقیقت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۶۱)

میں جب کبھی بھی مائلِ حمد و ثنا ہُوا
در تیری رحمتوں کا اُسی لمحہ وا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۱۷)

شارؔق، شفیق الدین

حمدِ رب کرتے رہو اللہ ہو، کرتے رہو
شارؔق اپنی مغفرت کی آرزو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۱۹)

جب نہ محجوب رہا پردۂ انوار میں تو
جلوہ افروز ہوا منظر اظہار میں تو

(ش۲،ص۱۸۵۔۱۸۶)

وہ مجھے ہدایت خیر دے میں خدا کی حمد کہا کروں
سو تمام دھڑکنیں دل کی شارؔق اسی سے حرف و صدا کروں

(ش۳،ص۱۷۴)

معجزے دے کے دوا اور دعا دونوں کے
چارہ گر بھیج کوئی اپنے مسیحا کی طرح

(ش۱۱،ص۱۷۸)

شاعرؔ، شاعر علی

هم نے دیکھا سدا نور چمکا تیرا
ہر جگہ ہر گھڑی خالقِ دوجہاں

(ش۱۰،ص۱۷۲)

اس کے بندوں سے پیار کرتا ہوں
شکرِ پروردگار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۸)

عکسِ جمالِ کبریا، وصف و کمال کے سبب
شمس و قمر ہیں پُر ضیا تیرے جمال کے سبب

(ش۱۰،ص۲۰۰)

لشکرِ نوری کا میرِ کارواں تو ہی تو تھا
کن سے پہلے کون تھا اے لامکاں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۱۱)

کیا کیا بیاں ہم سے ہو اعلیٰ صفات کا
نورِ خدا ہی حسن ہے اس کائنات کا

(ش۱۰،ص۲۳۵)

حسنِ عمل کا پیکر ہم کو بنا دے یارب!
سیرت پہ مصطفیٰؐ کی ہم کو چلا دے یارب!

(ش۱۱،ص۱۷۹/ش۱۴،ص۶۱۱)

یاالٰہی! تو نے بخشا علم و حکمت کا ثبوت
ہے ہماری کامیابی تجھ سے نسبت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۶۶)

کرشمہ ہے خدا کا معجزہ ہے
ہر اک جاں کو اُسی کا آسرا ہے

(ش۱۲،ص۱۹۲)

دل میں، جگر میں، جان میں غنچہ کھلا ہُوا
ایمان کا تجھی سے ہے گلشن سجا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۳۵/ش۱۴،ص۶۱۰)

زمیں بھی اس کی ہے اور آسماں بھی اس کا ہے
نظر سے آگے مری لامکاں بھی اس کا ہے

(ش۱۰،ص۲۲۲)

شاکرؔ گورکھپوری

سن لے یارب مری دعا سن لے
دلِ غمگیں کا ماجرا سن لے

(ش۱۱،ص۱۸۰)

شاکرؔ کنڈان

ملے نطق ایسا زبان کو کہ فقط میں ذکرِ خدا کروں
سبھی دائروں سے نکل کے اک ترے در پہ آ کے صدا کروں

(ش۳،ص۱۸۴)

شانؔ، وزیر احمد

ہر اک موسم کو کیسے اک نیا سرگم سکھاتی ہیں
ہوائیں جانے موسیقی کہاں سے مانگ لاتی ہیں

(ش۵،ص۲۰۸)

شاہدؔ الوری

چھپائے رکھ مرے عیبوں کو یاستّار یااللہ
معاصی سے بچالے مجھ کو یاغفّار یااللہ

(ش۱۱،ص۱۸۱)

شاہدؔ، محمد ہارون صدیقی

میرے اللہ اے مرے مولا
تجھ سے دُنیا ہے تجھ سے ہے عقبیٰ

(ش۵،ص۲۰۶)

شاہدہؔ لطیف

تیرے سوا کچھ بھی نہیں
میرے خدا کچھ بھی نہیں

(ش۴،ص۲۴۲)

شاہینؔ، محمد اقبال

حمد لیل و نہار کرتا ہوں
اے خدا بار بار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۳)

دنیا کا حکمران ہے اپنے کمال کے سبب
عالم پہ مہربان ہے اپنی مثال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۷)

اب کیوں خیال آئے ہمیں حفظِ ذات کا
وہ پیش رو ہے راہ گزارِ حیات کا

(ش۱۰،ص۲۳۶)

جس طرح سے قرآن ہے آیات میں یکتا
اس طرح خدا اپنی عبادات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۵۹)

شفقؔ صدیقی

جس نے مسلم کو روشنی بخشی
اُس نے کافر کو تیرگی بخشی

(ش۶،ص۲۸۶)

شفیعؔ اسٹیل والا، محمد، حاجی

مانا کہ عقل سے ہے بالا مقام تیرا
میری زبان پر ہے اللہ نام تیرا

(ش۲،ص۲۵۲)

شفیعؔ عطارقادری، محمد

شمع میں نور ترا لمعۂ رخسار میں تو
صورت نور ہے ہر پردۂ انوار میں تو

(ش۲،ص۲۲۳)

تو رحیم ہے تو کریم ہے تیرا شکر کیسے ادا کروں
جو ملے حیاتِ خضر مجھے تو اسے میں صرفِ ثنا کروں

(ش۳،ص۲۰۲)

ہے یقیں رحمت تری چشمِ کرم بن جائے گی
یہ دعا بھی ایک ضرب دردِ غم بن جائے گی

(ش۱۱،ص۱۸۲)

بے ستوں قائم فلک ہے تیری قدرت کا ثبوت
چاند سورج سے عیاں ہے تیری عظمت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۷۱)

شفیقؔ بریلوی، شفیق احمد

صرف انساں کو یہ عروج دیا
ساری خلقت پہ برتری بخشی

(ش۶،ص۲۸۲)

ہے گل خوش رنگ ہی خود اپنی حکمت کا ثبوت
اور ہے اللہ تو خود اپنی وحدت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۵۲)

پریشاں اب بہت ہی دل مرا ہے
مدد درکار تجھ سے اے خدا ہے

(ش۱۲،ص۱۷۹)

شفیق آصف

شہرِ سخن میں مجھ کو بھی اوجِ کمال دے
جذبوں کی روشنی سے مرا دل اجال دے

(ش۱۱،ص۱۸۳)

شفیق احمد فاروقی

دعاؤں میں میری اثر دے الٰہی
مرادوں سے دامن کو بھر دے الٰہی

(ش۱۱،ص۱۸۴۔۱۸۵/ش۱۸،ص۱۰۹۰)

مدینے میں ہم کو بسادے الٰہی
مقدر ہمارے جگا دے الٰہی

(ش۱۱،ص۱۸۵۔۱۸۷)

شمس افتخاری

باغِ دل کو بہار دے مولا
زیست میری نکھار دے مولا

(ش۱۱،ص۱۸۸)

شمس ملیح آبادی

جلوہ آرائی ہے، یارب تری صناعی ہے
ذرّے ذرّے میں نمایاں تری رعنائی ہے

(ش۱۰،ص۱۵۴)

ہے خدا فرقان تیرا تیری عظمت کا ثبوت
اور زمین و آسماں ہیں تیری قدرت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۶۳)

داورِ کن فکاں خالق دوجہاں
خالقِ انس و جاں خالق دوجہاں

(ش۱۰،ص۱۶۸)

اے خدا تجھ سے پیار کرتا ہوں
تجھ پہ ہی اعتبار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۲)

سارا جہاں ہے ضوفشاں، تیرے جمال کے سبب
غنچوں میں آب و تاب ہے، تیرے کمال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۸)

قبل خلقت مہرباں، اے مہرباں تو ہی تو تھا
جب نہ تھے ارض و سما ربِ جہاں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۱۰)

یہ مہر و ماہ بھی اس کے جہاں بھی اس کا ہے
زمیں بھی اُس کی ہے، اور آسماں بھی اس کا ہے

(ش۱۰،ص۲۲۰)

کوئی شریکِ کار نہیں تیری ذات کا
تو ربِّ ذوالجلال ہے کل کائنات کا

(ش۱۰،ص۲۳۳)

کسی کاراز کب اس سے چھپا ہے
دلوں کی کیفیت پہچانتا ہے

(ش۱۲،ص۱۸۸)

سب کچھ ہمیں ترا ہی ہے یارب دیا ہُوا
جز تیرے اور کس سے ہمارا بھلا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۲۳)

تو باکمال ہے اور اپنی ذات میں یکتا
کہ لاشریک بھی اور کائنات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۵۷)

اے کاش مجھ کو میری دعا کا صلہ ملے
جنت ملے ملے نہیں حق کی رضا ملے

(ش۱۲،ص۲۷۹)

مصروفِ حمد شمسؔ مرا بھی قلم ہُوا
مجھ پر مرے خدا کا بڑا ہی کرم ہُوا

(ش۱۲،ص۳۰۵)

شمسؔ وارثی،سید

عیاں پہ تیرا ہے قبضہ نہاں کا مالک تو
یہ بات حق ہے کہ کون و مکاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۵۳)

شمع صدیقی

میرے الفاظ کو وسعت میں سمندر کردے
میرے افکار سے ہر نفس کو ششدر کردے

(ش۱۱،ص۱۸۹)

شمیم عثمان، پروفیسر،مسز

حسنِ ازل ہے ضوفشاں حدِ نگاہ تک مری
وسعت بحرِ بیکراں حدِ نگاہ تک مری

(ش۴،ص۲۴۰)

شوذبؔ کاظمی

اے خدا! ملکِ قائدؒ سلامت رہے
لوح عالم پہ ثبت اس کی عزت رہے

(ش۱۱،ص۱۹۲)

شورشؔ کاشمیری

کلیدِ حمد و ثنا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ
خلاصہ ہائے دُعا لَا اِلٰہ اِلَّا اللہ

(ش۷،ص۸)

شوقؔی، وجاہت

میں ملتزم پر خدائے برتر سے گڑا گڑا کر یہ کہہ رہا ہوں
معاف کردے، معاف کردے، معاف کردے، معاف کردے

(ش۱۱،ص۱۹۳)

شوکتؔ الہ آبادی

خداوندا مجھے ہمت عطا ہو
مجھے ایمان کی قوت عطا ہو

(ش۱۱،ص۱۹۰)

شوکتؔ قادری

اے خدا کر دے عطا کچھ اپنی مدحت کا کمال
میرے فکر و فن میں بھی پیدا ہو وسعت کا کمال

(ش۱۱،ص۱۹۱)

شہزادؔ احمد

اپنا عاشق بنا دیجیے
بزمِ عرفاں سجا دیجیے

(ش۱۱،ص۱۹۴)

شہزادؔ زیدی

ثنا لکھوں میں تری مجھ میں اتنی تاب نہیں
جو ختم ہوسکے مجھ سے یہ وہ کتاب نہیں

(ش۱،ص۲۸۴)

شمع میں نور ترا لمعۂ رخسار میں تو
صورت نور ہے ہر پردۂ انوار میں تو

(ش۲،ص۲۲۳)

ہرایک لمحہ لکھا کروں ہرایک لمحہ پڑھا کروں
جو ملے حیاتِ خضر مجھے تو اسے میں صرفِ ثنا کروں

(ش۳،ص۲۰۵)

ہر اک زمین ہر اک آسماں کا مالک تو
ہر اک نہاں کا خدا اور عیاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۸۱)

کچھ کے ذہنوں کو روشنی بخشی
سب کے ذہنوں کو تازگی بخشی

(ش۶،ص۳۱۲)

شیبا حیدری

رہوں جب تلک میں جہان میں ترے نام ہی کو جپا کروں
جو ملے حیاتِ خضر مجھے تو اسے میں صرفِ ثنا کروں

(ش۳،ص۱۹۸/ش۱۴،ص۵۷۶)

تجھ سے رہتی ہے سدا جگ میں
ملتجی شیبا حیدری اللہ

(ش۱۴،ص۵۷۷)

شیدا جبلپوری

تو ربِّ ہر دوعالم خالق ہے تیرا نام
اک لفظ کن سے کیا کیا خلقت ہے کام تیرا

(ش۱،ص۲۳۷)

اے خدا رکھتا ہوں امیدِ نجات
ہو مری جانب نگاہِ التفات

(ش۱۱،ص۱۹۵۔۱۹۶)

عمر بھر غافل عبادت سے رہا
بے خبر تیری اطاعت سے رہا

(ش۱۱،ص۱۹۷)

صابر براری

مصحفِ حق کی تلاوت باوضو کرتے رہو
شکر رب کی نعمتوں کا سو بہ سو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۱۴)

جو ملے حیاتِ خضر مجھے تو اسے میں صرفِ ثنا کروں
اسی فکر میں گم رہا کروں یونہی خود کو حق آشنا کروں

(ش۳،ص۱۷۳)

تو نے یارب یہ دلکشی بخشی
ہم کو دنیا ہری بھری بخشی

(ش۶،ص۲۷۵)

صابر بن ذوقی

اپنے احکام کی پیروی کر عطا
لائقِ بندگی زندگی کر عطا

(ش۱۱،ص۱۹۸)

صابر کاسگنجوی

ایمان اور یقین کی دولت نصیب ہو
یارب ہمیں نبیؐ کی محبت نصیب ہو

(ش۱۷،ص۲۲۸)

صائمہ اسماء

جب انتظارِ سحر میں نگاہ تھک جائے
اندھیری شب میں جو دل بے قرار ہوجائے

(ش۴،ص۲۴۱)

صبا اکبرآبادی

اے ساقی الطاف خو اللہ ہو
لانا ذرا جام و سبو اللہ ہو اللہ ہو

(ش۱،ص۲۳۵/ش۹،ص۴۴۔۴۵)

تیرے ہی در پہ کیا جاتا ہے ہر اک سجدا
کوئی معبود زمانے میں نہیں تیرے سوا

(ش۹،ص۴۶)

اے ربِّ کائنات میں عصیاں شعار ہوں
بازار زندگی میں زرِ کم عیار ہوں

(ش۹،ص۴۸۔۴۹)

پروردگار میری دعا کو اثر ملے
تیرہ شبیٔ درد کو نورِ سحر ملے

(ش۱۱،ص۱۹۹۔۲۰۰/ش۱۴،ص۶۰۹)

محبّت ساری دنیا کی مٹا دے
الٰہی دل کو عشقِ مصطفٰے دے

(ش۱۱،ص۲۰۱۔۲۰۲/ش۱۰،ص۲۳۹۔۲۴۰)

اے کہ تیری ذات ہے وہم و تخیّل سے بری
پستیٔ افکار سے ثابت ہے تیری برتری

(ش۱۴،ص۶۰۸)

صبیح رحمانی، سید صبیح الدین

حاضر ہیں ترے دربار میں ہم اللہ کرم اللہ کرم
دیتی ہے صدا یہ چشمِ نم اللہ کرم اللہ کرم

(ش۱،ص۲۸۵/ش۱۱،ص۲۰۳)

حوصلہ دے فکر کو اور بارشِ فیضان کر
ہے ثنا تیری بہت مشکل اسے آسان کر

(ش۳،ص۲۲۳)

صدیق فتحپوری

رونقِ شام میں تو صبح کے آثار میں تو
جلوہ ہر جا ہے ترا، طور پہ تو غار میں تو

(ش۲،ص۲۰۴)

مکیں مکان گُل و گلستاں کا مالک تو
ہراک زمین ہر اک آسماں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۶۰)

فہم و ادراک و آگہی بخشی
تونے انساں کو سروری بخشی

(ش۶،ص۲۸۸)

ذکر لیل و نہار کرتا ہوں
شکر پروردگار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۷۵)

کبھی ختم ہو نہ یہ سلسلہ تو سنا کرے میں کہا کروں
ترا سنگِ در ہو مری جبیں اسی فکر میں، میں رہا کروں

(ش۳،ص۱۷۹)

رنگ، نکہت و گلستاں کا مالک ہے خالقِ کائنات
ارض و سما دوجہاں کا مالک ہے خالقِ کائنات

(ش۱۰،ص۱۶۲)

ہم ہیں نشاں سے بے نشاں اپنے زوال کے سبب
یارب تو لازوال ہے من لم یزال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۲)

تیری خلاّقی کا تیری حاکمیت کا ثبوت
ذرّہ ذرّہ دے رہا ہے تیری وحدت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۵۶)

تحت الثریٰ ہی اس کا مقدر سدا ہُوا
کب اٹھ سکا ہے تیری نظر سے گرا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۲۰)

اس جیسا کہاں ارض و سماوات میں یکتا
وہ ذات جو ہے اپنی ہر اک بات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۵۳)

صدیقی، احمد صغیر

پتھروں کو بھی نمی دیتا ہے
سب کو توفیق وہی دیتا ہے

(ش۵،ص۱۹۸)

صدیقیؔ، عبدالمجید

ہماری قوم میں یارب دلِ بیدار پیدا کر
ہماری جاں میں حبِّ احمدِ مختارؐ پیدا کر

(ش۱۱،ص۲۰۵)

صفدرؔ علی خان

اے ربِّ ذوالجلال سُخن کو کمال دے
میری عبادتوں کو تو حُسن و جمال دے

(ش۱۱،ص۲۰۶)

وہ ذات جو ہے اپنی ہر اک بات میں یکتا
ہے اس کا نبی اپنے معجزات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۶۰)

صفوتؔ، صفوت علی

سربلندی کی باتیں بھی ہوں گی مگر عجز کی پہلے معراج ہونے تو دے
بے نیازی کے سب راز کُھل جائیں گے سر مرا سرنگوں آج ہونے تو دے

(ش۱۱،ص۲۰۷)

ضیاؔ الحق قاسمی

مرے مولا! توانائی عطا کر
مجھے بھی تو مسیحائی عطا کر

(ش۱۱،ص۲۰۸)

ضیاؔ القادری

کیا شکر ہو ادا تری رحمت کا اے خدا!
نغمہ سرا ہوں میں تری مدحت کا اے خدا!

(ش۱،ص۲۳۶)

سرشار رکھ مجھے مئے حبِّ رسول سے
دے جام مجھ کو بادۂ وحدت کا اے خدا!

(ش۱۱،ص۲۱۱)

ضیاؔ جلال پوری

مرے جذبوں کو پھر ذوقِ یقیں دے
محبت کی وفاؤں کا امیں دے

(ش۱۱،ص۲۰۹)

ضیاؔء، ضیاالحسن

مرے سخن مرے طرزِ بیاں کا مالک تو
الٰہی، لوح و قلم، این و آں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۶۸)

ضیاؔ، عبدالقوی

اب دعا کے لیے اٹھاؤ ہاتھ
مانگ لو جو مانگنا ہے تمھیں

(ش۲،ص۲۵۹/ش۱۱،ص۲۱۰)

ضیاؔ، مظفر

ہراک زمین ہر اک آسماں کا مالک تو
تو لاشریک زمان و مکاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۵۵)

ضیائیؔ، جاذب

سینہ خاک پہ سرسبزی اشجار میں تو
اور اشجار سے اڑتی ہوئی چہکار میں تو

(ش۲،ص۲۰۷)

طارقؔ سلطان پوری

اہتمام اعتراف وحدہ کرتے رہو
ہر گھڑی ہر سانس رب کی جستجو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۲۰)

شورش بحر میں، خاموشی کہسار میں تو
مظہر شان لیے رعنائی گلزار میں تو

(ش۲،ص۱۸۷)

بہشت، لوح و قلم، لامکاں کا مالک تو
وسیع ارض، بسیط آسماں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۶۲)

طالبؔ، اشتیاق

اے زمیں والے، آسماں والے
ہم بھی تیرے ہیں دوجہاں والے

(ش۱،ص۲۷۸)

غم ورنج و یاس میں گھر کے بھی نہ گلہ کروں تو میں کیا کروں
یہ بھی بندگی کے خلاف ہے کہ میں تجھ سے تیرا گلہ کروں

(ش۳،ص۱۸۶)

طالبؔ، عبدالعلیم کے۔

خدا ہی سے بہ ہر سو ابتدا ہے
خدا ہی پر بہ ہر سو انتہا ہے

(ش۱۲،ص۱۷۸)

اک انقلاب زیست میں جب رونما ہُوا
میں اس کا بندہ اور وہ میرا خدا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۰۶)

طاہرؔ سلطانی

ذکرِ رب طاہرؔ ہمیشہ کو بہ کو کرتے رہو
زندگی کو دوجہاں میں سرخ رو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۲۹)

آئینۂ یقیں مرا قلبِ صمیم ہے
لب پر ہے اس کی حمد جو ربِ عظیم ہے

(ش۱،ص۲۹۵)

نکہت و رنگ ترے عالمِ انوار میں تو
شمع میں نور ترا لمعۂ رخسار میں تو

(ش۲،ص۲۲۲)

اللہ اللہ ہے وظیفہ بندگی کے ساتھ ساتھ
رحمتوں کا یہ خزینہ روشنی کے ساتھ ساتھ

(ش۲،ص۲۶۸)

یہ جو لمحے باقی ہیں عمر کے انھیں وقفِ حمدِ خدا کروں
اسی جستجو میں اجل ملے اسی آرزو میں جیا کروں

(ش۳،ص۱۹۲)

کس قدر مختصر و طول ہے جلوہ تیرا
صورتِ سیّدِ عالم ہے خلاصہ تیرا

(ش۳،ص۲۲۰)

جہانِ وہم و گماں کن فکاں کا مالک تو
شعورِ علم کی ہر داستاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۸۰)

زندگی دے کے بندگی بخشی
نورِ ایماں کی پختگی بخشی

(ش۶،ص۲۹۳)

حمد جس نے مرے خامہ سے یہ لکھوائی ہے
ساری دنیا اسی معبود کی شیدائی ہے

(ش۱۰،ص۱۵۱)

مری دھڑکنوں کا امین تو مرے جسم و جاں میں مکین تو
مری زندگی مری بندگی ترا نام خالق کائنات

(ش۱۰،ص۱۶۶)

تو عیاں تو نہاں خالقِ دوجہاں
تو نشاں در نشاں خالقِ دوجہاں

(ش۱۰،ص۱۶۶)

کام یہ باوقار کرتا ہوں
ذکرِ پروردگار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۷۹)

دشت و جبل یہ آسماں تیرے کمال کے سبب
شمس و قمر ہیں پر ضیا تیرے جمال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۵)

بات کل کی آج کی یا لمحۂ حاضر کی ہو
مہرباں تو ہی تو ہے اور مہرباں تو ہی تھا

(ش۱۰،ص۲۱۴)

اسی کے سارے مکاں، لامکاں بھی اس کا ہے
زمیں بھی اس کی ہے اور آسماں بھی اس کا ہے

(ش۱۰،ص۲۱۷)

یہ سلسلہ رواں ہے جو نبضِ حیات کا
ہر حال میں کرم ہے شہِ کائنات کا

(ش۱۰،ص۲۳۱)

خواہش مجھے کہاں ہے کہ کوئی قمر ملے
تا عمر تیری حمد لکھوں وہ ہُنر ملے

(ش۱۱،ص۲۱۲/ش۱۴،ص۵۸۳)

بعثتِ سرکار ہے دریائے رحمت کا ثبوت
اس سے بڑھ کر اور کیا ہو رب کی عظمت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۵۵)

کتابِ حق میں ہم نے یہ پڑھا ہے
خیالِ رب سے دوری بھی سزا ہے

(ش۱۲،ص۱۸۴)

حاکم ہے سخی اور مدارات میں یکتا
وہ ذات تو ہے اپنی ہر اک بات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۴۹)

رحمت بدوش ہم کو حبیبِ خدا ملے
نعمت عظیم اس سے بڑی اور کیا ملے

(ش۱۲،ص۲۷۶)

ربِّ جہاں کے آگے مرا سر جو خم ہُوا
ہر لمحہ میری ذات پہ لطف و کرم ہُوا

(ش۱۲،ص۲۹۸)

بنائے اپنی حکمت سے زمین و آسماں تو نے
سجا کر نور و نکہت سے بسائے گلستاں تو نے

(ش۱۲،ص۳۲۱)

ہر شے میں تیرا جلوہ اے مالکِ حقیقی
ہر رنگ تیرا گہرا اے مالک حقیقی

(ش۱۴،ص۵۸۲)

جو ہے پالن ہار ہمارا دل پہ اسی کا نام لکھیں
صبح اسی کے نام لکھیں ہم، نام اسی کے شام لکھیں

(ش۱۸،ص۵)

طاہر قریشی، یوسف

خدایا مجھ سے بے کس کو فقط تیرا سہارا ہے!
بڑی امید سے دامن ترے آگے پسارا ہے!

(ش۱۱،ص۲۱۳)

مدح اک اللہ ہی کی اوّل کروں گا
وہ اللہ ہے حمد ہر دم لکھوں گا

(ش۱۷،ص۲۶۳)

طفیل ہوشیارپوری

تیری خوشبو ہے لالہ زاروں میں
تیرے انوار چاند تاروں میں

(ش۲،ص۲۴۱)

طور، عبدالسلام

تری یکتائی کا اقرار لب سے دم بدم نکلے
عدم سے تا وجودِ زیست سب گردن بہ خم نکلے

(ش۱۱،ص۲۱۵/ش۱۴،ص۵۵۵)

کائناتِ بے کراں ہے تیری قدرت کا ثبوت
کیوں نہ صحرا تک بھی دے پھر اپنی حیرت کا ثبوت

(ش۱۴،ص۵۵۴)

ظفر، صابر

مرے خدا کوئی ایسا خیالِ برتر دے
جو میری روح کو بے انت درد سے بھر دے

(ش۱۱،ص۲۱۶)

ظفر، ظفر اقبال

ہیں خشک پیڑ بھی تیرے گھٹا بھی تیری ہے
یہ تپتی ریت یہ ٹھنڈی ہوا بھی تیری ہے

(ش۱،ص۲۷۳)

ظفر، ظفر محمد خاں

جلوہ گری جہان کی تیرے خیال کے سبب
ساری چمک دمک ترے جاہ و جلال کے سبب

(ش۱۰،ص۲۰۲)

جو خلا میں مہ و انجم کی یہ رعنائی ہے
سب ترا لطف ہے مولا تری دانائی ہے

(ش۱۰،ص۱۴۹)

دم بہ دم جُو بہ جُو خالقِ کائنات
دل بہ دل گو بہ گو خالقِ کائنات

(ش۱۰،ص۱۶۳)

یاالٰہی کرم تیرا درکار ہے
بندہ تیرا سراپا گنہگار ہے

(ش۱۱،ص۲۱۸)

یارب یہ آرزو ہے کہ وہ راستہ ملے
جو آنحضورؐ کے درِ اقدس سے جا ملے

(ش۱۲،ص۲۷۸)

خلاّقِ دوجہاں! ترا جس پر کرم ہُوا
آنکھوں میں دوجہان کی وہ محترم ہُوا

(ش۱۲،ص۲۹۴)

ظفؔر عمر زبیری

تونے شبنم کو تازگی بخشی
تونے پھولوں کو روشنی بخشی

(ش۶،ص۲۷۴)

وہ ذوقِ بندگی مجھے پروردگار دے
عجزو نیاز شوق جو میرا نکھار دے

(ش۱۱،ص۲۱۷)

عابؔد بریلوی

مجھے یاالٰہی وہ عشق دے تیرا ذکر میں بھی کیا کروں
تیرے نامِ پاک سے روز و شب دلِ مبتلا کی دوا کروں

(ش۳،ص۱۷۸)

اُفق اُفق ہے ہر اک آسماں کا مالک تو
ہے جان بھی ترے قبضے میں جاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۶۴)

تذکرہ کر کے اس کا صبح و مسا
دل کو دار القرار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۷۸)

عابؔد حسین خان

تونے جب گل کو زندگی بخشی
ذرے ذرے کو زندگی بخشی

(ش۶،ص۲۹۶)

عابؔد میر سلطانی برہانپوری، پروفیسر صوفی

صرف خالق کی رضا کی جستجو کرتے رہو
یعنی ہر لمحہ خدا کی گفتگو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۲۵)

چاند تاروں میں ہے تو پھول میں تو خار میں تو
تو پسِ ظلمتِ شب صبح کے انوار میں تو

(ش۲،ص۲۰۰)

عابؔد نظامی

ہر طرف پھیلی ہے آفاق میں رحمت اس کی
ذرے ذرے میں نظر آتی ہے قدرت اس کی

(ش۱،ص۲۷۲)

مولا! ترے نبیؐ نے ہم کو یہی بتایا
سب سے بلند و بالا تیری ذات والا

(ش۳،ص۲۱۵)

عابدہ کرامت

اے ربِّ کائنات قلم کو کمال دے
فکرِ جمیل دے مجھے حرفوں کا جال دے

(ش۱۱،ص۲۱۹)

عاجزؔ بھوپالی

گزرے فراخ دستی سے یا مفلسی کے ساتھ
وابستہ تیری یاد رہے، زندگی کے ساتھ

(ش۲،ص۲۳۱)

عادلؔ، خواجہ تاجدار

مالکِ کائنات وہ راز بھی خود رموز بھی
کس کو خبر کسے پتہ اس کے کمال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۱)

ہر لمحہ صرف کرکے بھی ساری حیات کا
حق کب ادا ہوا ہے کچھ اس کی صفات کا

(ش۱۰،ص۲۲۵)

مرے آنسوؤں میں یہ کیسی دُعا ہے
خداوندِ عالم یہ تُو جانتا ہے

(ش۱۱،ص۲۲۰)

یکتائی کی محفل میں سماوات میں یکتا
کیا بات ہے اُس کی جو ہے ہر بات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۴۶)

یارب ترے کرم کا کچھ ایسے پتا ملے
لب پر ہمیشہ نام محمدؐ سجا ملے

(ش۱۲،ص۲۷۲)

عارفؔ صدیقی، محمد

سبزہ و غنچہ و گل، رنگ ہے رعنائی ہے
میرے معبود! تری سب چمن آرائی ہے

(ش۱۰،ص۱۴۹)

تجھ سے بڑا کوئی نہیں خالق کائنات
تیرے حضور خم جبیں خالقِ کائنات

(ش۱۰،ص۱۶۲)

عالمِ رنگ و بو ہے یہ تیرے کمال کے سبب
شمس و قمر ہیں پُر ضیا تیرے جمال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۳)

ذہنِ انساں میں ازل سے ضو فشاں تو ہی تو تھا
اے خدائے لم یزل دل میں نہاں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۰۶)

پرے ستاروں سے قائم جہاں بھی اس کا ہے
زمیں بھی اُس کی ہے اور آسماں بھی اس کا ہے

(ش۱۰،ص۲۱۶)

جب تلک تن میں میرے ہے جان سلامت رکھیو
میرے مولا! مرا ایمان سلامت رکھیو

(ش۱۱،ص۲۲۱)

ہے یہ نظمِ دوجہاں رب! تیری وحدت کا ثبوت
کائنات بیکراں ہے تیری قدرت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۶۰)

بہت محدود فکر نارسا ہے
بہت اونچا مقامِ کبریا ہے

(ش۱۲،ص۱۸۵)

مایوس کس لیے ہے بشر مجھ کو کیا ہُوا
کچھ غم نہ کر کہ ہے درِ توبہ کھلا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۱۶)

ہر رنگ میں یکتا ہے ہر اک بات میں یکتا
خلاّقِ جہاں اپنی ہی خود ذات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۵۱)

عارف عبدالمتین

حدودِ وقت سے یارب! مجھے رہا کردے
میں بے قرار ہوں آسودگی عطا کردے

(ش۱۱،ص۲۲۲)

عارفؔ لکھنوی

اسی کی حمد ہے اک وہ احد ہے
ہو کوئی ماسوا اس کے وہ رد ہے

(ش۱،ص۲۶۰)

عاشی، عائشہ

مرے حفیظ ہے ہر آشیاں کا مالک تو
ہر ایک سائے ہر اک سائباں کا مالک تو

(ش۷،ص۹)

عاصم، لیاقت علی

وحدتِ فکر میں تو کثرتِ اظہار میں تو
دل میں آیا تھا کہ آنے لگا اشعار میں تو

(ش۲،ص۲۱۶)

عاصیؔ اختر، مرزا

عاصیؔ پہ خاص ربِّ عُلا کا کرم ہُوا
عصیاں تمام دھل گئے دیدہ جو نم ہُوا

(ش۱۲،ص۳۰۳)

عاصیؔ کرنالی

مشتِ گل ہوں وہ خرامِ ناز دیتا ہے مجھے
عرش تک گنجائشِ پرواز دیتا ہے مجھے

(ش۳،ص۲۲۲)

ہم پہ لازم ہے کہ ہم ذکرِ خدا کرتے رہیں
یہ خدا کا قرض ہے ہم پر ادا کرتے رہیں

(ش۱۰،ص۱۴۲)

اقلیمِ دوجہاں کے شہنشاہ فضل کر
اللہ فضل کر، مرے اللہ فضل کر

(ش۱۱،ص۲۲۳)

مالکِ ارض و سما فرمانِ راحت بھیج دے
آسمانوں سے زمیں پر اپنی برکت بھیج دے

(ش۱۱،ص۲۲۴)

ترا لطف جس کو چاہے اُسے ضوفشاں بنا دے
جو بکھر رہے ہیں ذرے انہیں کہکشاں بنادے

(ش۱۷،ص۱۰۹)

عاقل اکبرآبادی

خدائے دوجہاں ہم بیکسوں کی داستاں سن لے
نہیں تجھ سے نہاں کچھ بھی ہے سب تجھ پر عیاں سن لے

(ش۱۱،ص۲۲۵)

عالیہ، کے۔ایم۔

خدایا علم کی دولت عطا کر
ہمیں ایمان کی قوت عطا کر

(ش۱۱،ص۲۲۶)

عامؔر، معراج حسن

بڑا تنگ دائرہ ہے مری فکر کی رسا کا
کہاں حرف سے احاطہ ہو بھلا تری ثنا کا

(ش۲،ص۲۶۱)

عبدالرحمٰن قادری، ڈاکٹر

تو نے دولت شعور کی بخشی
نوعِ انساں کو زندگی بخشی

(ش۶،ص۳۰۵)

عبرتؔ الٰہ آبادی

یہی تجھ سے میں اے خدا چاہتا ہوں
درِ مصطفیٰ پر قضا چاہتا ہوں

(ش۱۱،ص۲۲۷)

عتیقؔ رحمانی

الٰہی تو غفار ہے اور رحیم
تو ہی سب کا رازق تو ہی کریم

(ش۱۱،ص۲۲۸)

عرفانؔ ستار

صبحِ روشن کی طرح دیدۂ بیدار میں تو
خواب دیکھوں تو مرے خواب کے اسرار میں تو

(ش۲،ص۲۱۷)

عرفانؔ، غالب

غم کے دامن میں جو خوشی بخشی
میرے اللہ تو نے ہی بخشی

(ش۶،ص۲۸۹)

زندگی کیا ہے ترے حسن کی رعنائی ہے
اور ترے قرب کی مخلوق تمنائی ہے

(ش۱۰،ص۱۴۸)

واقفِ حال و رازداں خالقِ کائنات
تجھ سے نہیں ہے کچھ نہاں خالقِ کائنات

(ش۱۰،ص۱۶۱)

ہو عطا حرف رواں ربِّ جلیل
خالقِ کون و مکاں ربِّ جلیل

(ش۱۱،ص۲۲۹)

عزمیؔ، انوار

صبح کرتا ہے جو پیدا شام سے
ابتدا کرتا ہوں اس کے نام سے

(ش۱،ص۲۶۷)

نسیم صبح کا بادِ خزاں کا مالک تو
گداز پھول کا سنگِ گراں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۵۸)

جو بہت ناگریز تھی بخشی
حق نے ہر شے ہمیں وہی بخشی

(ش۶،ص۲۷۹)

دماغ و دل ہی نہیں شہرِ جاں بھی اس کا ہے
ہرایک لمحۂ عمرِ رواں بھی اس کا ہے

(ش۱۰،ص۲۱۷)

انساں کا ذکر ہو کہ فرشتوں کی ذات کا
ہر نقش منفرد ہے تری کائنات کا

(ش۱۰،ص۲۲۵)

الٰہی! راہِ حق مجھ کو دکھا دے
جبیں سجدوں سے تو میری سجا دے
(ش۱۱،ص۲۳۰/ش۱۴،ص۵۷۵)

حمد اور نعت گوئی کا بس یہ صلہ ملے
محشر میں مجھ کو سایۂ عرشِ علیٰ ملے
(ش۱۲،ص۲۷۱)

تقدیر کے کرم سے سپردِ قلم ہُوا
جو لفظ صرفِ حمد ہُوا محترم ہُوا
(ش۱۲،ص۲۸۸)

الٰہی! سب سے بڑھ کر تو حسیں ہے
ترے ہی سامنے خم ہر جبیں ہے
(ش۱۴،ص۵۷۴)

عزمیؔ علیگ، راؤ عبداللہ حکیم

زمانے کی زباں پر ہر گھڑی ہے گفتگو تیری
ترقی کے لئے مخلوق کو ہے جستجو تیری
(ش۱۲،ص۳۲۵)

عشرتؔ حسینی

خوش رنگ نظاروں سے نکل آئے تو دیکھوں
پھولوں سے ستاروں سے نکل آئے دیکھوں
(ش۱۱،ص۲۳۱)

عشرتؔ گودھری

مالک و مولا رحمٰن اللہ
تو ہے خبیر سبحان اللہ
(ش۱،ص۲۸۶)

علیم ناصری

حمد کہنا مرا عقیدہ ہے
جس کا ہر حرف اِک جریدہ ہے
(ش۱۰،ص۱۴۳)

اے دیارِ حرم کے رہ پیما
اک مرا بھی پیام لیتا جا
(ش۱۱،ص۲۳۳)

بسمہٖ اللہ الرحمٰن الرّحیم
لکھ اے قلم حمدِ خدائے کریم
(ش۱۷،ص۱۰۰)

علیؔ نقوی، سید محمد امین

لوائے راہِ اماں لَا اِلٰہ اِلّا اللہ
دلِ عدا کو گراں لَا اِلٰہ اِلّا اللہ
(ش۳،ص۲۱۷)

دعا ہے مالک و مولی الورٰی سے
رہے دل کو ولا دار الھدٰی سے
(ش۱۱،ص۲۳۲)

غافل اجمیری

مری مشکل کو آساں اے مرے مشکل کشا کردے
محمد مصطفٰے صلِّ علیٰ کا واسطہ کردے
(ش۱۱،ص۲۳۴)

غالبؔ، مرزا اسداللہ خان

زندگی اپنی جب اس شکل سے گزری غالبؔ
ہم بھی کیا یاد کریں گے کہ خدا رکھتے تھے
(ش۱،ص۲۳۲)

غضنفر، سیّد محمد غضنفر علی

گفتگو کم ہے اور بیاں کم ہے
تیری مدحت کو یہ زباں کم ہے

(ش۵،ص۲۱۶)

غوث متھراوی

ممکن کہاں ہے تجزیہ اس کی صفات کا
نکتہ ہے یوں سمجھیے وہ سرِّ نکات کا

(ش۱۰،ص۲۲۴)

ہر سمت جس کی دید کا اک سلسلہ ملے
ہے سوچنے کی بات وہ کیسے بھلا ملے

(ش۱۲،ص۲۷۴)

غیور، غیور احمد

شہودِ ذات سے خالی کوئی جگہ بھی نہیں
بجز وسیلہ کوئی اُس کو دیکھتا بھی نہیں

(ش۵،ص۱۹۷)

فاخرہ بتول

مرے سچے سوہنے سائیں تو
ان مَن مورکھ کو طور بنا

(ش۱۱،ص۲۳۵)

فاطمہ حسن

خدایا شکر ہے تو مہرباں ہے
خدایا تو بڑا ہی مہرباں ہے

(ش۱۱،ص۲۳۶)

فانی، حسان رفیق

مولا نماز پڑھنے کی توفیق کر عطا
وہ کام میں کروں کہ ہو جس میں تری رضا

(ش۱۱،ص۲۳۷)

فدا خالدی دہلوی

دل میں تو ذہن میں تو لہجہ و گفتار میں تو
نگہ شوقِ میں تو یورش افکار میں تو

(ش۲،ص۱۷۸)

فراست رضوی

وہ جس کی آرزو ہے کہ اس کو خدا ملے
وہ مکتبِ شعورِ محمدؐ سے جا ملے

(ش۱۱،صفحہ نمبر ندارد/ش۱۲،ص۲۷۳)

فرحت لکھنوی

غمِ عشق اپنا عطا کیا، تیرا شکر کیوں نہ خدا کروں
اسی غم سے شاد ہے زندگی تو خوشی کی کیوں میں دعا کروں

(ش۳،ص۱۷۵)

فرقان ادریسی

صرف تو ہی رہا خالقِ کائنات
اور کچھ بھی نہ تھا خالقِ کائنات

(ش۱۰،ص۱۶۸)

ذکر لیل و نہار کرتا ہوں
میں یہی کاروبار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۳)

فقط مکاں ہی نہیں لامکاں بھی اُس کا ہے
عیاں بھی اُس کا ہے رازِ نہاں بھی اُس کا ہے

(ش۱۰،ص۲۱۹)

ہرشے پہ اختیار ہے اس پاک ذات کا
خالق جو بے گمان ہے کل کائنات کا

(ش۱۰،ص۲۳۲)

فریدی، اسلم

اے خدا اے خدا! مقصد و مدعا
میں کہ محتاج ہوں، تو عطا ہی عطا

(ش۱۰،ص۱۶۴)

ہم دل سے دعاگو ہیں ماضی ہمیں لوٹا دے
یارب تو ہمیں پھر سے وہ عہد وہ عہدہ دے

(ش۱۱،ص۲۶)

قلم خود سر بہ سجدہ ہو گیا ہے
یقیناً حمد باری لکھ رہا ہے

(ش۱۲،ص۱۸۰)

سجدے میں تیرے اپنا بھی سر ہے جھکا ہُوا
تیرے کرم سے در تری رحمت کا وا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۰۹)

''مصروفِ حمد جب کبھی میرا قلم ہُوا''
اُس ربِّ ذوالجلال کا بے حد کرم ہُوا

(ش۱۲،ص۲۹۱)

فریدی، محمد محسن، مولانا

کھو گئے جب ترا مکاں دیکھا
مٹ گئے جب ترا نشاں دیکھا

(ش۲،ص۲۵۵)

فصیح ربانی، شاہین

کوئی پل بھی ہو مری زیست کا میں خدا کو یاد کیا کروں
جو ملے حیاتِ خضر مجھے تو اسے بھی صرفِ ثنا کروں

(ش۳،ص۱۹۳)

فضا اعظمی

فردوس کی آرزو میں اب
سر گرم جنونِ پارسائی

(ش۱۱،ص۲۳۸)

فقیر دہلوی، مولانا

یاخدا شک نہیں اس میں کہ گنہگار ہوں میں
پر یہ ارشاد ہے تیرا بھی کہ غفار ہوں میں

(ش۱۱،ص۲۳۹)

فکری، مجید

میں معترف ہوں کہ ہے دوجہاں کا مالک تو
یہ دُنیا کیا ہے کہ ہے لامکاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۶۶)

فہمی، حمید

عظیم تو ہے کہ ہے دوجہاں کا مالک تو
کہ ہے مکاں کی طرح لامکاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۶۳)

ہر نفس فہمی مناجاتیں کرو
یعنی رب سے روز و شب باتیں کرو

(ش۶،ص۳۸۱)

جاوداں کوئی نہ تھا، اک جاوداں تو ہی تو تھا
''کن'' سے پہلے واقفِ سرِّ نہاں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۰۵)

فہمیدہ مقبول

میرے مولا مجھ کو ایسی قوتِ بینائی دے
آدمی کے دل کے اندر تک مجھے دکھلائی دے

(ش۱۱،ص۲۴۰)

فہیم ردولوی

لاکھ پوشیدہ رہے پردۂ اسرار میں تو
آ ہی جاتا ہے نظر کثرتِ انوار میں تو

(ش۲،ص۱۸۲)

فیروز شاہ، محمد

سر جھکائیں گے ترے آگے تو ہوں گے سر بلند
جانتے ہیں اہلِ عشق اور مانتے ہیں عقل مند

(ش۷،ص۲۵۰)

قاسم جہانگیری، شاہ

تقسیم کیے نور بھری رات کے صدقے
یارب میں تری دَین کے خیرات کے صدقے

(ش۱۱،ص۲۴۱)

قاسم رضا صدیقی، پیرزادہ، ڈاکٹر

بے کراں ایک تیرگی کو روشنی بخشی گئی
خاک کو تاثیر دی اور زندگی بخشی گئی

(ش۱،ص۲۴۵/ش۱۱،صفحہ نمبر ندارد)

قاصر، نجیب

مصروفِ حمد جب کبھی میرا قلم ہُوا
کیا کچھ رقم ہُوا ہے مگر جیسے کم ہُوا

(ش۱۲،ص۲۹۹)

کیے ہیں حرفِ کن سے اے خدا پیدا جہاں تو نے
یہ تیری مصلحت رکھا مگر خود کو نہاں تو نے

(ش۱۲،ص۳۲۲)

قاضی، عبدالرحمان

کرم کر، رحم کر، احسان فرما
خداوندا عطا ایمان فرما

(ش۱۱،ص۲۴۲)

قصری کانپوری

یارب مری جانب نگہ لطف و کرم ہو
قائم مرے جذباتِ محبت کا بھرم ہو

(ش۱۱،ص۲۴۳)

قمر زیدی، سید

مرے فقر کا تو غرور ہے ترا شکر کیسے ادا کروں
یہی بندگی کا شعور ہے کہ میں تجھ سے صرف دعا کروں

(ش۱،ص۲۸۲)

یارب یہی ہے میری گزارش قبول کر
بندے کی یہ دعا بہ نوازش قبول کر

(ش۱۱،ص۲۴۴)

قمر سلطانہ سید

ہر طرف تیری ضیا دہر میں سنسار میں تو
جلوۂ شام میں تو صبح کے آثار میں تو

(ش۲،ص۲۱۸)

تو نے دنیا کو دلکشی بخشی
اپنی عظمت سے آگہی بخشی

(ش۶،ص۳۰۹)

میرے معبود یہ دعا ہے مری
تجھ سے بس ایک التجا ہے مری

(ش۱۱،ص۲۴۵)

قمر سنبھلی

مرے سخن میں اک اک حرف بے گماں اُس کا
زبان میری سہی، ہے مگر بیاں اُس کا

(ش۵،ص۱۹۰)

قمر سہارنپوری

یہ برگ و بار، اس آب رواں کا مالک تو
ہر اک زمین ہر اک آسماں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۵۲)

قمر صدیقی

اے ربِّ کائنات، غریبوں پہ رحم کر
مجموعۂ صفات، غریبوں پر رحم کر

(ش۱۱،ص۲۴۶)

قمر وارثی

دل بہ دل گھر ہے ترا، حجرۂ ابصار میں تو
گونج سانسوں میں تری، نبض کی رفتار میں تو

(ش۲،ص۲۰۲)

جہاں میں ہوتے ہیں اے دل خدا کی قدرت سے
کرم پہ سنگ بھی مائل خدا کی قدرت سے

(ش۳،ص۲۲۵)

سایۂ رحمت کا طالب ہوں، کرم کا منتظر
میں غریب و ناتواں اے خالقِ کون و مکاں

(ش۱۱،ص۲۴۷)

قمر یوسف زئی

سارے عالم میں ضوفشاں تو ہے
لم یزل تو ہے، بیکراں تو ہے

(ش۲،ص۲۶۳)

قیصر الجعفری

پت جھڑ میں جب پتا ٹوٹے۔ لے اللہ کا نام
پھولوں سے جب خوشبو پھوٹے۔ لے اللہ کا نام

(ش۱،ص۲۶۸)

قیصر جہاں ہاشمی

دل میں ایسی جوت جگا دے
ہم کو اپنا میت بنا دے

(ش۱۱،ص۲۴۸)

قیصر،عثمان

تیری خلقت سے پیار کرتا ہوں
تجھ پہ ہستی نثار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۰)

کچھ بھی نہیں ہے بے سبب، تیرے کمال کے سبب
شمس و قمر ہیں پر ضیا تیرے جمال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۶)

کن سے پہلے کون تھا، اے لامکاں تو ہی تو تھا
کچھ نہ تھا موجود جب، بے این و آں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۰۹)

ہمسر جہاں میں کوئی نہیں پاک ذات کا
مالک ہے ہر بشر کی حیات و ممات کا

(ش۱۰،ص۲۳۲)

رب کی طرف سے جب ہمیں قرآں عطا ہُوا
تب زندگی کا سہل ہر اک راستہ ہُوا

(ش۱۲،ص۲۲۵)

بے شک ہے تو افکار و خیالات میں یکتا
ہے ذات تری کارِ کرشمات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۵۵)

نورِ وحدت کا زمانے میں جو شیدائی ہے
دین و دنیا میں سدا اس کی پذیرائی ہے

(ش۱۰،ص۱۵۳)

تو کہ ہے جاوداں خالقِ کائنات
کوئی تجھ سا کہاں خالقِ کائنات

(ش۱۰،ص۱۶۴)

قیصرؔ، میاں

بندہ بن کر دے مسلماں تو عبادت کا ثبوت
سب سے بہتر ہے یہی اک آدمیت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۶۹)

قیصرؔ نجفی

حمد گوئی شعار کرتا ہوں
حرف کو باوقار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۷۴)

قیصرؔ، نذیر

اک سائے کو دور کردے مجھ سے
اک صبح کو میرے ساتھ کردے

(ش۱۱،ص۲۴۹)

کافیؔ شہید، کفایت علی، مولانا

دے مجھے راست راہ، یااللہ!
نہ رہوں کج نگاہ، یااللہ!

(ش۱۱،ص۲۵۰)

کافیؔ مرادآبادی

یاالٰہی حشر میں خیرالوریٰ کا ساتھ ہو
رحمتِ عالم جنابِ مصطفیٰ کا ساتھ ہو

(ش۱۱،ص۲۵۱)

کاوشؔ زیدی

علم و عرفاں کی روشنی دے دے
ذات سے اپنی آگہی دے دے

(ش۱۱،ص۲۵۲/ش۱۴،ص۵۶۵)

یہ عطر بیز ہوا لا اِلٰہ اِلّا اللہ
یہ دلفریب فضا لا اِلٰہ اِلّا اللہ

(ش۱۴،ص۵۶۴)

کلیمؔ عثمانی

مایوس دلوں کے لیے امید کا تارا
تو خفتہ نصیبوں کے لیے دولتِ بیدار

(ش۱۱،ص۲۵۴)

کمالؔ قادری، محمد، الحاج

حسن پھولوں میں ترا، برگ میں اشجار میں تو
چاند تاروں میں کہیں وادی و کہسار میں تو

(ش۲،ص۲۱۱)

مری آرزو ہے مرے خدا تری حمد ایسے کیا کروں
ترا فضل تیری عنایتیں دل و جان سے میں لکھا کروں

(ش۳،ص۱۹۷)

ہر اک زمین ہر اک آسماں کا مالک تو
جہاں ہیں سارے ترے، ہر جہاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۷۰)

ہے کرم رب کا زندگی بخشی
اور ہمیں اپنی آگہی بخشی

(ش۶،ص۳۰۶)

شمس و قمر ہیں پُر ضیا تیرے جمال کے سبب
قائم ہر اک کمال ہے تیرے کمال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۹)

کوثرؔ بریلوی

تو نے توفیق حمد کی بخشی
کہنے والی زبان بھی بخشی

(ش۶،ص۲۹۲)

کوثرؔ بھوپالی

سازِ ہستی کو پختگی بخشی
پتھروں کو بھی دلکشی بخشی

(ش۶،ص۲۸۷)

کوثرؔ، صالحہ

توفیق دے کہ لکھوں میں ایسی تری ثنا
جیسی لکھی نہ پہلے کبھی میں نے اے خدا

(ش۱۱،ص۲۵۵)

کوثرؔ نقوی

ایسا ہُوا، تو یہ بھی اُسی کا کرم ہُوا
شکر خدا کا حمد پہ مائل قلم ہُوا

(ش۱۲،ص۲۹۰)

کوثرؔ نیازی

خداوندا ہمیں نصرت عطا کر
ہمیں اسلاف کی قوّت عطا کر

(ش۱۱،ص۲۵۶)

کیفؔ، انور

مرے سخن کو عطا کردے مدحتوں کے گلاب
کہ بانجھ کوکھ سے پیدا ہوں قسمتوں کے گلاب

(ش۱۱،ص۶۳)

گلزار بخاری

آسماں کو انجم و شمس و قمر دیتا ہے کون
کاروان نور کو حکم سفر دیتا ہے کون

(ش۱،ص۲۶۱)

گلنارؔ آفریں

یارب تری رحمت کا بس اتنا اشارہ ہو
چمکے جو سرِ گردوں وہ میرا ستارا ہو

(ش۱۱،ص۲۵۷)

گوہرؔ ملسیانی

میری قندیل کو روشنی بخش دے
میرے نغمات کو نغمگی بخش دے

(ش۵،ص۱۸۹)

یارب عطا ہو جرأت گفتارِ باکمال
فکر و نظر کو بخش دے انوارِ بے مثال

(ش۱۱،ص۲۶۱)

ہویدا شان ہے تیری چمن میں نظمِ عالم میں
صفات کبریائی دشت کے ذرّات میں یم میں

(ش۱۷،ص۲۰۵)

گہرؔ اعظمی، انصار الحق قریشی

مجھ کو اللہ پر بھروسا ہے مجھ کو ہر حال میں وہ کافی ہے
ہو خطا بھولے سے اگر سرزد دیتا اس کے لیے معافی ہے

(ش۱۰،ص۱۰)

یقیں، الف لام میم کر دے
تو وا سرِّ حا میم کر دے

(ش۱۱،ص۲۵۸۔۲۵۹)

دور کردے یاالٰہی سارے غم
شاملِ حال کر تو اپنا کرم

(ش۱۱،ص۲۶۰/ ش۱۴،ص۵۷۹)

لکھنے کا حمد و نعت کا جو سلسلہ ہُوا
کہتے ہیں لوگ ہے مرا چہرہ کِھلا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۰۷)

جز تیرے خدایا کوئی مسجود نہیں ہے
معبود ہے تو اور کوئی معبود نہیں ہے

(ش۳،ص۲۲۶)

فقط اللہ عالم غیب کا ہے
ہماری بات اک اک جانتا ہے

(ش۱۲،ص۱۸۲)

تعریف سب اس کے لیے جو ذات میں یکتا
’’وہ ذات کہ جو اپنی ہر اک بات میں یکتا‘‘

(ش۱۲،ص۲۴۷)

شانِ اوجِ کمال تیری ذات
منبعِ ہر خیال تیری ذات

(ش۱۴،ص۵۷۸)

لاغرؔ صدیقی امروہوی

میں بندہ ہوں تو میرا پروردگار
ترا نام لیتا ہوں لیل و نہار

(ش۵،ص۲۰۱)

زندگی کیا ہے فقط ایک فسانہ یارب
یہ فسانہ ہے کہ عبرت کا خزانہ یارب

(ش۱۱،ص۲۶۲)

لالہ صحرائی

عبودیت کی جِلا لا الٰہ الا اللہ
یہی ہے جاں کی ضیا لا الٰہ الا اللہ

(ش۱،ص۲۷۱)

فردِ اعمال پہ جو میری خطا نے لکھا
عفو کا حرف وہاں تیری عطا نے لکھا

(ش۵،ص۱۹۵)

مری بھی سمت ہو رحمت کی اک نظر مولا
میں شرمسار ہوں اپنے گناہ پر مولا

(ش۱۱،ص۲۰۴/ش۱۴،ص۵۶۷)

مانگوں میں کیوں کسی سے خدایا ترے سوا؟
مالک ہے جب کہ تو ہی فقط کائنات کا!

(ش۱۴،ص۵۶۶)

لائقؔ، یوسف علی

کسی سفر میں رہوں یا میں اپنے گھر میں رہوں
جہاں بھی رکھ مجھے لیکن تری نظر میں رہوں

(ش۱۱،ص۲۶۳)

لیاقتؔ بجنوری

یاالٰہی یہ تری شان ہے صناعی ہے
ذرے ذرے میں نمایاں تری رعنائی ہے

(ش۱۰،ص۱۵۶)

تیرے سجدے میں میرا قلم گر گیا خالقِ کائنات
کُل جہانوں کا مالک ہے مختار ہے تُو ہی ستّار ہے

(ش۱۰،ص۱۷۰)

نام سے تیرے پیار کرتا ہوں
جان و دل میں نثار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۵)

لیثؔ قریشی

صدیوں تراشتے رہے الفاظ کے صنم
قاصر رہے مگر تری حمد و ثنا سے ہم

(ش۵،ص۱۹۶)

ترے حضور جو دستِ دعا کیا ہے دراز
مرے خدا تو مجھے خیر و عافیت سے نواز

(ش۱۱،ص۲۶۴)

ماجدؔ خلیل

یہ ہے کمال قادر و واجد صفات کا
پابند کردیا ہے فنا کو ثبات کا

(ش۱۰،ص۲۲۸)

مآئیؔ فاروقی

مرے رب تجھے میں خدا کہوں، ترے آگے سجدے ادا کروں
تو بڑا رحیم وکریم ہے ترے رحم کی میں دعا کروں

(ش۳،ص۱۸۷)

مجیدؔ لاہوری

انھیں تو نے بخشی ہیں کوٹھیاں، تری شان جل جلالہ
میں ہوں لالو کھیت میں لامکاں، تیری شان جل جلالہ

(ش۲،ص۲۴۰)

محبوبؔ سیتاپوری

الٰہی حکم دے جوشِ الم کو اب نہ تڑپائے
مسرت کو اجازت دے خوشی کے پھول برسائے

(ش۱۱،ص۲۶۸)

محرومؔ، تلوک چند

زباں پر نہ کیوں کر ترا شکر آئے
کہ احساں ہیں تیرے ہزاروں خدایا

(ش۱۱،ص۲۶۵۔۲۶۶)

محسنؔ کاکوروی

ہے نامِ خدا سوادِ تحریر
واللّیل اذا سجیٰ کی تفسیر

(ش۱،ص۲۳۳)

محمودؔ، رشید، راجہ

ایک برقی رو لپکتی ہے مرے احساس میں
جلوہ فرما تو ہے میرے پردۂ انفاس میں

(ش۳،ص۲۱۰)

میری یہ تجھ سے عرض ہے، اے ربِّ کردگار!
توفیق دے مجھے کہ میں تا عرصۂ شمار

(ش۱۱،ص۲۶۷)

لطفِ خدا ہے مجھ پہ یہ حد سے بڑھا ہُوا
ماحول نعت میں، میں پلا اور بڑا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۰۲)

خدایا! جو نہاں تھا پیار، اُسے کر کے عیاں تُو نے
کیا مہمان اپنا مصطفےٰؐ کو اپنے ہاں تُو نے

(ش۱۲،ص۳۱۲)

دربار کبریا میں جو تحفہ ثنا کا تھا
آواز باز گشت میں قالو بلیٰ کا تھا

(ش۱۷،ص۱۶۵)

محمود نیازی،سلطان

اے خالقِ ارض و سما
اے منبعِ جود و سخا

(ش۲،ص۲۶۴)

مختار،آصف حسین

تو نے سورج کو روشنی بخشی
اس سے عالم کو روشنی بخشی

(ش۶،ص۳۰۲)

مختار اجمیری

چشم بینا میں ہے تو، قلبِ پرانوار میں تو
آئینہ خانوں میں تو، پردۂ اسرار میں تو

(ش۲،ص۱۹۷)

مختار علی،محمد

بے ہنر ہوں مرے مولا تو ہنر ور کردے
یعنی اِک قطرہ ہوں میں مجھ کو سمندر کردے

(ش۱۱،ص۲۶۹)

مخدوم منور عارفی سلطان

ہر شے میں ہے تو ہی نہاں ہر شے میں ہے جلوہ ترا
ساری عطا کی نعمتیں احسان ہے کیا کیا ترا

(ش۵،ص۲۰۷)

مرتضٰی اشعر

ہر اک تخلیق کے من کی صدا اللہ الف اللہ
سبق پہلا جو بچپن میں پڑھا اللہ الف اللہ

(ش۲،ص۲۶۵)

مسرت،منور بیگم

الٰہی شوق دے الفت میں اپنی جانفشانی کا
کہ حاصل جس سے ہو مجھ کو نتیجہ زندگانی کا

(ش۱۱،ص۲۷۰)

مسرور بدایونی

ذکر پروردگار کرتا ہوں
میں حسیں کاروبار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۷۵)

کر عطا یارب مجھے صبر و قرار
سن مری فریاد اے پروردگار

(ش۱۱،ص۲۷۱۔۲۷۲)

بخش دیتی ہے اگر دل سے لکھے توقیر حمد
خالقِ اکبر کی ہے مسرور بس تفسیر حمد

(ش۱۴،ص۵۷۰)

کر عطا یارب مجھے صبر و قرار
ختم کردے میرے دل کا انتشار

(ش۱۴،ص۵۷۱)

پاک دل سے یاد رکھنا چاہیے اللہ کو
ورد میں رکھو سدا مسرورؔ بسم اللہ کو

(ش۱۷،ص۱۸۴)

مسرورؔ کیفی

جسم کو کیا روح کو بھی قبلہ رو کرتے رہو
ہرقدم ہر سانس رب کی جستجو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۱۲)

قلب و جاں کا قرار ہے اللہ
زندگی کی بہار ہے اللہ

(ش۲،ص۲۵۱/ش۳،ص۲۲۷)

مسعودہؔ خانم

تو نے انمول زندگی بخشی
اور کرم یہ کہ بندگی بخشی

(ش۶،ص۳۱۰)

یوں سنا ہے کہ تو سنتا ہے دعا سے پہلے
مانگنے والوں کو دیتا ہے صدا سے پہلے

(ش۱۱،ص۲۷۳)

مسلمؔ، ابوالامتیاز ع۔س۔

ایک بھکارن بن کر اپنی جھولی کو پھیلاؤں
جو مانگے سو پاوں مسلمؔ بن مانگے بھی پاؤں

(ش۱،ص۲۶۹)

یا اللہ، یا ذوالاکرام
فضل کا اپنے کر انعام

(ش۱۱،ص۲۷۴-۲۷۵)

مشتاقؔ حسین قادری کاشمیری

ہم سے راضی ہو خداوندِ کریم
اے رحیم اے صاحبِ لطفِ عمیم

(ش۱۱،ص۲۷۲)

مشتاقؔ مرادآبادی

روح میں تو اترا لمعۂ ابصار میں تو
تو ہی صحراؤں میں دریاؤں میں کہسار میں تو

(ش۲،ص۲۱۰)

تری ذاتِ پاک عظیم ہے تجھے یاد صبح و مسا کروں
جو ملے حیاتِ خضر مجھے تو اسے میں صرفِ ثنا کروں

(ش۳،ص۱۸۵)

مشرقؔ صدیقی

قدیر و قادر و پروردگار سب تو ہے
اے میرے رب تری شفقت کی کچھ اتھاہ نہیں

(ش۵،ص۲۱۴)

خدایا! مجھ کو آگاہی عطا کر
خودی و بیخودی سے آشنا کر

(ش۱۱،ص۲۷۷)

مظفرؔ، آفتاب

زمیں کی وسعت و ہر آسماں کا مالک تو
تمام عالم و ہر دوجہاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۶۵)

سرو جبل ہیں سرو قد تیرے جمال کے سبب
لات و منات سرنگوں تیرے جلال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۴)

رازداں ہے کن کا تو ہی، رازداں تو ہی تو تھا
''کن'' سے پہلے کون تھا اے لامکاں تو ہی تو تھا

(ش۱۰،ص۲۰۸)

خالق وہ روز و شب کا، حیات و ممات کا
مالک حجر شجر کا، گیاہ و نبات کا

(ش۱۰،ص۲۳۰)

مضطر خیر آبادی

سب کے دل میں ہے تری یاد مجیب الدعوات
ٹالتا ہے تو ہی افتاد مجیب الدعوات

(ش۱۱،ص۲۷۸)

مرے داغِ عصیاں مٹا دے الٰہی
معافی کا ٹیکا لگا دے الٰہی

(ش۱۱،ص۲۷۹)

مرے نخلِ حسرت کو تو ہی ثمر دے
تو ہی آرزوؤں کی جھولی کو بھر دے

(ش۱۱،ص۲۸۰)

کارسازِ جملہ عالم ذاتِ پاکِ کبریا
ہے معاون سب کی ہر دم ذاتِ پاکِ کبریا

(ش۱۴،ص۵۵۰)

مری کارسازی کر اے کبریا
میں بندہ ہوں تیرا تو میرا خدا

(ش۱۴،ص۵۵۱)

مظفر حنفی

یوں چھاؤں میں جلتا رہوں کب تک مرے مولا
سایہ ابھی پہنچا نہیں سب تک مرے مولا

(ش۲،ص۲۵۶/ش۱۱،ص۲۸۱)

مظفر وارثی

تصور سے بھی آگے تک در و دیوار کُھل جائیں
مری آنکھوں پہ بھی یارب ترے اسرار کُھل جائیں

(ش۳،ص۲۲۱)

اہل اسلام میں محبّت دے
اتفاق اتحاد اخوّت دے

(ش۱۱،ص۲۸۲/ش۱۴،ص۵۵۷)

جاں بول رہی ہے نہ لہو بول رہا ہے
میں بول رہا ہوں کہ یہ تو بول رہا ہے

(ش۱۴،ص۵۵۶)

معجز لکھنوی

یوں بھی ترا کرم کبھی جلوہ نما ہُوا
جو کھیت جل چکا تھا وہ پل میں ہرا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۱۳)

معین الدین آروی، محمد

اے خداوندِ کافر و دیندار
ہے ترا نام کبریا غفّار

(ش۱۱،ص۲۸۳۔۲۸۴)

مغل، محمد رفیق

میرے گُنہ نہ دیکھ نہ میری خطا کو دیکھ
اے رب ذوالجلال تو اپنی عطا کو دیکھ

(ش۱۰،ص۲۵۳)

انسان ہوں خطائیں ہوئی ہیں تو کیا ہُوا
اِک سلسلہ ہے میرا خدا سے جڑا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۲۶)

اسباب ہی یکتا تھے وہ لمحات بھی یکتا
معراج کی شب رب کی ملاقات بھی یکتا

(ش۱۲،ص۲۵۸)

جب سلسلے حضوری کے اُن سے ہیں جا ملے
پھر کیوں نہ مجھ کو میری طلب سے سِوا ملے

(ش۱۲،ص۲۸۰)

جب سے ترے حضور یہ سر میرا خم ہُوا
دنیائے بے ثبات کا مجھ کو نہ غم ہُوا

(ش۱۲،ص۳۰۰)

بنائے بحر و بر برگ و شجر اور انس و جاں تو نے
کیے پھر کیسے کیسے سلسلے ان سے رواں تو نے

(ش۱۲،ص۳۲۳)

مقبولؔ احمد قادری

جس چیز کی طلب تھی، سدا مانگتے رہے
ہم تیری بارگہ میں دُعا مانگتے رہے

(ش۱۱،ص۲۸۵)

ممتازؔ اطہر

خدایا بولتی سانسیں عطا کر
مرے الفاظ کو شکلیں عطا کر

(ش۱۱،ص۲۸۶)

ممتازؔ، مخدوم علی

ماسوا اس کے ہو کوئی سجدہ
میں خطا میں شمار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۵)

منصورؔ ملتانی

''تو'' کو ''میں'' کرتے رہو یا ''میں'' کو ''تو'' کرتے رہو
بس رضائے کبریا کی جستجو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۲۳)

مری خصلت، مری فطرت، مرے پندار میں تو
لمحہ لمحہ ہے مرے سانس کی رفتار میں تو

(ش۲،ص۲۰۱)

محبوبؐ کو بنایا سبب کائنات کا
کیسے ادا ہو شکر ترے التفات کا

(ش۱۰،ص۲۲۶)

ہمارے رب بھلائی ہم کو دنیا کی عطا کر دے
بھلائی آخرت کی دے بچا نارِ جہنم سے

(ش۱۱،ص۲۸۷۔۲۸۸/ش۱۴،ص۵۹۴)

لطف و کرم سے تیرے بہار آشنا ہُوا
بخشا نمو کو شوق تو پتا ہرا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۰۵/ش۱۴،ص۵۹۵)

منظرؔ ایوبی

ہر ذی نفس کے دل میں ہے جب تو بسا ہوا
پھرتا ہے کیوں زمانہ تجھے ڈھونڈتا ہوا

(ش۱۲،ص۱۹۷)

منظورؔ شیخ

یہی ہے دعا ایک میری خدایا!
مری زندگی ہو اطاعت سراپا

(ش۱۱،ص۲۸۹)

منوّرؔ بدایونی

دے جو غم سے نجات یااللہ!
ہے وہ تیری ہی ذات یااللہ!

(ش۱۱،ص۲۹۱)

دُعاؤں میں اثر دے یاالٰہی!
مُرادیں پوری کردے یاالٰہی!

(ش۱۱،ص۲۹۲)

منیرؔ قصوری

جمالِ روضۂ سرکار سے محروم ہوں یارب
ابھی تک دیدۂ بیدار سے محروم ہوں یارب

(ش۱،ص۲۷۰/ش۱۱،ص۲۹۰)

موجؔ، محمد نورالدین

شب کے دامن میں ستاروں کے چمکتے یہ بدن
میرے مولا ترے ہی حسن کی رعنائی ہے

(ش۱۰،ص۱۵۶)

اے مالکِ کل تجھ سے یہ کرتے ہیں مناجات
بندے ہیں ترے تیری ہی کرتے ہیں عبادات

(ش۱۱،ص۲۹۳)

کلمۂ طیبہ ہے مولا تیری وحدت کا ثبوت
آئینہ وحدت کا دیتا ہے نبوت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۷۰)

نہیں تجھ سا کوئی تو اے خدا ہے
بُتوں نے بھی ترا کلمہ پڑھا ہے

(ش۱۲،ص۱۸۹)

رشتہ یوں استوار مرا اور ترا ہُوا
بندہ میں تیرا اور مرا تو خدا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۳۶)

مومنؔ، مومن خان

نہ کیوں کر مطلع دیواں ہو مطلع مہر وحدت کا
کہ ہاتھ آیا ہے روشن مصرع انگشتِ شہادت کا

(ش۳،ص۲)

خدایا ہاتھ اٹھاؤں عرض مطلب سے بھلا کیوں کر
کہ ہے دستِ دعا میں گوشۂ داماں اجابت کا

(ش۱۱،ص۲۹۴)

مونسہ خاتون رضوی، سیدہ

اے رب ذوالجلال تری شان باکمال
دنیا جہان ہیں ترے برہان لایزال

(ش۵،ص۲۰۳)

مری آشفتگیٔ دل نہ پوچھو
قبائے بے بسی ہو جب دریدہ

(ش۱۱،ص۲۹۵)

مہدی علی صدیقی

فرصت جو اس قدر خلشِ روزگار دے
یاں کے سفر میں عمرِ دو روزہ گزار دے

(ش۱۰،ص۲۵۰/ش۱۱،ص۲۹۶)

مہرؔ، سلطانہ

عشق میں جو فنا نہیں ہوتا
رب کا جلوہ عطا نہیں ہوتا

(ش۴،ص۲۳۶)

مہرؔ وجدانی

مدحت سرا ہوں خالقِ کل کائنات کا
ہے دخل میری ذات میں اس کی صفات کا

(ش۱۰،ص۲۲۷)

تیرا ہی بندہ ہوں تجھ سے ہے سوال
صاحبِ قدرت ہے تو اے ذوالجلال

(ش۱۱،ص۲۹۷_۲۹۸)

بشر کی فہم سے جو ماورا ہے
خدا اس کو، بشر ہی مانتا ہے

(ش۱۲،ص۱۷۷)

میں رب سے روزِ ازل آشنا ہُوا
"قالو بلیٰ" بمعنیِ حمد و ثنا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۰۳)

تخلیقِ جمادات و نباتات میں یکتا
معدن میں جواہر میں ثمرات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۴۴)

یارب مرے شعور کو صدق و صفا ملے
لفظ و بیاں کے واسطے ذہنِ رسا ملے

(ش۱۲،ص۲۷۰)

ح میم دال لکھتے ہی دفتر رقم ہُوا
وسعت ملی جو قطرہ کو، قلزم بہم ہُوا

(ش۱۲،ص۲۸۷)

بنایا بے ستوں کا یہ معلّق آسماں تو نے
سجایا اس کو یارب کہکشاں در کہکشاں تو نے

(ش۱۲،ص۳۱۳)

میناؔ زبیری

میرے ادراک میں جلوے متشکل کردے
ورنہ پھر اپنی تجلی کو مرا دل کردے

(ش۱۱،ص۲۹۹)

نازاںؔ، فاروق

میرے دل میں تو ہی تو ہے میرے لب پہ نام تیرا
پیتا رہوں میں ہر دم الفت کا جام تیرا

(ش۱،ص۲۹۴/ش۱۳،ص۸)

فکر و فن علم و آگہی بخشی
تو نے ایماں کو پختگی بخشی

(ش۶،ص۲۹۸)

حمد لکھنے کا مرے مولا قرینہ دے دے
نعتِ سرکارِ دوعالمؐ کا خزینہ دے دے

(ش۱۱،ص۳۰۰)

نازش حیدری

الٰہی گناہوں سے منہ موڑ دے
برائی سے رشتہ مرا توڑ دے

(ش۱۱،ص۳۰۱_۳۰۳)

نازشؔ رضوی

حمد لکھنے کو قلمِ جبریل کا پر چاہیے
روشنائی کے لیے بھی آبِ کوثر چاہیے

(ش۱۱،ص۳۰۴)

نازلی، شگفتہ

ہو اب دعا قبول مری سرحدوں کی خیر
رحمت کا ہو نزول مری سرحدوں کی خیر

(ش۱۱،ص۳۰۵)

ناصرؔ، صلاح الدین

ربِّ واحد نے زندگی بخشی
اور کرم یہ کہ بندگی بخشی

(ش۶،ص۲۸۵)

اے خدا اے خدا اے خدا اے خدا
اُنؐ کے دیں سے ہمارا بھی ہے رابطہ

(ش۱۱،ص۳۰۶)

اے خدائے انس و جاں ممکن نہیں تیری ثنا
علم ہے محدود میرا، عقل سے تو ماوریٰ

(ش۱۷،ص۲۷۱)

ناصرؔ، محمد

ایسا تو میں نہیں ہوں مگر ایسا تو کر دے
وہ مجھ کو عطا کر کہ گناہوں سے مفر دے

(ش۱۱،ص۳۰۷)

ناصرؔ، ناصرالدین

کیا کہے خاک کا پتلا کہ وہ ہرجائی ہے
ذرے ذرے میں نمایاں تری رعنائی ہے

(ش۱۰،ص۱۵۳)

ناظم القادری

مرے سینے میں انوارِ محمدؐ ضوفشاں کردے
میں قطرہ ہوں مجھے رحمت سے بحرِ بیکراں کردے

(ش۱۰،ص۲۵۱/ش۱۱،ص۳۰۸)

ناظم، بشیر حسین

مایۂ روح قرارِ دل و جاں حمدِ خدا
فرحت و راحت و بہجت کا نشاں حمدِ خدا

(ش۱،ص۲۵۸)

ناظمؔ، عثمان

بڑا کم تر ہوں میں ذیشان کردے
محمدؐ کا عطا عرفان کردے

(ش۱۱،ص۳۰۹)

تو ارفع ادراک ہے بالائے زمیں ہے
تو قادر و قیّوم، سدا دل کے قریں ہے

(ش۱۷،ص۲۳۹)

نام ندارد

ہر طرف ہی گہر بار ہے خالقِ دوجہاں
بے کسوں کا مددگار ہے خالقِ دوجہاں

(ش۱۰،ص۱۶۹)

نجم الغنی خان، حکیم مولوی

الٰہی! میں بندہ خطاوار ہوں
جو کچھ تو سزا دے سزاوار ہوں

(ش۱۱،ص۳۱۰)

نجم الہدیٰ، پروفیسر ڈاکٹر

اے بے نیاز تیرا یہ مجھ پر کرم ہُوا
تیرا خیال رزق میں شامل رقم ہُوا

(ش۱۲،ص۲۸۹)

خالقِ ارض و سما، تیرے سوا کون ہے
مالکِ روزِ جزا تیرے سوا کون ہے

(ش۱۲،ص۳۲۴)

ندیم، شہباز

کوئی ماہتاب ہو جلوہ گر کوئی آفتاب طلوع ہو
سر تیرگی زمانہ اب کسی معجزے کا وقوع ہے

(ش۱،ص۲۸۱/ش۱۱،ص۳۱۱)

ندیم صدیقی

بے خودی بخشی آگہی بخشی
جذبۂ عشقِ سرمدی بخشی

(ش۶،ص۳۰۳)

ندیم وارثی، محمد

کبھی حمد تیری کہا کروں کبھی مدحِ آقا کیا کروں
جو عطا ہوئی ہے یہ زندگی اسے صرف حرفِ ثنا کروں

(ش۳،ص۲۰۴)

ندیم ہمایوں، فرحت

زمیں سبزے سے ڈھک دی کہکشاں سے آسماں تو نے
دکھائے اپنی قدرت کے ہمیں کیا کیا نشاں تو نے

(ش۱۲،ص۳۲۰)

نذیر فتح پوری

بے اماں ہوں، امان دے اللہ
رحمتوں کا مکان دے اللہ

(ش۱۱،ص۳۱۲)

نسیم بستوی

مردہ دل کو مرے زندگی بخش دے
چشمِ بے نور کو روشنی بخش دے

(ش۱۱،ص۳۱۳)

نسیم، وضاحت

مرے حال کو نئی شکل دے تو ہزار شکر ادا کروں
مجھے اذنِ حرفِ ثنا ملے میں کوئی تو کام نیا کروں

(ش۳،ص۱۹۱)

نشتر، عابد

مرے خدا تو مجھے روشنی عطا کردے
شعور بخش دے اور آگہی عطا کردے

(ش۱۱،ص۳۱۴)

نظام متھراوی

قلب مردہ کو زندگی بخشی
میرے ایماں کو تازگی بخشی

(ش۶،ص۲۹۵)

نظامی، امداد

بندگی تیری اطاعت تیری
میرے باطن میں یہ فطرت تیری

(ش۲،ص۲۶۰)

نظرؔ، جمیل

ناز کرتا ہے جہاں ذات پہ بندہ تیرا
اپنی تعریف میں لکھتا ہے قصیدہ تیرا

(ش۲،ص۲۳۷)

نظرؔ زیدی

یارب! نگہ لُطف ہے کمیاب، عطا کر
یہ عالمِ اسباب ہے، اسباب عطا کر

(ش۱۱،ص۳۱۵)

نظیرؔ رامپوری

پاک دل کے آئینے کو باوضو کرتے رہو
رب کے فرماں کے مطابق گفتگو کرتے رہو

(ش۱،ص۲۲۱)

نظیرؔ اب نہ میں کیف و کم چاہتا ہوں
مگر حمد کرنا رقم چاہتا ہوں

(ش۱۱،ص۳۱۷)

نظیرؔ لدھیانوی

میں ہوں غلامِ احمدِ مختارؐ یاغفور
ہوجاؤں مغفرت کا سزاوار یاغفور

(ش۱۱،ص۳۱۶)

نعیمؔ، سیّد ضیاء الدین

درِ توبہ کھلا رکھا ہے ربِّ مہرباں تو نے
خطا کاروں کو مایوسی سے یوں دی ہے اماں تو نے

(ش۱۲،ص۳۱۹)

نگارؔ فاروقی

مجھ پہ مولا مرے کرم کر دے
معتبر میرا بھی قلم کر دے

(ش۱۱،ص۳۲۰/ش۱۴،ص۵۸۹)

ہر موئے بدن بھی گر زباں ہو
ممکن نہیں حمدِ رب بیاں ہو

(ش۱۴،ص۵۸۸)

نورؔ، نور الدین

عالمِ خاک میں ایسی چمن آرائی ہے
جس پہ فردوس ہی سو جان سے شیدائی ہے

(ش۱۰،ص۱۵۴)

سب کی بگڑی بنا خالقِ دوجہاں
ہے مری یہ دعا خالقِ دوجہاں

(ش۱۰،ص۱۶۷)

ذکر پروردگار کرتا ہوں
دور دل کا غبار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۱)

جب تک چراغِ زیست میں کچھ روشنی رہے
یارب یہ التجا ہے کہ عزت بنی رہے

(ش۱۱،ص۳۱۸/ش۱۰،ص۲۵۴)

اک مشتِ خاک پر کرم ایسا ترا ہُوا
عظمت میں قدسیوں سے بھی انساں سوا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۳۲)

دل کے ورق پہ نام جو تیرا رقم ہُوا
دل سے ہمارے دُور زمانے کا غم ہُوا

(ش۱۲،ص۳۰۴)

نوؔر، نور جہاں

جو ذرّے منتشر ہیں ان کو اک کوہِ گراں کردے
الٰہی شوکتِ اسلام دنیا پر عیاں کردے

(ش۴،ص۲۳۷/ش۱۱،ص۳۱۹)

نوریؔ میاں، مفتی اعظم ہند

قلب کو اُس کی رویت کی ہے آرزو
جس کا جلوہ ہے عالم میں ہر چار سو

(ش۵،ص۱۸۴)

نوؔن جاوید

وصفِ انساں شمار کرتا ہوں
شکر پروردگار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۷۶)

نیاؔز محمد خاں شیرانی

جلوہ گر ہر طرف تو ہی تو، تو ہی تو
تو ہی تو، تو ہی تو، تو ہی تو، تو ہی تو

(ش۱۱،ص۳۲۱)

نیؔر اسعدی

جسم میں جان روح کی بخشی
تیرا احساں ہے زندگی بخشی

(ش۶،ص۲۹۱)

یارب مرے دماغ کو فکر و خیال دے
وہ عشق دے کہ جس کی زمانہ مثال دے

(ش۱۱،ص۳۲۲)

نیؔر حامدی

ثانی نہیں تیرا چمنِ روزگار میں
دھومیں ہیں تیری عالمِ ہژدہ ہزار میں

(ش۲،ص۲۴۴)

نیؔر، ضیا

خداوندا بنائے ہیں زمین و آسماں تو نے
کیے تخلیق خلاّقی سے اپنی یہ جہاں تو نے

(ش۱۲،ص۳۱۶)

نیرنگؔ کاکوروی

چمکے فروغ حمد سے حسن رقم مرا
سجدے میں سر جھکائے ادب سے قلم مرا

(ش۲،ص۲۲۹)

نیؔر وموہی قادری ابو العلائی

الٰہی تجلّی تری چار سو ہے
ترے دم سے باغِ جہاں خوبرو ہے

(ش۳،ص۲۱۳)

واصلؔ عثمانی

اسی غور و فکر میں مدتوں سے جھکا ہوا ہے سرِ قلم
تری حمد ایسی لکھے کہ پھر کوئی اور کر نہ سکے رقم

(ش۱،ص۲۶۶)

مرے رب یہی ہے مری دعا
مرے دل کو ایسا ہو غم عطا

(ش۱۱،ص۳۲۳)

وحشی مدراسی، محمد حسین وارثی

سب پہ روشن ہے کہ ہے عالم انوار میں تو
شمع میں نور ترا لمعۂ رخسار میں تو

(ش۲،ص۲۱۹)

تری حمد مالکِ دوجہاں شب و روز دل سے لکھا کروں
میری عمر اس میں تمام ہو یہی ایک کام کیا کروں

(ش۳،ص۲۰۰)

وسیم فاضلی، پروفیسر

کس کے درِ اقدس پر وسیم آج جبیں ہے
اب میری نگاہوں میں نہ دنیا ہے نہ دیں ہے

(ش۶،ص۱۰)

وفا، غلام علی

اے خدائے بادو باراں لطفِ سیرابی تو دے
کوئی راحت بیز لمحہ اجرِ بیتابی تو دے

(ش۱۱،ص۳۲۴)

وقار صدیقی اجمیری

تو احد ہے تو صمد ہے قادر و قیوم ہے
خالق ہر ہستیٔ معلوم و نامعلوم ہے

(ش۲،ص۲۳۵۔۲۳۶)

وقار مانوی

توکب نہیں تھا، کب نہیں ہوگا خدا ہے تو
قبل ہر ابتدا پس ہر انتہا ہے تو

(ش۱،ص۲۶۳)

نظر کے پردے میں سوز نہاں بھی تیرا ہے
مکاں اِک اور درون مکاں بھی تیرا ہے

(ش۲،ص۲۵۷)

ولی عالم جلالی

اٹھا قلم تو دل بھی سپردِ قلم ہوا
لکھی جو حمد حال بھی دل کا رقم ہُوا

(ش۱۲،ص۲۹۲)

ہاتف عارفی

ذکرِ پروردگار کرتا ہوں
وقت کو سازگار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۶)

ہاشمی، انوار جاوید

خامہ و دست قلم کار میں گفتار میں تو
لفظ و معنی سے مرصع مرے افکار میں تو

(ش۲،ص۲۱۳۔۲۱۴)

خود ستائش نہ تعلّی نہ خود آرائی ہے
حمد یہ نیّت اخلاص نے لکھوائی ہے

(ش۱۰،ص۱۵۸)

یارب نہ میرے دل کو بارِ غمِ دنیا دے
آغاز کیا بہتر انجام بھی اچھا دے

(ش۱۱،ص۳۲۵)

یہ صلوٰۃ خمسہ کیا ہیں جز نبوت کا ثبوت
جو نمازی بن گیا دے گا اطاعت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۵۸)

وردِ زباں جو اسمِ رسولؐ و خدا ہُوا
کثرت سے اعتماد سے صبح و مسا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۱۲)

ہمدم، یونس

ہر اک زمین ہر اک آسماں کا مالک تو
مکاں بھی تیرے ہیں اور لامکاں کا مالک تو

(ش۵،ص۱۶۱)

ہویدا، یونس

طور پہ حسنِ ازل تیری ہی رعنائی ہے
چاند کا حسن ہے کیا تیری ہی زیبائی ہے

(ش۱۰،ص۱۵۰)

ربِّ عالم ہے خالقِ عالم
بندگی اختیار کرتا ہوں

(ش۱۰،ص۱۸۲)

تسخیرِ ماہتاب ہے اُس ذوالجلال کے سبب
اترا نہیں میں چاند پہ اپنے کمال کے سبب

(ش۱۰،ص۱۹۷)

جس کی حکمت سے بنا سارا جہاں تو ہی تو تھا
کن سے پہلے کون تھا اے لامکاں تو ہی تھا

(ش۱۰،ص۲۱۰)

اسی کے انس وجاں، باغِ جناں بھی اس کا ہے
زمیں بھی اس کی ہے اور آسماں بھی اُس کا ہے

(ش۱۰،ص۲۲۱)

سکونِ دل مرے داور عطا کر
مریضِ عشق ہوں میری دوا کر

(ش۱۱،ص۳۲۶)

گرداب میں ہے کشتی اللہ سہارا دے
رحمت کی نظر کرکے ساحل پہ تو پہنچا دے

(ش۱۱،ص۳۲۷)

یہ فیضانِ حبیبِ کبریاؐ ہے
نظر کے سامنے نورِ خدا ہے

(ش۱۲،ص۱۸۶)

آب و تابِ طورِ سینا تیری سطوت کا ثبوت
چاند، سورج، کہکشاں ہیں، تیری عظمت کا ثبوت

(ش۱۲،ص۱۵۷)

اللہ کے کرم سے وہ جذبہ عطا ہُوا
یہ بندۂ حقیر بھی محوِ ثنا ہُوا

(ش۱۲،ص۲۱۴/ش۱۴،ص۶۰۴)

واحد ہے وہ اللہ جو ہے ذات میں یکتا
وہ ذات کہ جو اپنی ہر اک بات میں یکتا

(ش۱۲،ص۲۵۰)

مصروفِ حمد جب کبھی میرا قلم ہُوا
دل پر مرے بھی لفظِ محبت رقم ہُوا

(ش۱۲،ص۲۹۵)

یہ آرزو ہے دل کو ہمارے ضیا ملے
صدقے میں آنحضورؐ کے یارب شفا ملے

(ش۱۲،ص۲۷۷)

لیے ہیں اپنے بندوں کے ہزاروں امتحاں تو نے
اتارے ہیں رسولوں کے زمیں پر کارواں تو نے

(ش۱۲،ص۳۱۷)

سب پہ رحمت کُناں ہے ربِّ جلیل
حاکمِ دوجہاں ہے ربِّ جلیل

(ش۱۳،ص۸)

گرداب میں ہے کشتی اللہ سہارا دے
رحمت کی نظر کر کے ساحل پہ تو پہنچا دے

(ش۱۴،ص۶۰۵)

یاد، مشکور حسین

ترا کرم ہے کہ ہم فضائے دوام میں سانس لے رہے ہیں
تری عنایاتِ بے کراں کے نظام میں سانس لے رہے ہیں

(ش۱۴،ص۶۰۶)

کاسۂ گدائی میں
خدائی ڈال دی

(ش۱۴،ص۶۰۷)

رب کونین، نہ اول ہے نہ جس کا آخر
باطنی جس کی بصیرت ہو اسی پر ظاہر

(ش۹،ص۳۷۳۔۳۷۶)

نعتیں

آفتاب کریمی

نعت تو ہے تعریفِ محمد نعت درودِ پاک بھی ہے
سمجھا وہی اس نکتہ کو قرآں کا جسے ادراک بھی ہے

(ش۷،ص۲۰۴)

آبد، سرفراز

محمدؐ ایک لفظ مختصر ہے
مگر پھیلاؤ اس کا کس قدر ہے

(ش ۷،ص ۲۰۷)

ابرار کرت پوری

ہر ایک مطلع اول رخ و جمال کے نام
غزل غزل ہے مری مشک بو خیال

(ش۷،ص ۲۱۰)

اثر، عبدالجبار

دین و دنیا میں اگر انساں کو عزت چاہیے
اپنی پلکوں پر کوئی اشکِ ندامت چاہیے

(ش۷،ص۲۱۳)

اختر ہاشمی

سمجھ میں آئے تو کیسے بھلا مقامِ رسولؐ
جہاں ہے نام خدا کا وہیں ہے نامِ رسولؐ

(ش۱۳،ص۱۱)

ادیبؔ رائے پوری

لب پر ہر دم نامِ نبی ہے میرے، شام سویرے
جگمگ جگمگ ان کی عطا سے میرے، شام سویرے

(ش۱،ص ۳۸۷)

آنکھ میں جب اشک آیا ہوگئی نعتِ رسولؐ
درد جب دل میں سمایا ہوگئی نعتِ رسولؐ

(ش۶،ص ۳۶۱)

ارشؔ صابری

مرا آقاؐ رسولِ حق نما بھی
وہی ہے شافعِ روزِ جزا بھی

(ش۱۲،ص ۳۴۰)

اظہرؔ عباس ہاشمی

سرورِ دنیا و دیں بھی ساقیِ کوثر بھی آپ
ہے محیطِ عصر و عالم اک بشر کی روشنی

(ش۶،ص۴۰۰)

اظہرؔ، محمد کمال

یاد نبیؐ جو آج ادھر سے گزر گئی
میرے تصورات کی دنیا مہک گئی

(ش۶،ص ۳۹۳)

اقبالؔ حیدر

وہ فکر کا خزینہ وہ آگہی کا زینہ
ہر عشق کا ہے محور وہ علم کا خزینہ

(ش۱،ص ۳۹۲)

اقبالؔ عالم

عرش سے اتری حرا میں نور کی پہلی کرن
چھا گئی کون و مکاں پر رحمت حق کی کرن

(ش ۱،ص ۳۹۳)

اقبالؔ عظیم

کوئی نبی کو مرا حال کیا سنائے گا
یہ میرے آنسو یہ لہجہ کہاں سے لائے گا

(ش ۶،ص ۱۴۸)

سجدوں میں اثر اور ہے جلووں کا اثر اور
کعبے کی سحر اور ہے طیبہ کی سحر اور

(ش ۶،ص ۱۴۸)

ہم کو کیا مل گیا چاندنی سے
ہم کو کیا دے دیا روشنی نے

(ش ۶،ص ۱۴۹)

مدینے کا سفر ہے اور میں نم دیدہ نم دیدہ
جبیں افسردہ افسردہ، قدم لغزیدہ لغزیدہ

(ش۶،ص۱۴۹)

اقبالؔ، محمد، علامہ

وہ دانائے سبل ختم الرسل مولائے کل جس نے
غبارِ راہ کو بخشا فروغِ وادیٔ سینا

(ش۱۶،ص۱۵)

نگاہ عشق کی دیکھ لیتی ہے پردۂ میم کو اٹھا کر
وہ بزمِ یثرب میں آ کے بیٹھیں ہزار منہ کو چھپا چھپا کر

(ش۱۶،ص ۲۱۳)

حضورﷺ دہر میں آسودگی نہیں ملتی
تلاش جس کی ہے وہ زندگی نہیں ملتی

(ش۱۶،ص۲۱۴)

اقبال نجمی، محمد

نبیؐ کے نور کی بارش جہاں بھر میں برستی ہے
نبیؐ کے پیار کی خوشبو رگ و پے میں اترتی ہے

(ش ۱۷،ص ۱۹۵)

امانؔ، یاور

محمدؐ کو بشر کے آئینے میں دیکھتا کیا ہے
وہ بے چہرے کا چہرہ ہے نظر کا آئینہ کیا ہے

(ش۶،ص۳۸۳)

امجدؔ حیدرآبادی

فرقت میں جاں برباد ہے آیا ہے اب آنکھوں میں دم
جا کر سنائے کون انھیں افسانۂ بیمارِ غم

(ش ۶،ص ۳۴۶)

امیدؔ فاضلی

افشا ہوا قرآن سے یہ راز محمدؐ
اللہ کی آواز ہے آواز محمدؐ

(ش۷،ص۲۰۲)

انجم رحمانی

سرِ لوح عمل لکھا ہوا ہے
ہمارا ورد ہی صلِ علیٰ ہے

(ش ۶،ص ۳۹۶)

انجم شادانی

خلوتِ رب میں جو آقاؐ نے سجائے لمحے
جشن ایسا تھا کہ پھولے نہ سمائے لمحے

(ش۱۳،ص۱۰)

انجم، قمر

شہر نبیؐ ہے کتنا معطر قدم قدم
ملتی ہے بوئے زلفِ پیمبرؐ قدم قدم

(ش۱،ص ۳۹۶)

انجم، قمرالدین

گنبدِ خضرا رہے ہر دم نظر کے سامنے
میں دعا بن جاؤں گا بابِ اثر کے سامنے

(ش ۶،ص ۳۶۲)

انصارؔ الہ آبادی، شاہ

جب محمدؐ کی بات ہوتی ہے
وجد میں کائنات ہوتی ہے

(ش ۶،ص۳۵۲)

انوارؔ فریدی

خدا کی مہربانی کا اشارا
وہ اک روشن دیا وہ اک ستارا

(ش۶،ص ۳۹۵)

انورؔ بریلوی

وقت ہے بے گماں امیر قافلۂ حیات کا
ہوگیا خود بھی اسیر قصہ ہے ایک رات کا

(ش۶،ص ۳۵۷)

انور شعور

وہ آدمی بھی نگاہ فلک نے دیکھے ہیں
جو دشمنوں کو دعاؤں میں یاد کرتے تھے

(ش۲،ص ۳۴۵)

بقا نظامی عظیم آبادی

دلیل و حجت و برہان بس محمدؐ ہیں
خود اپنی ذات میں قرآن بس محمدؐ ہیں

(ش۱۳،ص ۱۹۵)

بہار کوٹی

اتنا تو ہو سودائے فراوانِ محمدؐ
قدموں پہ ہو سر، سر پہ ہو دامانِ محمدؐ

(ش۲،ص۳۴۲/ش۷،ص۲۰۰)

بہزاد لکھنوی

جہاں در جہاں عکس روئے محمدؐ
چمن در چمن رنگ و بوئے محمدؐ

(ش۱،ص۳۷۴)

سکوں نا آشنا ہے حال بیتابانہ برسوں سے
تڑپتا ہے حضوری کو دل دیوانہ برسوں سے

(ش۲،ص۳۴۰)

بھلا اور میں ان کا بیاں اللہ اللہ
خدا جن کا ہے مدح خواں اللہ اللہ

(ش۶،ص۳۴۷)

یا مصطفیٰ کا ورد ہی رکھتے ہیں جان و دل
خالق کے فضل سے یہ عبادت ہے ان دنوں

(ش۸،ص۱۰)

دنیا کو کیا بتاؤں کیا مجھ کو جستجو ہے
طیبہ کی آرزو تھی طیبہ کی آرزو ہے

(ش۸،ص۱۱۳)

مدینے کو جائیں یہ جی چاہتا ہے
مقدر بنائیں یہ جی چاہتا ہے

(ش۸،ص۱۱۳)

دل جس پہ جھومتا ہے وہ نام ہے مدینہ
حق کی طرف سے ہم کو انعام ہے مدینہ

(ش۸،ص۱۱۴)

نہ مجھے فنا کی تلاش ہے نہ مجھے بقا کی تلاش ہے
درِ مصطفیٰ کی ہے آرزو درِ مصطفیٰ کی تلاش ہے

(ش۸،ص۱۱۵)

مرادِ نظر ہیں مدینے کی گلیاں
مری چارہ گر ہیں مدینے کی گلیاں

(ش۸،ص۱۱۵)

ہم عاصیوں کا تمؐ ہو سہارا خدا گواہ
ورنہ نہیں ہے کوئی ہمارا خدا گواہ

(ش۸،ص۱۱۶)

دارا کو چنا ہے نہ سکندر کو چنا ہے
میں نے تو فقط شافعِ محشرؐ کو چنا ہے

(ش۸،ص۱۱۶)

مجھ کو تو ربط صرف حبیبِ خدا سے ہے
دامن بھرا ہوا مرا ان کی عطا سے ہے

(ش۸،ص۱۱۶)

مرکزِ فکرِ عارفیں صل علیٰ محمدؐ
منزلِ فکرِ عارفیں صل علیٰ محمدؐ

(ش ۸، ص ۱۱۷)

دنیا میں مجھے ہے فقطِ ارمانِ محمدؐ
قربانِ محمدؐ ہوں میں قربانِ محمدؐ

(ش ۸، ص ۱۱۷)

یا محمدؐ وجہِ ایماں آپ ہیں
باعثِ الہام و عرفاں آپ ہیں

(ش ۸، ص ۱۱۷)

ہیں رونقِ بحر و بر محمدؐ
ہیں زینتِ خشک و تر محمدؐ

(ش ۸، ص ۱۱۸)

کیوں نہ ہوں میں فدا محمدؐ پر
شیفتہ ہے خدا محمدؐ پر

(ش۸، ص ۱۱۸)

میں جب ان کے پیشِ نظر جاؤں گا
خدا جانتا ہے سنور جاؤں گا

(ش ۸، ص ۱۱۸)

ان کو سب معلوم ہے کیوں مدعا کہتے رہو
ان کا نام آئے تو بس صلِ علیٰ کہتے رہو

(ش ۸، ص ۱۱۹)

میں تو نثارِ طیبہ ہوں رنج و ملال کیوں کروں
میں تو وہاں کا ہوں گدا تم سے سوال کیوں کروں

(ش ۸، ص ۱۱۹)

یارب! مجھے وہ عشق کا کعبہ نظر آئے
جب آنکھ لگے گنبدِ خضرا نظر آئے

(ش ۸، ص ۱۲۰)

جب کبھی ان کا نام پڑھتا ہوں
میں درود و سلام پڑھتا ہوں

(ش ۸، ص ۱۲۰)

کیا خوب ہے خیال کی دنیا خوشا نصیب
پیشِ نظر ہے گنبدِ خضرا خوشا نصیب

(ش ۸، ص ۱۲۱)

بجز آپ کے کسی پر مرا دل فدا نہیں ہے
مری زندگی میں شاہا کوئی دوسرا نہیں ہے

(ش ۸، ص ۱۲۱)

گر چاہتے ہو اپنے غموں کی دوا کرو
ذکرِ حضور و ذکرِ مدینہ کیا کرو

(ش ۸، ص ۱۲۲)

دستگیرِ جہاں محمدؐ ہیں
شافعِ عاصیاں محمدؐ ہیں

(ش۸، ص ۱۲۲)

دنیا سے کیا میں حالِ دلِ مبتلا کہوں
محرومِ گوش و ہوش سے کیوں ماجرا کہوں

(ش ۸، ص ۱۲۳)

ذکرِ شہِ لولاکؐ کا دل پر یہ اثر ہے
ہر وقت مری روضۂ اقدس پر نظر ہے

(ش ۸، ص ۱۲۴)

مری حسرت ہے مدینہ ترے قدموں کی قسم
بس وہی ہے مری دنیا ترے قدموں کی قسم

(ش ۸،ص ۱۲۷)

مدینے کی حسرت کے قربان جاؤں، یہ رحمت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے
کہ اس سبز گنبد کا ہر دم تصور، عبادت نہیں ہے تو پھر اور کیا ہے

(ش ۸،ص ۱۲۶)

اس طرح یادِ رخِ خیر البشرؐ کرتا رہوں
ذکرِ قمری کرکے دل سوئے قمر کرتا رہوں

(ش ۸،ص ۱۲۵)

ارماں وہی ہے اور وہی حسرت ہے ان دنوں
کیسی سجی ہوئی مری خلوت ہے ان دنوں

(ش ۸،ص ۱۲۸)

اے شاہِ رسلؐ اپنے گدا پر بھی نظر ہو
ایسا نہ ہو مر جائے کسی کو خبر نہ ہو

(ش ۸،ص ۱۲۹)

کیوں کر نہ مدینے کو کہوں قبلۂ دیں ہے
میرا تو بجز آپؐ کے کوئی بھی نہیں ہے

(ش ۸،ص ۱۳۰)

بیدمؔ شاہ وارثی

عدم سے لائی ہے ہستی میں آرزوئے رسولؐ
کہاں کہاں لیے پھرتی ہے جستجوئے رسولؐ

(ش ا،ص ۳۷۰)

بیکلؔ اتساہی

جو مدینہ ہم بھی جاتے تو کچھ اور بات ہوتی
وہیں راہ بھول جاتے تو کچھ اور بات ہوتی

(ش ا،ص ۳۸۵)

پیامیؔ مراد آبادی

وہ بیاں جو ختم نہ ہوسکے وہ بیاں بیانِ رسول ہے
جو بلند ہوتی رہے سدا وہی شان شانِ رسول ہے

(ش ۳،ص ۴)

ہیں آپ خوگرِ درگذر، سہے کیسے صبر سے ظلم و شر
اسی ایک آپ کی شان پر تو ہیں معترف سب ہی دیدہ ور

(ش ۶،ص ۳۶۶)

جمال آپ کا ہے اتم یا محمدؐ
خیال آپ کا ہے ارم یا محمدؐ

(ش ۷،ص ۲۱۰)

تابشؔ دہلوی

تمام شکل محمدؐ میں جلوہ آرا ہے
وہ حسن ذات جو ہر آئینہ سے پیدا ہے

(ش ۷،ص ۲۰۱)

تابشؔ صمدانی

ہر درد کی ملتی ہے دوا آپؐ کے در سے
ہوتی ہے اثریاب دعا آپؐ کے در سے

(ش ۱۷،ص ۲۱۳)

تائبؔ، حفیظ

تج کے بے روح مشاغل اے دل
چھیڑ حضرت کے شمائل اے دل

(ش ۶،ص ۱۲۴)

اے سرور دیں نور ہے یکسر تری سیرت
اقدار کو کرتی ہے منور تری سیرت

(ش۶،ص۱۲۴)

کس طرح چاند نگر تک پہنچوں
آپ بلوائیں تو در تک پہنچوں

(ش ۶،ص ۱۲۵)

چھوڑ امید و بیم کی باتیں
چھیڑ درِ یتیم کی باتیں

(ش ۶،ص ۱۲۵)

یوں ذہن میں جمال رسالت سما گیا
میرا جہانِ فکر و نظر جگمگا گیا

(ش ۱۷،ص۷۴)

ثمرؔ، اقبال

جس پہ ذرا عکس ہے آپؐ کے التفات کا
اس پہ کوئی اثر نہیں شورشِ کائنات کا

(ش ۶،ص ۳۸۸)

جاذبؔ قریشی

زخموں کی قبا ہو کہ گلابوں کی ردا ہو
وہ رنگ ملے صلِّ علیٰ جس پہ لکھا ہو

(ش ۲،ص ۳۴۷)

مثالی آئینے ہیں آئینے خورشیدِ رحمت کے
کہ سارے عکس اجالوں کے سب چہرے محبت کے

(ش ۱۲،ص ۳۳۷)

جامیؔ، عبدالرحمٰن، مولانا

زمہجوری برآمد جانِ عالم
ترحم یا نبی اللہ ترحم

(ش ۱۳،ص ۱۶۹۔۱۷۳)

جبرانؔ انصاری

اے دل بہ اہتمام درود و سلام بھیج
ختم الرسلؐ کے نام درود و سلام بھیج

(ش ۷،ص ۲۱۱)

جعفرؔ بلوچ، پروفیسر

پَو پھٹی دیدہ و دل منور ہوئے
آپؐ آئے تو سب نقش اجاگر ہوئے

(ش ۱۷،ص ۱۴۷)

جمیلؔ میاں سلطانی، الحاج شاہ محمد

مسرور بہ دیدار غلامان محمدؐ
مخمور ہیں میخوار بہ احسان محمدؐ

(ش ۱،ص۴)

جوشؔ ملیح آبادی

اے مسلمانو! مبارک ہو نوید فتح باب
لو وہ نازل ہورہی ہے چرخ سے ام الکتاب

(ش ۶،ص ۳۵۵)

حافظؔ لدھیانوی

سرکارؐ کی مدحت ہو موضوعِ سخن میرا
تفسیرِ دل و جاں ہو آئینۂ فن میرا

(ش۱۷،ص ۹۱)

حبیبؔ، قاری سید

راہ میں تیرگی رہے کب تک
دید کی تشنگی رہے کب تک

(ش ۱۳،ص۱۹۴)

حسنؔ رضا خان، مولانا

سیرِ گلشن کون دیکھے دشتِ طیبہ چھوڑ کر
سوئے جنت کون جائے در تمھارا چھوڑ کر

(ش۱، ص ۳۷۱)

حمایتؔ علی شاعر

اک شخص کائنات کا محور کہیں جسے
بندہ ہے لیکن بندۂ اکبر کہیں جسے

(ش ۶، ص ۳۵۶)

حنیفؔ اسعدی

بس یہی دو ہیں میرے سخن کے اصول
حمد ذکرِ خدا نعت ذکرِ رسولؐ

(ش ۲، ص ۳۴۴)

یہ اہتمام کہ رکنے نہ پائے ذکرِ دوام
خدا بھی بھیجے خدائی کے ساتھ ان پہ سلام

(ش ۶، ص ۳۵۴)

دونوں جلووں کو بہم دیکھا ہے
روضہ دیکھا تو حرم دیکھا ہے

(ش ۷، ص ۲۰۱)

حیدرؔ گردیزی

اپنائی شہرِ دل نے جو عادت رسولؐ کی
بسم اللہ پڑھ کے اتری ہے الفت رسولؐ کی

(ش ۷، ص ۲۰۶)

حیرتؔ الہ آبادی

ہوا تخلیق جب عالم تو پہلے مصطفیٰؐ آئے
تصور میں مرے ہر دم خیالِ مصطفیٰؐ آئے

(ش ۱۳، ص ۱۹۳)

خاکیؔ القادری، عزیز الدین

مصطفیٰؐ جیسا سوائے مصطفیٰؐ کوئی نہیں
آپ ہیں خیر الوریٰ، خیر الوریٰ کوئی نہیں

(ش ۱۲، ص ۳۴۴)

شاہِ دو عالمؐ کے صدقے میں سارا زمانہ مہکا مہکا
ان کی غلامی میں جو آیا اس کو پایا مہکا مہکا

(ش ۱۳، ص ۱۹۵)

خالدؔ شفیق

جب ان کے تصور کو بساتا ہوں نظر میں
ہوجاتا ہے کچھ اور اجالا میرے گھر میں

(ش ۱۳، ص ۱۸۹)

کیسے نہ برسے چاندنی بطحا کے چاند کی
جب رہنما ہو زندگی بطحا کے چاند کی

(ش ۱۷، ص ۱۳۱)

خالدؔ عرفان

مرے خدا مجھے آگاہ رنگ و بو رکھنا
بروزِ حشر مجھے ان کے روبرو لکھنا

(ش ۱۳، ص ۱۹۰)

خالدؔ محمود نقشبندی

رشتے تمام توڑ کے سارے جہاں سے ہم
وابستہ ہوگئے ہیں ترے آستاں سے ہم

(ش ۱، ص ۳۹۷)

عمل سے نکہتِ عشقِ رسولؐ پیش کرو
کلامِ پاک کا شانِ نزول پیش کرو

(ش ۶، ص ۳۶۳)

بہ پاسِ حد ادب اذنِ مدعا چاہوں
حضورؐ میں بھی شفاعت کا آسرا چاہوں

(ش ۱۲، ص ۳۴۱)

خاورؔ، رحمان

روشن ہے جس سے زیست کی یہ انجمن تمام
اس نورِ آگہی پہ فدا جان و تن تمام

(ش ۱۳، ص ۱۹۳)

دانش، احسان

کعبۂ جاں قبلۂ قلب و نظر پیدا ہوئے
خواجۂ کونینؐ، شاہِ بحر و بر پیدا ہوئے

(ش ۷، ص ۱۰)

ذہینؔ شاہ تاجی، بابا

تمام امت پریشاں ہے اغثنی یارسول اللہ
اسیرِ دامِ عصیاں ہے اغثنی یارسول اللہ

(ش ۱، ص ۳۸۰)

راشدؔ نور

میں منتظر ہوں ابھی ماہ و سال کوئی نہیں
بس ان کے در کے سوا اب کوئی نہیں

(ش ۶، ص ۳۹۲)

راغبؔ مرادآبادی

مددگار ہوگا وہ ہر کلمہ گو کا
لحد ہو کہ راہِ عدم اللہ اللہ

(ش ۱، ص ۳۸۱)

راقم رحمانی جونپوری

ہاں گلِ اخلاقِ آقاؐ کی جو اپنائیں مہک
کیوں نہ ایسا ہو سراپا لوگ بن جائیں مہک

(ش ۱، ص ۳۹۸)

راہیؔ، امتیاز احمد

خیالِ مدینہ میں ڈھل کر اجالے
ہوئے میرے دل کا مقدر اجالے

(ش ۱، ص ۴۰۱)

رشیدؔ وارثی

روضہ شاہ پہ سوغات کے قابل کیا ہے
دوجہاں ان پہ فدا ایک میرا دل کیا ہے

(ش ۱، ص ۳۸۸)

دشتِ ادراک میں بے تاب تھی عرفاں طلبی
وادیٔ شوق میں پروان چڑھا عشقِ نبی

(ش ۶، ص ۳۷۰۔۳۷۱)

مدحِ شہِ لولاکؐ کا اعزاز عطا ہو
اللہ سرِ عرش مری فکرِ رسا ہو

(ش ۱۳، ص ۱۸۳۔۱۸۶)

رضاؔ خاں قادری محدث بریلوی، احمد، امام

ان کی مہک نے دل کے غنچے کھلا دیے ہیں
جس راہ چل گئے ہیں کوچے بسا دیے ہیں

(ش ۱۱، صفحہ نمبر ندارد/ ش ۱۹، ص ۳۵۸)

سونا جنگل رات اندھیری چھائی بدلی کالی ہے
سونے والوں جاگتے رہیو چوروں کی رکھوالی ہے

(ش ۱۳، ص ۱۳۴/ ش ۱۹، ص ۴۰۹)

عرش کی عقل دنگ ہے چرخ میں آسمان ہے
جانِ مراد اب کدھر ہائے ترا مکان ہے

(ش ۱۳، ص ۱۳۴)

لحد میں عشقِ رخِ شہ کا داغ لے کے چلے
اندھیری رات سنی تھی چراغ لے کے چلے

(ش ۱۳، ص ۱۳۵)

سرور کہوں کہ مالک و مولا کہوں تمھیں
باغِ خلیل کا گلِ زیبا کہوں تمھیں

(ش ۱۳، ص ۱۳۵/ ش ۱۹، ص ۳۸۰۔۳۸۱)

سر تا بقدم ہے تن سلطانِ زمن پھول
لب پھول دہن پھول ذقن پھول بدن پھول

(ش ۱۹، ص ۱۷)

واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحاؐ تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

(ش ۱۹، ص ۳۲۸ ۔ ۳۲۹)

محمدؐ مظہرِ کامل ہے حق کی شان عزت کا
نظر آتا ہے اس کثرت میں کچھ انداز وحدت کا

(ش ۱۹، ص ۳۳۰)

لطف ان کا عام ہو ہی جائے گا
شاد ہر ناکام ہو ہی جائے گا

(ش ۱۹، ص ۳۳۱)

لم یات نظیرک فی نظر مثل تو نہ شد پیدا جانا
جگ راج کو تاج تورے سر سوہے تجھ کو شہ دوسرا جانا

(ش ۱۹، ص ۳۳۲)

خراب حال کیا دل کو پر ملال کیا
تمہارے کوچہ سے رخصت کیا نہال کیا

(ش ۱۹، ص ۳۳۳۔۳۳۴)

نعمتیں بانٹتا جس سمت وہ ذیشان گیا
ساتھ ہی منشئ رحمت کا قلم دان گیا

(ش ۱۹، ص ۳۳۵)

تاب مرآت سحر گرد بیابان عرب
غازۂ روئے قمر دود چراغان عرب

(ش ۱۹، ص ۳۳۶)

بندہ ملنے کو قریب حضرتِ قادر گیا
لمعۂ باطن میں گمنے جلوۂ ظاہر گیا

(ش ۱۹، ص ۳۳۷)

مومن وہ ہے جو ان کی عزت پہ مرے دل سے
تعظیم بھی کرتا ہے نجدی تو مرے دل سے

(ش ۱۹، ص ۳۳۸)

طوبیٰ میں جو سب سے اونچی نازک سیدھی نکلی شاخ
مانگوں نعتِ نبی لکھنے کو روحِ قدس سے ایسی شاخ

(ش ۱۹، ص ۳۳۹)

جوبنوں پر ہے بہارِ چمن آرائی دوست
خلد کا نام نہ لے بلبلِ شیدائی دوست

(ش ۱۹، ص ۳۴۰)

اے شافعِ امم شہ ذی جاہ لے خبر
للہ لے خبر مری للہ لے خبر

(ش ۱۹، ص ۳۴۱)

زہے عزت و اعتلائے محمدؐ
کہ ہے عرشِ حق زیرِ پائے محمدؐ

(ش ۱۹، ص ۳۴۲۔۳۴۳)

گزرے جس راہ سے وہ سیّدِ والاؐ ہوکر
رہ گئی ساری زمین عنبر سارا ہوکر

(ش ۱۹، ص ۳۴۴)

تمھارے ذرّے کے پَرتو ستارہ ہائے فلک
تمھارے نعل کی ناقص مثل ضیائے فلک

(ش ۱۹، ص ۳۴۵)

نارِ دوزخ کو چمن کردے بہارِ عارض
ظلمتِ حشر کو دن کردے نہارِ عارض

(ش ۱۹، ص ۳۴۶)

کیا ٹھیک ہو رخِ نبوی پر مثالِ گل
پامال جلوۂ کفِ پا ہے جمالِ گل

(ش ۱۹، ص ۳۴۷)

ہے کلامِ الٰہی میں شمس و ضحیٰ ترے چہرۂ نور فزا کی قسم
قسم شبِ تار میں راز یہ تھا کہ حبیب کی زلفِ دوتا کی قسم

(ش ۱۹، ص ۳۴۸)

عارضِ شمس و قمر سے بھی ہیں انور ایڑیاں
عرش کی آنکھوں کے تارے ہیں وہ خوشتر ایڑیاں

(ش ۱۹، ص ۳۴۹)

رشک قمر ہوں رنگ رخ آفتاب ہوں
ذرہ ترا جو اے شہ گردوں جناب ہوں

(ش ۱۹، ص ۳۵۰)

عشق مولیٰ میں ہو خوں بار کنارِ دامن
یاخدا جلد کہیں آئے بہارِ دامن

(ش ۱۹، ص ۳۵۱)

پوچھتے کیا ہو عرش پر یوں گئے مصطفیٰ کہ یوں
کیف کے پر جہاں جلیں کوئی بتائے کیا کہ کیوں

(ش ۱۹، ص ۳۵۲)

اہلِ صراط روحِ امیں کو خبر کریں
جاتی ہے امتِ نبوی فرش پر کریں

(ش ۱۹، ص ۳۵۳)

پھر کے گلی گلی تباہ ٹھوکریں سب کی کھائے کیوں
دل کو عقل دے خدا تیری گلی سے جائے کیوں

(ش ۱۹، ص ۳۵۴)

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں
تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

(ش ۱۹، ص ۳۵۵۔۳۵۶)

ہے لبِ عیسیٰ سے جاں بخشی نرالی ہاتھ میں
سنگریزے پاتے ہیں شیریں مقالی ہاتھ میں

(ش ۱۹، ص ۳۵۷)

راہِ عرفاں سے جو ہم نادیدہ رہ محرم نہیں
مصطفیٰ ہے مسندِ ارشاد پر کچھ غم نہیں

(ش ۱۹، ص ۳۵۹)

وصفِ رخ ان کا کیا کرتے ہیں شرح والشّمس وضحیٰ کرتے ہیں
ان کی ہم مدح و ثنا کرتے ہیں جن کو محمود کہا کرتے ہیں

(ش ۱۹، ص ۳۶۰)

وہ کمالِ حسنِ حضور ہے کہ گمانِ نقص جہاں نہیں
یہی پھول خار سے دور ہے یہی شمع ہے کہ دھواں نہیں

(ش ۶، ص۳۴۲/ش ۱۹، ص ۳۶۱۔۳۶۲)

زائرو پاس ادب رکھو ہوس جانے دو
آنکھیں اندھی ہوئی ہیں ان کو ترس جانے دو

(ش۱۹، ص ۳۶۳)

رخِ دن ہے یا مہرِ سما یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں
شبِ زلف یا مشکِ ختا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

(ش ۱۹، ص۳۶۴)

زمانہ حج کا ہے جلوہ دیا ہے شاہد گل کو
الٰہی طاقتِ پرواز دے پر ہائے بلبل کو

(ش ۱۹، ص ۳۶۵)

چمنِ طیبہ میں سنبل جو سنوارے گیسو
حور بڑھ کر شکنِ ناز پہ وارے گیسو

(ش ۱۹، ص ۳۶۶)

حاجیو! آؤ شہنشاہ کا روضہ دیکھو
کعبہ تو دیکھ چکے کعبے کا کعبہ دیکھو

(ش ۱۹، ص ۳۶۷۔۳۶۸)

یاد میں جس کی نہیں ہوش تن و جاں ہم کو
پھر دکھا دے وہ رخ اے مہرِ فروزاں ہم کو

(ش ۱۹، ص ۳۶۹)

پل سے اتارو راہ گزر کو خبر نہ ہو
جبریل پر بچھائیں پر کو خبر نہ ہو

(ش ۱۹، ص ۳۷۰۔۳۷۱)

کیا ہی ذوق افزا شفاعت ہے تمھاری واہ واہ
قرض لیتی ہے گنہ پرہیزگاری واہ واہ

(ش ۱۹، ص۳۷۲)

سب سے اولیٰ و اعلیٰ ہمارا نبی
سب سے بالا و والا ہمارا نبی

(ش ۱۹، ص۳۷۳۔۳۷۴)

رونقِ بزمِ جہاں ہیں عاشقانِ سوختہ
کہہ رہی ہے شمع کی گویا زبانِ سوختہ

(ش ۱۹، ص ۳۷۵)

دل کو ان سے خدا جدا نہ کرے
بے کسی لوٹ لے خدا نہ کرے

(ش ۱۹، ص ۳۷۶۔۳۷۷)

پیشِ حق مژدہ شفاعت کا سناتے جائیں گے
آپ روتے جائیں گے ہم کو ہنساتے جائیں گے

(ش ۱۹، ص ۳۷۸)

چمک تجھ سے پاتے ہیں سب پانے والے
مرا دل بھی چمکا دے چمکانے والے

(ش ۱۹، ص ۳۷۹)

مژدہ باد اے عاصیو! شافعِ شہِ ابرار ہے
تہنیت اے مجرمو! ذاتِ خدا غفار ہے

(ش ۱۹، ص۳۸۲)

عرش کی عقل دنگ ہے چرخ میں آسمان ہے
جانِ مراد اب کدھر ہائے ترا مکان ہے

(ش ۱۹، ص ۳۸۳)

گنہ گاروں کو ہاتف سے نوید خوش مآلی ہے
مبارک ہو شفاعت کے لیے احمدؐ سا والی ہے

(ش ۱۹،ص ۳۸۴)

اندھیری رات ہے غم کی گھٹا عصیاں کی کالی ہے
دلِ بے کس کا اس آفت میں آقاؐ تو ہی والی ہے

(ش ۱۹،ص ۳۸۵)

سنتے ہیں کہ محشر میں صرف ان کی رسائی ہے
گر ان کی رسائی ہے تو جب تو بن آئی ہے

(ش ۱۹،ص ۳۸۶۔۳۸۷)

وہ سرورِ کشورِ رسالت جو عرش پر جلوہ گر ہوئے تھے
نئے نرالے طرب کے ساماں عرب کے مہمان کے لیے تھے

(ش ۱۹،ص ۳۸۸۔۳۹۶)

مصطفیٰ خیر الوریٰ ہو
سرورِ ہر دوسراؐ ہو

(ش ۱۹،ص ۳۹۷۔۳۹۸)

زمین و زماں تمھارے لیے مکین و مکاں تمھارے لیے
چنین و چناں تمھارے لیے بنے دوجہاں تمھارے لیے

(ش ۱۹،ص ۳۹۹۔۴۰۰)

ذرے جھڑ کر تری پیزاروں کے
تاجِ سر بنتے ہیں سیاروں کے

(ش ۱۹،ص ۴۰۱)

قافلے نے سوئے طیبہ کمر آرائی کی
مشکل آسان الٰہی مری تنہائی کی

(ش ۱۹،ص ۴۰۲)

وہی رب ہے جس نے تجھ کو ہمہ تن کرم بنایا
ہمیں بھیک مانگنے کو ترا آستاں بنایا

(ش ۱۹،ص ۴۰۳)

انبیا کو بھی اجل آئی ہے
مگر ایسی کہ فقط آئی ہے

(ش ۱۹،ص ۴۰۴)

پھر اٹھا ولولۂ یادِ مغیلانِ عرب
پھر کھنچا دامنِ دل سوئے بیابانِ عرب

(ش ۱۹،ص ۴۰۵)

صبح طیبہ میں ہوئی بٹتا ہے باڑا نور کا
صدقہ لینے نور کا آیا ہے تارا نور کا

(ش ۱۹،ص ۴۰۶۔۴۰۷)

یادِ وطن ستم کیا دشتِ حرم سے لائی کیوں
بیٹھے بٹھائے بد نصیب سر پہ بلا اٹھائی کیوں

(ش ۱۹،ص ۴۰۸)

حرزِ جاں ذکرِ شفاعت کیجیے
نار سے بچنے کی صورت کیجیے

(ش ۱۹،ص ۴۱۰۔۴۱۱)

مصطفیٰ جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمعِ بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

(ش ۱۹،ص ۴۱۲۔۴۲۲)

کعبے کے بدرالدجیٰ تم پہ کروڑوں درود
طیبہ کے شمس الضحیٰ تم پہ کروڑوں درود

(ش ۱۹،ص ۴۲۳۔۴۲۶)

رضی حیدر، خواجہ

رونق کون و مکاں اسم گرامی آپؐ کا
شمع محراب جہاں اسم گرامی آپؐ کا

(ش ۱، ص ۳۸۹)

ہجوم رنگ میں یا کنجِ تیرگی میں رہوں
ہمیشہ اسمِ محمدؐ کی روشنی میں رہوں

(ش ۵، ص ۲۲۳)

آپ کا ذکر ہے آپ کی گفتگو خاتم الانبیا خاتم الانبیاؐ
ایک خوشبو ہے مہکی ہوئی چارسو خاتم الانبیا خاتم الانبیاؐ

(ش ۶، ص ۳۷۲)

روحی، بیگم سروری عرفان اللہ

اے کاش میں دیکھوں کبھی دنیائے مدینہ
ہو پیشِ نظر جنتِ صحرائے مدینہ

(ش ۲، ص ۳۵۴)

مقیم عرش ہو عرش علیٰ کے رازداں تم ہو
عروجِ آدمیت کے صحیفے کی زباں تم ہو

(ش ۱۲، ص ۳۴۲)

رہبر چشتی، صوفی محبوب احمد

آگہی نعت نبی ہے روشنی نعت نبی
اصل میں ہے زندگی کی زندگی نعتِ نبی

(ش ۷، ص ۲۰۵)

رئیس وارثی

تصویر کی توصیف سے مصور کی ثنا ہے
یوں نام محمدؐ سے عیاں حمد خدا ہے

(ش ۱، ص ۳۹۵)

کوئی بھی کام مسلسل نہیں ہونے پاتا
ذکر سرکار معطل نہیں ہونے پاتا

(ش ۶، ص ۱۲)

بنجر زمیں پہ ابرِ بہاراں برس گیا
مژدہ کہ دودِ سطوتِ خاشاک و خس گیا

(ش ۱۳، ص ۱۸۹)

ریاض الدین سہروردی، سید

عشق احمد چاہیے حبِ مدینہ چاہیے
جو انھیں دیکھا کرے وہ چشمِ بینا چاہیے

(ش ۱، ص ۳۸۴/ ش ۶، ص ۳۵۳)

ریاض حسین چودہری

طبیعت آج بھی میری ثنا خوانی پہ مائل ہے
مرا ذوقِ غلامی لطف و رعنائی کا حامل ہے

(ش ۱۷، ص ۱۷۷)

ریاض مجید

اصحاب میں گھرا ہوا چہرہ حضورؐ کا
میں کاش دیکھ سکتا زمانہ حضورؐ کا

(ش ۶، ص ۳۶۴)

یہی کہوں جب تک بھی جیوں میں صلی اللہ علیہ وسلم
یہی پڑھوں میں یہی سنوں میں صلی اللہ علیہ وسلم

(ش ۱۷، ص ۱۲۳)

ریاض نقشبندی، محمد

یوں مداوائے رنج و الم چاہیے
ان کی بس ایک چشمِ کرم چاہیے

(ش ۶، ص ۳۸۹)

رضیہ سبحان

عکس رعنائی جمال ہیں آپؐ
بے مثالی کی اک مثال ہیں آپؐ

(ش۴،ص۲۶۴)

زاہد فتح پوری

شاہکارِ اوّلیں، اے نور پیکر آفتاب
روشنی ہر دوعالم، ذرّہ پرور آفتاب

(ش۷،ص۲۰۳)

زریں چغتائی، شوکت، ڈاکٹر

میں جب بھی نام لوں ان کا اجالے پھیل جاتے ہیں
انھی کے ذکر سے افکار میرے جگمگاتے ہیں

(ش۴،ص۲۶۵)

ساجد صدیقی لکھنوی

جو ہم کعبے کا دل افروز منظر دیکھ آئے ہیں
قسم اللہ کی اللہ کا گھر دیکھ آئے ہیں

(ش۷،ص۲۰۹)

ساجد مرادآبادی، سجاد احمد

نامِ رسولؐ عشق کا عنواں ہوا تو ہے
ان کی طلب میں چاک گریباں ہوا تو ہے

(ش۱۳،ص۱۹۲)

ساغر، امتیاز

اسمِ معظم لکھتے لکھتے ختم اسی پہ کتاب کریں
پھر ہم شہرِ علم کو جائیں پیش انھیں یہ باب کریں

(ش۱،ص۴۰۰)

میں بھی فہرست بے قرار میں ہوں
شاہ کونین انتظار میں ہوں

(ش۲،ص۳۵۰)

ساقی، عبدالحمید

ایک بخشش کا وسیلہ مرے سامان میں ہے
ہدیۂ نعتِ محمدؐ مرے دیوان میں ہے

(ش۶،ص۳۸۰)

ستار وارثی

قرارِ قلبِ مشتاقاں، انیسِ دلفگاراں ہے
وہیؐ سلطانِ خوباں ہے، وہیؐ جانِ بہاراں ہے

(ش۱،ص۳۷۷)

زینت طرازِ عرش ہو عالی وقار ہو
ابر کرم ہو رحمتِ پروردگار ہو

(ش۲،ص۳۴۳)

ہر اک سجدہ جنونِ شوق کا سوئے محمدؐ ہے
مرا قبلہ، مرا کعبہ یہی کوئے محمدؐ ہے

(ش۶،ص۱۶۲)

ہر طرف آپؐ کا عکسِ رخ زیبائی ہے
آپؐ ہی سے مہ و انجم نے ضیا پائی ہے

(ش۶،ص۱۶۲)

بہارِ عالمِ امکاں، محمد ابنِ عبداللہ
سراپا رحمتِ یزداں، محمد ابن عبداللہ

(ش۶،ص۱۶۳)

بے مثل و بے نظیر ہو تمؐ لاجواب ہو
عرفانِ ذاتِ حق کی مقدس کتاب ہو

(ش۶،ص۱۶۳)

سجاد مرزا

ہم نے جو حرف لکھے ثنا میں تری
مثلِ خورشید چمکے سبھی کے سبھی

(ش۲،ص ۳۴۶)

دولت دید نبی کشکول چشم تر میں ڈال
اے خدا! نور محمدؐ سے مری دنیا اجال

(ش۷،ص ۲۰۸)

سحر انصاری

کہیں سب آسمانی و زمانی
سلام رحمۃ اللعالمینی

(ش۶،ص ۳۶۵)

سراج اورنگ آبادی

رسول خدا سید المرسلینؐ
قیادت کے دن شافع المذنبینؐ

(ش۶،ص ۳۴۵)

سرخوش شادانی

قصے جس دن سے سنے ہیں تری رعنائی کے
دیدنی حوصلے ہیں چشم تمنائی کے

(ش۷،ص ۲۰۰)

سعید نقشبندی دہلوی

جس کے دل میں بس گئی ہے لا اللہ کی روشنی
اس کے لب کو چومتی ہے مصطفیٰ کی روشنی

(ش۱،ص۴۰۲)

سعید وارثی

کیسے ممکن ہے کہ نعتِ شہِ والا لکھوں
اس کے معنی ہیں کوئی تازہ صحیفہ لکھوں

(ش۶،ص ۳۶۹)

سعید ہاشمی، الحاج

اگر کوئی اپنا بھلا چاہتا ہے
اسے چاہے جسے خدا چاہتا ہے

(ش۱،ص ۴۰۳)

سلطان میاں شیر سبحانی، محمد، مخدوم شاہ

کوئی ویرانہ دل میں بسا ہے
سیہ گیسو ہیں رخِ نوری لقا ہے

(ش۲،ص ۳۳۸۔۳۳۹)

سوز شاہ جہان پوری

طٰہٰ لقب پیدا ہوا وہ کھل گیا بابِ حرم
ہیں وجد میں ارض و سما تسبیح خواں لوح و قلم

(ش۶،ص ۳۵۰)

سیدہ رہبر کاظمی امروہوی

سراجِ منیر بن کر، مٹانے ظلمت کا نام آیا
ہدایتوں کی دکھانے مشعل وہ حق کا لے کر کلام آیا

(ش۴،ص ۲۵۵)

سیدہ نازنین اصغر کاظمی

جان و دل آپ پہ قربان رسولِ عربیؐ
آپ ہیں بولتا قرآن رسولِ عربیؐ

(ش۴،ص ۲۵۷)

سیمیںؔ برلاس

کہاں ہوسکے گی ہم سے شہِ انبیاء کی مدحت
کہ نہیں ہے ان سے بڑھ کر جہاں میں کسی کی سطوت

(ش۴،ص۲۵۸)

شاداںؔ دہلوی

دل کی زمیں میں نعت رسولِ زماں کہو
اور پھر اسے زمیں نہ کہو آسماں کہو

(ش۶،ص۱۷۳)

عشق احمد کی سند اشک رواں سے آئی
دل کی یہ بات بھی آنکھوں کی زباں سے آئی

(ش۶،ص۱۷۳)

کیا بتائیں کہاں مدینہ ہے
دل مدینہ ہے جاں مدینہ ہے

(ش۶،ص۱۷۴)

دل پرستارِ شاہِ اممؐ ہوگیا
اک فسانہ حقیقت میں ضم ہوگیا

(ش۶،ص۱۷۴)

شادؔ، غفار، پروفیسر

مری بینائی بن جائے مری تصویر ہوجائے
مری آنکھوں میں گر روشن تری تصویر ہوجائے

(ش۶،ص۳۷۷)

شاعرؔ لکھنوی

تصور ہے رسول ہاشمی کا
دریچہ کھل گیا ہے روشنی کا

(ش۹،ص۱۳۷)

جب مدینے کا سفر یاد آیا
عالمِ دیدۂ تر یاد آیا

(ش۶،ص۱۳۷)

رخ نگاہوں کا ادھر ہم نے کیا
کیا حسیں کارِ نظر ہم نے کیا

(ش۶،ص۱۳۸)

لکھے وصف محمدؐ کس میں دم ہے
میں سجدے میں ہوں سجدے میں قلم ہے

(ش۶،ص۱۳۸)

شاہدؔ، محمد ہارون

رحمت دو جہاں ہیں محمدؐ
راحتِ قلب و جاں ہیں محمدؐ

(ش۱۲،ص۳۴۲)

شاہدہؔ لطیف

اٹھیں جو ہاتھ تو سارے سلام تیرے ہوں
مری نظر کے سبھی احترام تیرے ہوں

(ش۴،ص۲۵۲)

شاہنوازؔ مرزا

جن کے محمدؐ ان کا خدا ہے، میرے محمدؐ ایسے ہیں
ان کی رضا بھی رب کی رضا ہے، میرے محمدؐ ایسے ہیں

(ش۲،ص۳۵۲)

شہزادؔ زیدی

آپؐ کے قول سے ہی فرق عیاں ہوتا ہے
ورنہ ہر قول پہ آیت کا گماں ہوتا ہے

(ش۶،ص۴۰۱)

شبنمؔ رومانی

زیست جب تک ان کے خد و خال میں آئی نہ تھی
قدرت بے مثل آپ اپنی تماشائی نہ تھی

(ش۲،ص ۳۴۹)

شفیعؔ، محمد، مفتی

اے کاش! پھر مدینے میں اپنا قیام ہو
دن رات پھر لبوں پہ درود و سلام ہو

(ش۵،ص ۲۱۹)

شفیقؔ احمد فاروقی مدنی

در پہ آقاؐ کے غلامی کا وسیلہ لے کر
ہوں میں حاضر بہ سرِ عجز خمیدہ لے کر

(ش۱۲،ص ۹)

شکیلؔ اورنگ آبادی

آغاز نامِ رب سے ہے مدحت رسولؐ کی
لکھوا رہی ہے مجھ سے ارادت رسولؐ کی

(ش۷،ص ۹۱۔۹۲)

شمس الرحمٰن فاروقی

خلد نشاں زیست اگر چاہیے
ذکرِ نبی شام و سحر چاہیے

(ش۶،ص ۳۹۲)

شمع صدیقی

ایسا کر جاؤں عمل جو مجھے کامل کر دے
یادِ احمدؐ میں ہر اک چیز سے غافل کر دے

(ش۴،ص ۲۶۲)

شہابؔ دہلوی

جمالِ مصطفیٰ سے بزمِ عالم یوں چمک اٹھی
کہ جیسے نور برساتا ہوا ماہِ مبیں آئے

(ش ۵،ص ۲۲۲)

شیباؔ حیدری

مجھ سے مت پوچھیے خوشی میری
یادِ طیبہ ہے زندگی میری

(ش۲،ص ۳۶۰)

شیداؔ اجبل پوری

مدت سے ہے اس دل میں تمنائے محمدؐ
شیدائے مدینہ ہوں میں شیدائے مدینہ

(ش ۱،ص ۳۷۶)

صابرؔ کاسگنجوی

وسیلہ ہے خدا کے قرب کا قربت محمدؐ کی
اطاعت ہے خدا کی اصل میں طاعت محمدؐ کی

(ش ۱۷،ص ۲۲۹)

صباؔ اکبرآبادی

دیارِ پاکِ رسالت مآبؐ دیکھا ہے
مدینہ دیکھا ہے ہم نے کہ خواب دیکھا ہے

(ش ۱،ص ۳۷۵)

اے کہ تیری ذات ہے وہم و تخیل سے بری
پستیِ افکار سے ثابت ہے تیری برتری

(ش ۹،ص ۴۷)

ہے ازل ہی سے فنا آثار گلزار حیات
اس میں کلیوں کو بقا ہے اورنہ پھولوں کو ثبات

(ش ۹، ص ۱۶۲۔۱۶۴)

اے محمد مصطفیؐ اے آبروئے کائنات

وہ ہے جس کو خدانے کی عطا اپنی صفات

(ش ۹، ص ۱۶۵۔۱۶۶)

(اردو ترجمہ: قصیدۂ نعمان)

اے شہِ شاہانِ دوعالم در پہ حاضر ہے گدا

کچھ نہیں مقصد عنایت اور بخشش کے سوا

(ش ۹، ص ۱۶۷۔۱۷۱)

(ولادت رسول ﷺ)

اس دور میں جب ظلم و شقاوت ہوا آئی ہے

انسان کا انسان گلا کاٹ رہا ہے

(ش ۹، ص ۱۷۲۔۱۷۶/ش ۱۳، ص ۱۷۸۔۱۸۲)

(معراج سرور دوعالم ﷺ)

روشن نہ ہو کیوں سواد تحریر

چمکی ہے سیاہیوں کی تقدیر

(ش ۹، ص ۱۷۷۔۱۷۹)

(حالت اسلام بوقت وفات رسول ﷺ)

گریاں جو تھے انصار تو اصحاب پریشاں

مصروف غم و رنج تھا ہر صاحب الفت

(ش ۹، ص ۱۸۰)

(وصال رسول اکرم ﷺ)

خواجۂ کونین سلطان جہاں شاہ عربؐ

آفتابِ ہاشمی، احمدؐ لقب والا نسب

(ش۹، ص ۱۸۱۔۱۸۳)

(مولانا جامی کے نعتیہ کلام کا منظوم ترجمہ)

سلام آپ پر اے نبی مکرمؐ

جواب آپ کا لائے کیا نسل آدم

(ش۹، ص۱۸۴)

(اللہ کی چاہت)

یہ فرمایا خدا نے جب کسی کو چاہتا ہوں میں

جو میرے دوست کا دشمن ہو اس سے جنگ کرتا ہوں

(ش۹، ص ۱۹۹)

(اللہ کی رضا)

نبیؐ نے رمز یہ عشق الٰہی کا بتایا ہے

جو محبوب زمانہ ہے وہی محبوب رب ہوگا

(ش۹، ص۲۰۰)

(صبر اور شکر)

خوش و خرم کوئی ہو اور کرے شکر خداوندی

ثواب اس کو بہت سا ہے بہت ہی اس کی عظمت ہے

(ش ۹، ص ۲۰۱)

(انہماک کا اجر)

کہا اللہ تعالیٰ نے کہ جب پڑھتے ہو تم قرآں

تو میرے حکم سنتے ہو عبادت میری کرتے ہو

(ش۹، ص۲۰۲)

(والد کی رضامندی اور ناراضی)

رسول حقؐ نے فرمایا رضا اللہ کی گر چاہو

نہ دو غم کوئی والد کو سدا تم ان کو خوش رکھو

(ش ۹، ص ۱۹۶)

(دعا کی قبولیت کا سبب)

خدا کا حکم یکساں ہے نبی پر اور لوگوں پر
عمل ہو یا کوئی بات، یا خوراک کی پاکی

(ش۹،ص ۱۴۷)

(اللہ کی توفیق)

کرم فرماتا ہے اللہ کسی بندے پہ جب اپنا
تو پھر خیر العمل کی اس کو وہ توفیق دیتا ہے

(ش ۹،ص ۱۹۸)

(حدیث قدسی)

حدیث قدسی کیا ہے فہم و دانش کی فراوانی
رسول اللہؐ کے الفاظ میں فرمان ربانی

(ش ۹،ص ۱۸۵۔۱۹۲)

(صلہ رحمی)

خدا کہتا ہے میں رحمان ہوں اور رحم کرتا ہوں
کہ لفظ رحم تو اک جزو ہے اسم الٰہی میں

(ش ۹،ص۱۹۳)

(اللہ کی محبت اور ناراضی)

خدا جب اپنے بندے سے محبت کرنے لگتا ہے
تو اس پر رحمتیں ہوتی ہیں نازل آسمانوں سے

(ش ۹،ص۱۹۴)

(صدقات)

خدا ہے پاک اس کو پاک صدقہ جو بھی دیتا ہے
کرم سے اپنے وہ صدقے کی عزت کو بڑھاتا ہے

(ش ۹،ص ۱۹۵)

(بڑائی اور بزرگی)

ہے فرمانِ خداوندی بڑائی میری چادر ہے
بزرگی ہے فقط زیبا مجھے ملبوس ہے میرا

(ش۹،ص۲۰۳)

(سب سے زیادہ عزت والا)

کہا اللہ نے موسیٰ سے میرے سارے بندوں میں
معزز بھی وہی ہے اور وہ ہے سب سے اچھا بھی

(ش ۹،ص۲۰۴)

(تواضع)

رسول حقؐ نے سمجھایا ہے یہ فرمانِ ربانی
تواضع امرِ لازم ہے برائے ذوق ایمانی

(ش۹،ص ۲۰۵)

(شراکت)

خدا کہتا ہے کرتا ہوں مدد میں ایسے لوگوں کی
شراکت میں جو رکھیں پاس اپنے عہد و پیماں کا

(ش ۹،ص ۲۰۶)

(تضمین بر نعت غالب)

خلق عظیم سرِّ نہاں محمدؐ است
وحدانیت، لوائے نشاں محمدؐ است

(ش ۹،ص ۲۰۷)

(ختم المرسلین آئے)

ہاشم کے خاندان میں ابھرا مہِ تمام
باقی رہی نہ دیر میں اب تیرگی شام

(ش ۹،ص ۲۰۸)

(امیر طیبہ.... رئیس بطحا)

ولادتِ مصطفےٰ کا دن ہے نظامِ ہستی چمک رہا ہے
سکوں ساماں ہے قلبِ فطرت تو کفر کا دل دھڑک رہا ہے

(ش۹،ص ۲۰۹۔۲۱۰)

(اے پاسبان ایماں)

اشعارِ نعتِ احمدؐ جب سے زبان پر ہیں
میں خود زمین پر ہوں لفظ آسمان پر ہیں

(ش۹،ص۲۱۰)

(زینت بزم شام وسحر)

مالکِ منزل بحر و بر آپؐ ہیں
وجہِ تخلیق ہر خشک و تر آپؐ ہیں

(ش ۹،ص۲۱۱)

(ارمانِ صبا)

چلو آؤ چلتے ہیں سوئے مدینہ
بہت دن سے ہے آرزوئے مدینہ

(ش ۹،ص ۲۱۱)

(دراحمدﷺ پر گدائی)

سانس کے ساتھ مہک سی دل و جاں سے آئی
جو ہوا آئی مدینے میں جناں سے آئی

(ش ۹،ص۲۱۲)

(اسم احمدﷺ زبان پر آیا)

نامِ احمدؐ زبان پر آیا
آفتاب آسمان پر آیا

(ش ۹،ص۲۱۲)

(یاد احمدﷺ کو کیسے ترک کروں)

ذاتِ احمدؐ خدا کی رحمت ہے
روشنی بزم کی ضرورت ہے

(ش ۹،ص۲۱۳)

(سلام اس پر کہ جس نے بسایا مدینہ)

جو قلب و نظر میں سمایا مدینہ
چلے جس طرف ہم تو آیا مدینہ

(ش ۹،ص۲۱۴)

(حضور اک نظر جانب عصیاں)

نگاہِ جہاں کو قرار آگیا
کہ محبوبِ پروردگارؐ آگیا

(ش ۹،ص۲۱۴)

(ادھر بھی مدینہ ادھر بھی مدینا)

سکھایا ہے یوں زندگی کا قرینا
ہمیں آگیا ہے سلیقے سے جینا

(ش۹،ص ۲۱۵)

(مرے سر پہ خاک مدینا بہت ہے)

یہی عاشقی کا قرینہ بہت ہے
مرے دل میں شوقِ مدینہ بہت ہے

(ش۹،ص۲۱۵)

(سلام شوق پہنچا دے صبا کا)

پھر ایک مطلع لب مدحت سرا سے
فضا گونجے ذرا صل علیٰ سے

(ش ۹،ص ۲۱۶۔۲۱۷)

(شبِ معراج)

آتا ہے نظر طور کا جلوہ شبِ معراج
معمورۂ انوار ہے دنیا شبِ معراج

(ش۹،ص۲۱۸)

(کچھ نہیں کائنات میں، تم ہو)

ہر طرف کائنات میں تمؔ ہو
صرف بزمِ حیات میں تمؔ ہو

(ش۹،ص۲۱۹)

وسیلہ کیا ہے سوائے محمدِؐ عربی
خدا ملا تو خدائے محمدِؐ عربی

(ش۹،ص۲۲۰)

دوا کا فائدہ کیا کیوں دوا دے
مجھے اے چارہ گر خاکِ شفا دے

(ش۹،ص۲۲۱)

حمد سراپا نام محمد صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم
خاک پہ بستر عرش پہ مسند صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

(ش۹،ص۲۲۲)

وہ بزم پُر انوار کہاں اور کہاں میں
سرکار کا دربار کہاں اور کہاں میں

(ش۹،ص۲۲۳)

کس نور کی شمع جل رہی ہے
سائے سے بھی لو نکل رہی ہے

(ش۹،ص۲۲۴)

تھا عزمِ سفر پاؤں کی زنجیر ہمیشہ
تدبیر پہ ہنستی رہی تقدیر ہمیشہ

(ش۹،ص۲۲۵)

اس طرح ہستی کا قصہ پاک ہو
ہم ہوں اور کوئے نبیؐ کی خاک ہو

(ش۹،ص۲۲۶)

ایک دن جا کے درِ پاکِ نبیؐ دیکھیں گے
دیکھنے کی جسے خواہش ہے وہی دیکھیں گے

(ش۹،ص۲۳۲)

(قصیدۂ سرورِ دوعالم ﷺ)

ہے ازل سے ہی فنا آثار گلزار حیات
اس میں کلیوں کو بقا ہے اور نہ پھولوں کو ثبات

(ش۱۲،ص۳۲۸۔۳۳۵)

صبیح رحمانی، سید

کوئی مثل مصطفیؐ کا کبھی تھا نہ ہے نہ ہوگا
کسی اور کا یہ رتبہ کبھی تھا نہ ہے نہ ہوگا

(ش۲،ص۳۵۱)

انؐ کا احساں ہے خدا کا شکر ہے
دل ثنا خواں ہے خدا کا شکر ہے

(ش۶،ص۳۸۵)

صدیقؔ فتح پوری

سیرتِ طیب ہو یا حسن و جمالِ مصطفیؐ
پیش کرسکتی نہیں دنیا مثالِ مصطفیؐ

(ش۶،ص۳۶۸)

ضیاالحق قاسمی

محتاج نہیں رکھا محمدؐ کی عطا نے
دریائے کرم بخشا درِ جود و سخا نے

(ش۱۳،ص۱۹۴)

طالبؔ زیدی

وہ ایک ذاتِ علیٰ ذات برگزیدہ ہے
وہ جس کے سامنے جبریل سر خمیدہ ہے

(ش ۶،ص ۳۹۱)

طاہرؔ سلطانی

گنبدِ سبز کا دیدار کریں ہیں آنکھیں
اس طرح قلب کو سرشار کریں ہیں آنکھیں

(ش ۱،ص ۴۰۵)

نعت پاک مصطفیٰؐ ہے زندگی کے ساتھ ساتھ
رحمتوں کا سلسلہ ہے زندگی کے ساتھ ساتھ

(ش۲،ص۳۵۳)

نقش پائے حضورؐ کے جلوے
ہیں چراغ شعور کے جلوے

(ش ۶،ص ۴۰۱)

مجھ پہ یوں سرکارؐ کی مدحت کے دروازے کھلے
سلسلہ در سلسلہ عظمت کے دروازے کھلے

(ش ۷،ص۲۱۴)

درودِ پاک ہے رب کا قصیدہ
دلِ زندہ میں رہتا ہے دمیدہ

(ش۱۲،ص ۳۴۵۔۳۴۶)

جسے عرصۂ جاودانی میں رکھا
وہی نور دنیائے فانی میں رکھا

(ش۱۳،ص ۱۹۶)

زمیں کی رفعتیں ٹھہرا ہے آجانا محمدؐ کا
بنادے اے خدا مجھ کو دیوانہ محمدﷺ کا

(ش۱۸،ص۵)

طاہرؔ قریشی، یوسف

محمدؐ ہے صدر العلیٰ اللہ اللہ
محمدؐ ہے صدر الوریٰ اللہ اللہ

(ش۱۷،ص۲۶۴)

طلعتؔ سلیم

جن کی سیرت نور و نکہت، چاندنی جن کا جمال
یاد جن کی روح پرور، کیف زا جن کا خیال

(ش۴،ص ۲۵۰۔۲۵۱)

وہ جس کی یاد وجہ کون و مکان ٹھہرے
کیوں کر نہ دو جہاں میں جانِ جہان ٹھہرے

(ش۶،ص۱۲)

طیبؔ، محمد، مولانا

ادا کیوں کر کریں اور کس زباں سے شکر ہم تیرا
کہ تو نے اس نبیؐ کی ہم کو امت میں کیا پیدا

(ش۶،ص۳۴۴)

ظفرؔ، بہادر شاہ

اے سرور دوکون، شہنشاہ ذو الکرم
سرخیل مرسلین و شفاعت گر امم

(ش۲،ص۳۳۷)

ظفر علی خان

نبیؐ کا نام لینا چھوڑ دوں گا
تو پھر سمجھاؤ میں کیسے جیوں گا

(ش۶،ص ۳۸۷)

ظفر عمر زبیری

اسرا کی رات، جب مرے آقاؐ سفر میں تھے
مقصد سفر کے سب ہی تو ان کی نظر میں تھے

(ش۷،ص۲۰۸)

عادلؔ، خواجہ تاجدار

خدائے نور کے مانند ہے جمال بھی وہ
خدا کے بعد ہمارے لیے مثال بھی وہ

(ش ۱،ص۳۹۰)

نامِ رسولؐ ہے کہ بہارِ حیات ہے
مہکا ہوا چمن ہے جہانِ نجات ہے

(ش۱۰،ص ۱۱)

اہلِ عالم کو جمالِ روزو شب تم نے دیا
میرے آقاؐ ساری دنیا کو ادب تم نے دیا

(ش۱۲،ص ۳۳۸)

عارفؔ، افتخار

مدحتِ شافعِ محشرؐ پر مقرر رکھا
میرے مالک نے مرے بخت کو یاور رکھا

(ش۲،ص ۳۴۸)

عاصیؔ کرنالی

آپؐ کی بعثت سے پہلے تھا ہر منظر، ہر نقشِ دوعالم
اجڑا اجڑا، پھیکا پھیکا، ہلکا ہلکا، مدھم مدھم

(ش۱،ص ۳۷۸)

آپؐ کے سورج سے نمودار ہوا دن میرا
آپؐ کے نور سے روشن ہوا باطن میرا

(ش۶،ص۳۶۰)

ترے در پر جو کیف آیا کہیں جا کر نہیں آیا
اسے اللہ لائے جو ترے در پر نہیں آیا

(ش۱۷،ص۱۱۰)

(حضرت) عائشہ رضی اللہ عنہا، ام المومنین

(اردو ترجمہ)

اندھیری رات میں ان کی پیشانی نظر آتی ہے
تو اس طرح چمکتی ہے جیسے تاریک رات میں روشن چراغ

(ش۴،ص ۲۴۸)

عبدالماجدؔ دریابادی، مولانا

پڑھتا ہوا محشر میں جب صلِ علیٰ آیا
رحمت کی گھٹا اٹھی اور ابرِ کرم آیا

(ش۵،ص۲۲۰)

عرفانؔ، غالب

فلک سے اس زمیں تک نور برساتی ہوئی آئی
رسولوں کے تسلسل میں جو صورت آخری آئی

(ش۶،ص۳۷۹)

زمین وصف ہے اور منکشف حیات میں ہے
جو روشنی نبیؐ وقت کی صفات میں ہے

(ش۱۲،ص۳۳۹)

عزمؔ بہزاد

مجھے ان کے ذکر کی راہ میں عجب اختیار عطا ہوا
مرے فاصلوں میں کمی ہوئی مرا قرب مجھ میں سوا ہوا

(ش۱،ص۳۹۱)

قرارِ جسم وہی اور ثباتِ جاں بھی وہی
زمینِ دل پہ محبت کا آسماں بھی وہی

(ش۶،ص۳۷۴)

عصمتؔ عزیز

اللہ کے بعد سب سے بڑی شانِ مصطفٰےؐ
چھایا ہے سر پہ میرے تو دامانِ مصطفٰےؐ

(ش۷،ص۲۱۴)

عطیہؔ خلیل عرب، ڈاکٹر

اسرارِ لامکاں ہے محبت حضورؐ کی
تفسیرِ کن فکاں ہے محبت حضورؐ کی

(ش۴،ص ۲۶۷)

علیم ناصری

بندہ کہاں اور کہاں نعت رسول کریم
جس کے محامد عظیم جس کے محاسن عمیم

(ش۱۷،ص ۱۰۱)

غضنفرؔ علی

نام آتا ہے تیرا لب پہ مہکتا ہے دہن
نام ہے گل کی طرح اور گلستاں ہے بدن

(ش۷،ص۲۱۳)

غلام مصطفٰی خان نقشبندی، ڈاکٹر

میں مرجاؤں یا مصطفیؐ کہتے کہتے
یہ دم نکلے صلِ علیٰ کہتے کہتے

(ش۱۱،ص؟)

غوثؔ متھراوی

حسن کا چرچا ہے ان کے ابتدا سے اس قدر
رنگ و خوشبو ہے مشابہ مصطفیؐ سے اس قدر

(ش۶،ص۳۸۶)

بہت پژمردہ خاطر ہوں کبھی جلوہ نمائی ہو
بلندی تک تصور کی مرے لیے رسائی ہو

(ش۷،ص۲۱۲)

(حضرت) فاطمۃ الزہرا رضی اللہ عنہ

(اردو ترجمہ)

جس نے ایک مرتبہ بھی احمدِ مجتبیٰ کی قبر سونگھ لی
مضائقہ نہیں ہے اگر وہ ساری عمر کوئی اور خوشبو سونگھے

(ش۴،ص ۲۴۹)

فداؔ خالدی

شہ دیںؐ کی طلب میں زندگی محسوس ہوتی ہے
جہاں تک دیکھتا ہوں روشنی محسوس ہوتی ہے

(ش۶،ص۳۵۱)

فرمانؔ فتحپوری، ڈاکٹر

فاران کی چوٹی پر چمکا خورشید رسالت کیا کہنا
ایمان کی کرنوں سے پھیلی ہر سمت حرارت کیا کہنا

(ش۱،ص۳۸۲)

میں حرم کا مسافر ہوں میرا سفر کیوں نہ ہو وجہِ تسکینِ قلب و نظر
میرے آقاؐ اُدھر، میرے مولا اُدھر، میرے مطلوب ومقصود کا گھر اُدھر
(ش۱۳،ص ۹)

فوقیہ مشتاق

(نعتیہ ترویٰنی)

امتی ہوں میں، گناہ گار سہی
ان کی رحمت کا یقیں ہے مجھ کو
(ش۴،ص۲۵۶)

فیاض ہاشمی

ہر اک دستِ نازک سے آئینہ چھوٹا، جبینوں کے تم نے بھرم توڑ ڈالے
مصور نے دیکھا سراپا تمھارا، نگاہیں جھکالیں قلم توڑ ڈالے
(ش۶،ص۳۵۹)

فیروز شاہ، محمد

باریابی سے ہو مشکبو آرزو
نعتِ محبوبؐ کی باوضو آرزو
(ش۱۷،ص ۲۵۱)

قاسم نانوتوی، محمد، مولانا

امیدیں لاکھوں ہیں لیکن بڑی امید ہے یہ
کہ ہو سگانِ مدینہ میں میرا نام شمار
(ش۶،ص۳۴۳)

(قصیدۂ بہاریہ)

نہووے نغمہ سرا کس طرح سے بلبل زار
کہ آئی ہے نئے سرے سے چمن چمن میں بہار
(ش۱۳،ص۱۷۴-۱۷۷)

قدر القادری

محمدؐ مہدیٔ راہِ ہدا ہے
محمدؐ سے ہمارا سلسلہ ہے
(ش۶،ص۳۹۹)

قمر زیدی، سید

چاہتیں لاکھ سہی سب سے مقدم تو ہے
انبیا اور بھی ہیں سب سے معظم تو ہے
(ش۶،ص ۳۷۸)

قیصر نجفی

جلوہ گاہِ سیرت سرکار ہونا چاہیے
ہر مسلماں حسن کا شہکار ہونا چاہیے
(ش۶،ص۳۷۳)

کبیر احمد چشتی، پیر

خدا جانتا ہے صفاتِ محمدؐ
کہ تھی نور ہی نور ذاتِ محمدؐ
(ش۶،ص ۳۹۷)

کشفی، ابوالخیر، ڈاکٹر

اس رحمت عالمؐ کی عطا سب کے لیے ہے
سرکارؐ کی شفقت کی ردا سب کے لیے ہے
(ش۶،ص ۱۹۷)

میری پلکوں کا گہر آپؐ سے وابستہ ہے
مرا ہر تارِ نظر آپؐ سے وابستہ ہے
(ش۶،ص ۱۹۷)

اس نام سے وابستہ ہوں، نسبت پہ نظر ہے
عاصی ہوں مگر انؐ کی شفاعت پہ نظر ہے

(ش۶،ص ۱۹۸)

کیا ہم کو شکایت ہو زمانے کے ستم سے
ہم زندہ و پائندہ ہیں طٰہٰ کے کرم سے

(ش۶،ص۱۹۸)

کلیمیؔ، رسول احمد

ان کے حضور قلب پہ جو کچھ عیاں ہوا
لفظوں میں کب وہ تجربہ ہم سے بیاں ہوا

(ش۱۰،ص۱۲)

کمالؔ میاں، محمد

اللہ کی ہے شان مدینہ منورہ
ہے عاشقوں کی جان مدینہ منورہ

(ش۱،ص۳۹۴)

گوہرؔ ملسیانی

کھو جاؤں میں تو جا کے مدینے کی راہ میں
ڈھونڈوں سکون منزلِ گیتی پناہ میں

(ش۱۷،ص۲۰۶)

گہرؔ اعظمی، انصار الحق قریشی

مصطفیٰ لکھوں مجتبیٰ لکھوں
عکس انوارِ کبریا لکھوں

(ش۷،ص ۲۱۱)

محجوبؔ، نور بانو

جانِ بہار گلشنِ ایماں روحِ تقدس منبع ایماں
قلبِ اخوت ہادی دوراں صلی اللہ علیہ وسلم

(ش۲،ص۳۵۵)

محسنؔ بھوپالی

آپؐ کے قدموں کو فرش کہکشاں بخشا گیا
خاکِ طیبہ کو فراز آسماں بخشا گیا

(ش۱۲،ص ۳۳۶)

محشرؔ لکھنوی

ہیں مسلمان پریشان رسول عربیؐ
کیجیے مشکلیں آسان رسولِ عربیؐ

(ش۱۳،ص۱۱)

محمودؔ، راجہ رشید

قبلہ رخ بھی دل رہے آقاؐ کے قدموں کی طرف
اس کا جھکنا تب پھبے آقاؐ کے قدموں کی طرف

(ش۱،ص۳۸۳)

خالق سا نعتِ پاک میں ہم راز چاہیے
ہو نعت کس طرح؟ مجھے آغاز چاہیے

(ش۷،ص۲۰۳)

وہ قلم حاصل ہوا ایسی زباں حاصل ہوئی
جس سے توفیقِ نشانِ بے نشاں حاصل ہوئی

(ش۱۰،ص ۱۱)

راسخ ہوں دل میں گر شہِ بطحاؐ کی عظمتیں
زیرِ قدم ہوں قیصر و کسریٰ کی عظمتیں

(ش۱۷،ص۱۶۶)

مخفیؔ بدایونی، رسول جہاں بیگم

مہکا وہ گل لولاک لما جب یثرب کے گلزاروں میں
توحید کی نکہت پھیل گئی تثلیث کے سارے اداروں میں

(ش۴،ص ۲۷۰)

مستقیمؔ، محمد، حافظ

کیا کہیے کیا ہیں ختم رسلؐ اور کیا نہیں
سب کچھ ہیں وہ خدا کی قسم بس خدا نہیں

(ش ۶،ص ۳۹۹)

مسروؔر بدایونی

یا محمدؐ آپ سے ہم رحم کے ہیں خواستگار
یا محمدؐ آپ سب کے، آپ کا پروردگار

(ش۱۷،ص ۱۸۵)

مسروؔر کیفی

شہر نبیؐ کی راہگذر کیا نظر میں ہے
میرا وجود سارا ابھی تک سفر میں ہے

(ش۱،ص۳۸۶)

جلووں کا اک جہان، ہماری نظر میں ہے
پیارے نبیؐ کی شان، ہماری نظر میں ہے

(ش ۷،ص۲۰۴)

مشرؔق صدیقی

میرے مصطفیٰؐ ترے پیار میں
تری چاہتوں کے حصار میں

(ش۶،ص۳۹۴)

مضطؔر، آفتاب

کیا حسیں صورت حالات ہوئی چاہتی ہے
وہ تصور میں ہیں اور نعت ہوئی چاہتی ہے

(ش۶،ص۳۸۴)

مظفر وارثی

بانٹ دو ہر عہد کو خیر البشرؐ کی روشنی
حشر کی دیوار تک ہے ان کے در کی روشنی

(ش ۷،ص ۲۰۲)

صبح تعریفیں شام تعریفیں
ختم تجھؐ پر تمام تعریفیں

(ش ۱۷،ص ۸۱)

آج ہے اس نبیؐ کی ولادت کا دن
سارے نبیوں کی جس کو امامت ملی

(ش ۱۷،ص ۸۲)

مغل، رفیق

سجائی نعت کی محفل جو گھر میں
بسی خوشبو ہر اک دیوار و در میں

(ش۱۳،ص ۱۹۶)

منصوؔر ملتانی

جو غلام ان کا ہوا وہ کس قدر ہے خوش نصیب
مال و زر چاہے نہ رکھتا ہو مگر ہے خوش نصیب

(ش۱،ص۳۹۹)

منظؔر ایوبی، پروفیسر

سچ بتا اے گردشِ افلاک جز شہر رسول
تونے دیکھے ہیں کہیں ایسے مہکتے راستے

(ش۱۳،ص۱۹۰)

منظؔر عارفی

بقیدِ یقیں ہم جہاں دیکھتے ہیں
انھی کا ہی سکہ رواں دیکھتے ہیں

(ش۶، ص۳۸۴)

منوّر بدایونی

اللہ نے یہ شان بڑھائی تیرے در کی
بخشی ہے ملائک کو گدائی تیرے در کی

(ش ۱، ص۳۷۹)

منیؔر قصوری

درِ نبی مکرم پہ جو گزاری ہے
ہمارے کام وہی عیدِ معتبر آئی ہے

(ش۶، ص ۴۰۰)

سوئے سرکارؐ ہر عالم رواں ہوں
مکیں ہوں میں نہ میں کوئی مکاں ہوں

(ش۱۳، ص۱۹۲)

مہؔر، سلطانہ

خاکِ نعلیں مری آنکھ کا سرمہ کرنا
اے خدا میرے مقدر کو ثریا کرنا

(ش ـ، ص ـ)

مہؔر، غلام رسول

رخصت اے ہندوستاں! سوئے عرب جاتا ہوں میں
گو وطن ہے تو! تری نسبت سے شرماتا ہوں میں

(ش ۵، ص ۲۲۱)

میؔر، میر تقی

ہے حرفِ خامہ دل زدہ حسن قبول کا
یعنی خیال سر میں ہے نعتِ رسولؐ کا

(ش۳، ص۵)

نازاںؔ، فاروق

آپؐ کا نام جس کے لب پر ہے
اپنی قسمت کا وہ سکندر ہے

(ش۶، ص ۳۹۷)

نازؔ، سعیدہ

آئے رسول مشعل ایماں لیے ہوئے
چہرے پہ نور سینے میں قرآں لیے ہوئے

(ش۲، ص ۳۶۱)

نازؔ، شاہدہ سلطانہ

اے صلِ علیٰ مالک و مختار دوعالمؐ
محبوب خدا سید و سردارِ دوعالمؐ

(ش۲، ص ۳۵۹)

نازشؔ حیدری

پیچھے رہے جاتے ہیں قدم آگے جبیں ہے
سرحد یہ ادب کی ہے مدینے کی زمیں ہے

(ش۲، ص ۳۴۱)

گرا میں سجدے میں اپنی ہی گردِ پا کی طرح
نگاہ میں کوئی سایہ تھا مصطفےٰؐ کی طرح

(ش۷، ص ۱۰)

ناصرؔ زیدی

پیش نظر تصورِ خیر الوریٰؐ رہے
پھر کیوں کسی کو موت کا دھڑکا لگا رہے

(ش۷، ص۲۰۶)

ناصر، صلاح الدین

خدائے پاک کے مظہر مرے محمدؐ ہیں
تمام خلق کے رہبر مرے محمدؐ ہیں

(ش۷،ص۲۱۲/ش۱۷،ص۲۷۲)

مری جستجو مدینہ مری آرزو مدینہ
مری زندگی مدینہ مری آبرو مدینہ

(ش۱۳،ص۱۹۱)

ناظم، عثمان

شرحِ رموزِ آیۂ قرآں شہِ امم
نقشِ دوام و جلوۂ یزداں شہِ امم

(ش ۶،ص ۳۹۵)

اور کیا چاہیے اے شانِ رسالتؐ مجھ کو
آپؐ کے ذکر سے مل جاتی ہے راحت مجھ کو

(ش ۱۷،ص۲۴۰)

نجمہ خان

چلی جو سوئے مدینہ سفر کے رنگ تھے اور
قدم قدم پہ مری رہگزر کے رنگ تھے اور

(ش ۲،ص ۳۵۷)

نسرین، شمیم

اے رحمتِ حق، محبوبِ خدا
اے صلِ علیٰ، سبحان اللہ!

(ش۴،ص۲۵۴)

نسیم امروہوی

صبحِ ازل ہے خطِ گریبان مصطفیٰ
شامِ الست، گوشۂ دامانِ مصطفیٰ

(ش۶،ص۳۴۸۔۳۴۹)

نسیم سحر

گناہ اتنے تھے میں آب آب ہونے لگا
انھوںؐ نے تھام لیا جب حساب ہونے لگا

(ش۶،ص۱۱)

اور حاجت ہی کیا اب دعا کی رہی ہے اور کب کچھ دعا میں اثر چاہیے
حاضری کا شرف مل گیا ہے مجھے اور کیا اب نسیم سحر چاہیے

(ش۱۰،ص ۲۵۷)

آ گیا آج وہی یوم سعید، عید میلاد النبی بارہ ربیع الاول
ہر مسلماں کے لیے ایک نوید، عید میلاد النبی بارہ ربیع الاول

(ش۱۷،ص۲۲۲)

نسیم، ملکہ

دل بضد ہے کہ محمدؐ کا سراپا لکھیے
فکر یہ سوچ رہی ہے انھیں کیا کیا لکھیے

(ش۴،ص۲۶۱)

نصرت، معین

مرے حبیبؐ کے جلووں سے بام و در روشن
ہے شہر شہر اجالا نگر نگر روشن

(ش۴،ص۲۵۳)

نغمانہ شیخ

ذکر اس میں جو محمدؐ کا نمایاں ہوگا
چمنِ خلد سے بڑھ کر مرا دیواں ہوگا

(ش۴،ص۲۵۸)

نقوش نقوی

مدینے کا بھی کیسا راستہ ہے
کہ ہر ہر گام منزل کا پتہ ہے

(ش ۶، ص ۳۸۲)

نواز مرزا، شاہ

کرم ہے مجھ پہ تیرا مولا نعت گوئی میں
وگرنہ مجھ سا شاعر اور دعویٰ نعت گوئی میں

(ش۶، ص۳۹۶)

نور، شہناز

جو چارہ ساز دردِ الم ہے ندیم ہے
پہچانتا ہے نبضِ دوعالم کلیم ہے

(ش۴، ص ۲۷۱)

شر کا جواب خیر ہو، کانٹوں کا بدلہ پھول
آقائے دوجہاںؐ نے یہ بخشے ہمیں اصول

(ش۶، ص۳۹۴)

نور، نورالصباح بیگم

اے کہ ترا وجود ہے سرِّ جمال کائنات
تیرے ہی نور کی جھلک روح میں جلوۂ ثبات

(ش۴، ص۲۶۹)

نوری، مصطفٰی رضا خان، مفتی اعظم

حبیب خدا کا نظارہ کروں میں
دل و جان ان پر نثارا کروں میں

(ش۱، ص۳۷۲)

نوری، نورجہاں

آپؐ کے در پہ مری شام و سحر ہوجائے
یوں مری عمر مدینہ میں بسر ہوجائے

(ش۴، ص ۲۶۶)

نوری، نوشاد

تعارف یہ کہ ہم ہی رہ گئے ہیں
زمیں پر معتبر پہچان والے

(ش۶، ص ۳۶۷)

نوید، نوید عالم

کہیے کہیے نبیؐ نبیؐ کہیے
یہ بھی ہے فرض زندگی کہیے

(ش۷، ص۲۰۷)

واجد سحری

بینائی کے پردے پر عکسِ شہِ بطحاؐ ہے
آتی ہے صدا ان کی دل بھی جو دھڑکتا ہے

(ش۶، ص۳۹۳)

واصل عثمانی

کبھی گلوں کی کبھی ہے بہار کی خوشبو
نفس نفس ہے نبیؐ کے دیار کی روشنی

(ش۶، ص ۱۱)

وحید الحسن ہاشمی

عرفانِ خدا کا کوئی ساماں بھی نہ ہوتا
آتے نہ اگر آپ تو قرآں بھی نہ ہوتا

(ش۱۳، ص۱۰)

وحیدہ نسیم

نور تمھارا طور سے اعلیٰ، فرش تمہارا عرش سے بالا
گھر میں کرو میرے بھی اجالا صلی اللہ علیہ وسلم

(ش۲،ص ۳۵۶)

ولی عالم جلالی

روشنی پھیل گئی آخرِ شب کا وہ سماں
ہوگیا نورِ ازل نورِ مجسم سے عیاں

(ش۱۳،ص ۱۹۱)

ہاتف عارفی فتحپوری

عشقِ رسولِ پاکؐ میں جو دل غریق ہے
وہ دل نہیں ہے دوستو بیتِ عتیق ہے

(ش۶،ص ۳۹۸)

ہلال نقوی، ڈاکٹر

جو غزل میں نے لکھی اس میں کئی ردّ و قبول
نعت کے اپنے تقاضے، نعت کے اپنے اصول

(ش۶،ص۳۵۸)

ہویدا، یونس

گزر ہو مدینے سے بادِ صبا گر
نہیں کچھ سلیقہ مگر سر جھکا کر

(ش۷،ص ۲۰۵)

یامین وارثی

معطر قلب و جاں ہونے لگے ہیں
یہ ذرے کہکشاں ہونے لگے ہیں

(ش۱،ص۴۰۴)

سرورِ کونین کی ذاتِ گرامی مرحبا
مرحبا صد مرحبا وہ نامِ نامی مرحبا

(ش۶،ص۳۹۰)

سرِّ نہاں ہیں آپؐ سرِّ لامکاں ہیں آپؐ
کن کے مخاطب آپؐ ظہورِ فکاں ہیں آپؐ

(ش۱،ص۳۷۳)

حمدیہ و نعتیہ اشعار

اقبالؔ، محمد، علامہ

لب پہ آتی ہے دعا بن کے تمنا میری
زندگی شمع کی صورت ہو خدایا میری

(ش۱۱، صفحہ نمبر ندارد)

یہ نغمہ فصل گل و لالہ کا نہیں پابند
بہار ہو کہ خزاں لا الہ الا اللہ

(ش۱۴، ص۱۰)

سروری زیبا فقط اس ذات بے ہمتا کو ہے
حکمراں ہے اک وہی، باقی بتانِ آذری

(ش ۱۶، ص ۱۶)

چمک تیری عیاں بجلی میں آتش میں شرارے میں
جھلک تیری ہویدا چاند میں سورج میں تارے میں

(ش۱۶، ص۱۶)

اپنے رازق کو نہ پہچانے تو محتاج ملوک
اور پہچانے تو ہیں تیرے گدا دارا و جم

(ش ۱۶، ص ۱۰۸)

مقامِ فکر ہے پیمائشِ زمان و مکاں
مقامِ ذکر ہے سبحان ربی الاعلیٰ

(ش۱۶، ص ۱۰۸)

متفرق اشعار (ش۱۶، ص ۱۱۹-۱۲۴)

کی محمدؐ سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

(ش۱۶، ص۱۲۷)

قوتِ عشق سے ہر پست کو بالا کردے
دہر میں عشقِ محمدؐ سے اجالا کردے

(ش۱۶، ص ۱۲۷)

وہ زمیں ہے تو مگر اے خواب گاہِ مصطفیٰؐ
دید ہے کعبے کو تیری حجِ اکبر سے سوا

(ش۱۶، ص۲۱۲)

سالارِ کارواں ہے میرِ حجازؐ اپنا
اس نام سے ہے باقی آرامِ جاں ہمارا

(ش ۱۶، ص۲۱۲)

متفرق اشعار (ش۱۶، ص ۲۱۵-۲۱۹)

جوانوں کو مری آہِ سحر دے
پھر ان شاہیں بچوں کو بال و پر دے

(ش۱۶، ص ۴۹۷)

امیرؔ مینائی

کچھ رہے یا نہ رہے پر یہ دعا ہے امیرؔ
نزع کے وقت سلامت مرا ایمان رہے

(ش ۱۱، صفحہ نمبر ندارد)

رضاؔ خان قادری محدث بریلوی، احمد، امام

یاالٰہی! جو دعائے نیک میں تجھ سے کروں
قدسیوں کے لب سے آمین ربّنا کا ساتھ ہو

(ش۱۱، صفحہ نمبر ندارد)

ریاضؔ مجید، ڈاکٹر

بلکتی روح کی ہر التجا قبول ہوئی
درِ حضورؐ پہ جو کی دعا قبول ہوئی

(ش۱۱، صفحہ نمبر ندارد)

صباؔ اکبرآبادی

حمد میں تیری ہی مصروف رہے لوح و قلم
ثبت ہے صفحۂ کونین پہ سکہ تیرا

(ش ۹، ص ۹)

گدائی کرکے بابِ مصطفیٰؐ پر
صباؔ دنیا سے مستغنی ہو رہا ہوں

(ش۹، ص ۹)

اس کی قدرت ہے نمایاں عالمِ ایجاد سے
ذاتِ واحد ہے، مبرّا ہے، مگر اعداد سے

(ش۹، ص ۱۶)

کوئی ثانی ہے تمھاراؐ نہ خدا کا ہے شریک
جیسے یکتا ہے خدا ویسے ہی یکتا تمؐ ہو

(ش۹، ص ۵۱)

ہیں صباؔ کے لب تری تعریف کے قابل کہاں
اے نبی آخرؐ، اے رہنمائے کائناتؐ

(ش ۹، ص ۱۶۱)

صباؔ دیا ہے محمدؐ کا واسطہ جب سے
کوئی دعا نہیں ترسی مری اثر کے لیے

(ش ۱۱، صفحہ نمبر ندارد)

طاہرؔ سلطانی

دعا اللہ سے مانگی ہے جب انؐ کے وسیلے سے
میرے آنگن میں طاہرؔ بارشِ رحمت ہوئی بے حد

(ش۱۱، صفحہ نمبر ندارد)

شکر کے سجدے بھی آنکھوں سے ٹپک جاتے ہیں
سلسلہ حمد کا جب دل سے رواں ہوتا ہے

(ش۱۹، ص۵۴۲)

شکر کس منہ سے کروں مالک و مولیٰ تیرا
ہر گھڑی مجھ کو میسر ہے سہارا تیرا

(ش ۱۹، ص ۵۴۲)

عادلؔ، تاجدار، خواجہ

عادلؔ نے مشکلوں میں دعا رب سے جب بھی کی
رخ پھر گیا اِدھر سے اُدھر کائنات کا

(ش ۱۱، صفحہ نمبر ندارد)

حمدیہ و نعتیہ رباعیات

اصطفا لکھنوی (ش۶، ص ۳۲۶)
اقبال، محمد، علامہ (ش۶، ص۳۲۴)
جامی، مولانا (ش۶، ص۳۲۴)
حافظ لدھیانوی (ش۶، ص۳۳۰)
راغب مراد آبادی (ش۶، ص ۳۲۹)
ایضاً (ش۱۰، ص ۲۴۱)
ایضاً (ش ۱۱، ص۳۳۳)
ایضاً (ش ۱۴، ص۵۹۹)
رزمی، بشیر (ش ۱۱، ص۳۳۴)
رضا خان قادری، احمد، امام (ش۶، ص ۳۲۵)
رونق بدایونی (ش۱۱، ص۳۳۴)
ایضاً (ش۱۱، ص۳۳۵)
سرشار صدیقی (ش۱۱، ص۳۳۶)
سرور لاہوری، غلام، مفتی (ش۱۱، ص۳۳۶)
سعدی، شیخ (ش ۶، ص۳۲۴)
شاعر لکھنوی (ش۶، ص۳۲۷)
شعور، انور (ش۱۱، ص۳۳۷)
شمیم جونا گڑھی (ش۱۱، ص۳۳۷)
شیبا حیدری (ش۱۱، ص۳۳۸)
صبا اکبر آبادی (ش۶، ص ۳۲۸)
ایضاً (ش۹، ص۲۲۷)

[خیام کی حمدیہ رباعیات کا اردو ترجمہ] (ش۹، ص۴۲۔۴۳)
[غالب کی حمدیہ رباعیات کا اردو ترجمہ] (ش۹، ص۵۰)
علیم ناصری (ش۶، ص ۳۳۱)
غالب، مرزا (ش۱۱، ص۳۳۸)
ماہر کرنالی (ش۱۱، ص۳۳۹)
مبارک مونگیری (ش ۱۱، ص ۳۳۹)
ایضاً (ش۱۱، ص۳۴۰)
مضطر خیر آبادی (ش۱۱، ص ۳۴۱)
منصور ملتانی (ش۱۱، ص ۳۴۱)
منظر ایوبی، پروفیسر (ش ۶، ص۳۳۳)
مونسہ خاتون (ش ۱۱، ص۳۴۲)
نوری، نور جہاں (ش۱۱، ص۳۴۲)
وقار صدیقی اجمیری (ش ۶، ص۳۳۲)
ہوش امروہوی (ش۱۱، ص۳۴۳)

قطعات

اختر، سید اختر حسین		(ش۶،ص ۳۳۸)
امجد حیدرآبادی		(ش۱۱،ص ۳۲۹)
ایضاً		(ش ۱۱،ص ۳۳۰)
انجان، ثاقب		(ش۶،ص۳۳۶)
انعام گوالیاری		(ش۱۱،ص ۳۳۱)
بشریٰ شمس		(ش۱۱،ص۳۳۱)
پروین جاوید		(ش۱۱،ص۳۳۲)
پھول، تنویر	[قطعۂ تاریخ]	(ش۱۱،ص ؟)
ایضاً	[قطعۂ تاریخ]	(ش۱۸،ص۲۷)
تاج، قمر		(ش۶،ص۳۴۰)
جوہر، شوکت اللہ خان		(ش۶،ص۳۳۹)
حسان بن ثابت	[مع اردو ترجمہ]	(ش۱۹،ص۵۴۳)
حقی، شان الحق، ڈاکٹر	[قطعۂ تاریخ]	(ش۹،ص۳۵۲)
خاور، رحمان		(ش۶،ص۳۳۵)
راغب مرادآبادی	[بہزاد لکھنوی کی نذر]	(ش۸،ص۱۷۸)
رضی حیدر، خواجہ	[قطعات تاریخی]	(ش۱۹،ص۴۸۰۔۴۸۵)
ایضاً	[قطعۂ تاریخ]	(ش۱۹،ص۵۴۱)
سحاب، فرزانہ		(ش۴،ص۲۴۷)
صابر براری	[قطعۂ تاریخ]	(ش۱،ص۱۱)
ایضاً	[قطعۂ تاریخ]	(ش۱۹، ۵۳۸)
ضبط موتی ہاروی، نورالہدیٰ		(ش۱۲،ص۱۴۱)

طارق سلطان پوری	[قطعۂ تاریخ]	(ش۱،ص ۱۰۔۱۱)
ایضاً	[قطعۂ تاریخ]	(ش۱۰،ص۴۷۵۔۴۷۶)
ایضاً	[قطعۂ تاریخ]	(ش۱۸،ص۲۸)
طاہر سلطانی		(ش۶،ص۳۴۱)
عابد سلطانی برہانپوری	[قطعۂ تاریخ]	(ش۱۸،ص۲۶)
عزمی، راؤ عبداللہ، حکیم		(ش۱۳،ص۲۳۳)
فریدی، مغیث الدین		(ش۹،ص۳۶۶)
محمود، رشید، راجہ		(ش۶،ص۳۳۴)
مشرق صدیقی	[نذرِ بہزاد لکھنوی]	(ش۸،ص۱۸۰)
مہجور رضوی، سید عارف	[قطعۂ تاریخ]	(ش۱۹، ۵۳۹)
ایضاً	[قطعۂ تاریخ]	(ش۱۹،ص۵۴۰)
مہر وجدانی	[تیس قطعات در مدحتِ قرآن]	(ش۱۲،ص۳۴۸۔۳۵۲)
نام ندارد		(ش۵،ص۱۹۲)
ایضاً		(ش۵،ص۱۹۴)
نسیم، نسیمہ کلثوم		(ش۴،ص۲۴۷)
نگار فاروقی		(ش۶،ص۳۳۷)

منظومات

اجملؔ سراج	[حمد]	(ش ،ص۲۹۳)
احسنؔ، عزیز	[حمد]	(ش۱،ص۲۸۷۔۲۸۸)
اسعد شاہ جہان پوری	[حمد]	(ش۲،ص۲۳۳۔۲۳۴)
اسماء، صائمہ	[مناجات]	(ش۱۱،ص۳۵۵)
افضال بیلا	[حمد]	(ش۳،ص۳۔۴)
اقبالؔ، محمد، علامہ	[نکتۂ توحید]	(ش۱۶،ص۳۶۹)
	[اے روحِ محمد ﷺ]	(ش۱۶،ص۳۷۰)
	[مردِ مسلمان]	(ش۱۶،ص۳۷۱)
	[مومن]	(ش۱۶،ص۳۷۲۔۳۷۳)
	[ارتقا]	(ش۱۶،ص۳۷۴)
	[جنگِ یرموک کا ایک واقعہ]	(ش۱۶،ص۳۷۵۔۳۷۶)
	[فاطمہ بنتِ عبداللہ]	(ش۱۶،ص۳۷۷۔۳۷۸)
	[اللہ رب العزت کا فرشتوں سے خطاب]	(ش۱۶،ص۳۷۹)
	[ایک حاجی مدینے کے راستے میں]	(ش۱۶،ص۳۸۰)
	[مدنیتِ اسلام]	(ش۱۶،ص۳۸۱)
	[شفاخانۂ حجاز]	(ش۱۶،ص۳۸۲)
	[امامت]	(ش۱۶،ص۳۸۳)
	[متاعِ حیات علم و ہنر]	(ش۱۶،ص۳۸۴)
	[وطن سے محبت]	(ش۱۶،ص۳۸۵)
	[طالب علم سے خطاب]	(ش۱۶،ص۳۸۶)
	[مالک و مزارع میں مکالمہ]	(ش۱۶،ص۳۸۶)

	[پیوستہ رہ شجر سے امید بہار رکھ]	(ش۱۶،ص۳۸۷)
	[مذہب]	(ش۱۶،ص۳۸۸)
	[شبِ معراج]	(ش۱۶،ص۳۸۸)
	[کافر و مومن]	(ش۱۶،ص۳۸۹)
	[نماز]	(ش۱۶،ص۳۹۰)
	[صبح]	(ش۱۶،ص۳۹۰)
	[وحی]	(ش۱۶،ص۳۹۱)
	[آیہ لایخلف المیعاد]	(ش۱۶،ص۳۹۱)
	[تصوّف]	(ش۱۶،ص۳۹۲)
	[نوید صبح]	(ش۱۶،ص۳۹۳)
	[تسلیم و رضا]	(ش۱۶،ص۳۹۴)
	[الہام اور آزادی]	(ش۱۶،ص۳۹۵)
	[مسجد قرطبہ]	(ش۱۶،ص۳۹۶۔۳۹۹)
	[جگنو اور بلبل]	(ش۱۶،ص۴۰۰)
	[بچے کی دعا]	(ش۱۶،ص۴۰۱)
	[شکوہ]	(ش۱۶،ص۴۰۳۔۴۱۴)
	[جواب شکوہ]	(ش۱۶،ص۴۱۵۔۴۲۸)
اقبالؔ نجمی، محمد	[حمد]	(ش۵،ص۲۱۲۔۲۱۳)
ایوبیؔ، منظر، پروفیسر	[مناجات]	(ش۱۱،ص۳۶۹۔۳۷۱)
پھولؔ، تنویر	[اسم ذات ''اللہ'' کے عدد کی مناسبت سے]	(ش۱۰،ص۱۲۶۔۱۲۹)
	[مناجاتی ہائیکو]	(ش۱۱،ص۳۸۲)
	[نعتیہ سانیٹ]	(ش۱۲،ص۳۴۷)
پروین جاوید	[مناجاتی ہائیکو]	(ش۱۱،ص۳۸۱)
پروین شاکر	[حمد]	(ش۴،ص۲۴۵)
	[مناجات]	(ش۱۱،ص۳۴۴۔۳۴۵)

ثنا، علیم النساء	[اللہ نور السمٰوٰت والارض]	(ش۱۰، ص۱۰)
جامی، سید معراج	[حمدیہ ہائیکو]	(ش۲، ص۲۷۱)
جمیل عظیم آبادی، ڈاکٹر	[حمدیہ ہائیکو]	(ش۲، ص۲۶۹)
حالی، الطاف حسین		(ش۱۰، ص۸)
حسن، میر ظفر	[مناجات]	(ش۱۱، ص۳۶۰۔۳۶۱)
حیدر، اقبال	[مناجاتی ہائیکو]	(ش۱۱، ص۳۸۱)
خان، سر سید احمد	[مناجات]	(ش۱۱، ص۳۸۵۔۳۸۶)
راحت، حمیرا	[مناجات]	(ش۱۱، ص۳۴۶)
رسا چغتائی	[حمد]	(ش۱، ص۲۵۲)
رشید وارثی	[مناجات]	(ش۱۰، ص۳۴۶۔۳۴۷)
	[مناجات]	(ش۱۱، ص۳۴۷۔۳۴۸)
رضی حیدر، خواجہ	[ربیع الاول]	(ش۱۱، ص ؟)
ریاض حسین چودھری	[ہوا کے قتل سے بچوں کو کون روکے گا؟]	(ش۶، ص ۴۰۵)
ریحان کراچوی	[نعتیہ ہائیکو]	(ش۱۳، ص۱۸۸)
زہرا نگاہ	[مناجات]	(ش۱۱، ص۳۵۲۔۳۵۳)
زیبی، زیب النساء	[مناجات]	(ش۱۱، ص۳۵۰۔۳۵۱)
ساغر، امتیاز	[حمد]	(ش۱، ص۲۷۶)
	[میں نے لکھا تھا محبت عرش کا فرمان ہے]	(ش۱۰، ص۱۳۹۔۱۴۱)
سحاب مرزا، فرزانہ	[دعا]	(ش۴، ص۲۴۷)
سحر انصاری	[حمد]	(ش۱، ص۲۴۷۔۲۴۸)
سرشار صدیقی	[حمد]	(ش۱، ص۲۴۲)
سلطانہ، ثروت	[حمد]	(ش۲، ص۲۶۶)
سلطانہ، غوثیہ	[حمد]	(ش۴، ص۲۳۹)
سلیم اللہ جندران	[انگریزی حمد کا ترجمہ]	(ش۵، ص۲۱۵)
سہیل غازی پوری	[حمد]	(ش۲، ص۲۷۰)

	[نعتیہ دوہے]	(ش۱۳، ص۱۸۷)
شاعر، شاعر علی	[نعتیہ ہائیکو]	(ش۱۳، ص۱۸۸)
شام، محمود	[مناجات]	(ش۱۱، ص۳۷۳۔۳۷۴)
شفیق احمد فاروقی	[آوازِ دوست (نظمِ معریٰ)]	(ش۱۰، ص۱۳۰۔۱۳۸)
شفیق، عارف	[مناجات]	(ش۱۱، ص۳۶۵)
صائمہ خیری	[نعت]	(ش۲، ص۳۶۲)
	[حمد]	(ش۴، ص۲۶۳)
	[مناجات]	(ش۱۱، ص۳۵۶)
صدیقی، احمد صغیر	[حمد]	(ش۱، ص۲۸۹)
ضیا، عبدالقوی	[حمد]	(ش۱، ص۲۶۵)
ضیا، مظفر	[مناجات]	(ش۱۱، ص۳۷۲)
شگفتہ، سارا	[مناجات]	(ش۱۱، ص۳۵۴)
طاہر سلطانی	[حمد]	(ش۵، ص۲۱۸)
	[مناجات]	(ش۱۰، ص۲۵۵۔۲۵۶)
	[مناجات]	(ش۱۰، ص۲۵۷)
	[مناجات]	(ش۱۱، ص۳۵۸۔۳۵۹)
	[مناجاتی ہائیکو]	(ش۱۱، ص۳۸۳)
ظفر، رؤف	[مناجات]	(ش۱۱، ص۳۴۹)
ظفر، ظفر محمد خان	[نعتیہ ہائیکو]	(ش۱۳، ص۱۸۷)
ظفر ہاشمی، ڈاکٹر	[مناجات]	(ش۱۱، ص۳۶۲۔۳۶۴)
عارف، افتخار	[حمد]	(ش۱، ص۲۵۴)
عارف عبدالمتین	[حمد]	(ش۱، ص۲۵۷)
فصیح ربانی، شاہین	[حمدیہ رباعیات (پوٹھوہاری سے اردو ترجمہ)]	(ش۲، ص۲۷۲)
فوقیہ مشتاق	[نعت]	(ش۶، ص۴۰۶)
قادری، عارف شاہ، مفتی	[حمدیہ رباعیات (پوٹھوہاری سے اردو ترجمہ)]	(ش۲، ص۲۷۳)

قتیل شفائی	[حمد]	(ش۱،ص۲۵۰)
	[مناجات]	(ش۱۱،ص۳۶۶۔۳۶۷)
کشفی، محمد ابوالخیر، ڈاکٹر	[حمد]	(ش۱،ص۲۴۳)
	[مناجات]	(ش۱۱،ص۳۶۸)
مضطر، آفتاب	[حمدیہ ہائیکو]	(ش۱،ص۲۹۲)
	[مناجاتی ہائیکو]	(ش۱۱،ص۳۸۴)
منظر ایوبی	[حمد]	(ش۵،ص۱۸۵۔۱۸۶)
موج، نورالدین	[مناجاتی ہائیکو]	(ش۱۱،ص۳۸۴)
نازلی، شگفتہ	[حمد]	(ش۴،ص۲۳۸)
ناہید، کشور	[مناجات]	(ش۱۱،ص۳۷۹)
نجمہ عثمان	[مناجات]	(ش۱۱،ص۳۷۷)
ندیم قاسمی، احمد	[مناجات]	(ش۱۱،ص۳۷۵۔۳۷۶)
نزہت صالحہ	[نعتیہ خمسہ]	(ش۴،ص۲۶۸)
نزہت صدیقی	[نعت]	(ش۴،ص۲۶۰)
نسیم، وضاحت	[حمد]	(ش۶،ص۱۰)
	[مناجات]	(ش۱۱،ص۳۸۰)
نغمانہ شیخ	[نعت]	(ش۴،ص۳۵۹)
نگار صہبائی	[حمد]	(ش۵،ص۲۰۹۔۲۱۱)
نوشی گیلانی	[مناجات]	(ش۱۱،ص ۳۷۸)
وضاحت نسیم	[نعت]	(ش۲،ص۳۵۸)
ہمیش، احمد		(ش۶،ص۴۰۲۔۴۰۴)

نذرانہ ہائے عقیدت

آسی، محمد حسین	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۶۵)
آفاق صدیقی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۶۶)
اثر کرت پوری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۶۷)
اجاگر، نثار علی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۸۳)
احسن مظہری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۶۸)
اختر ہاشمی	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹،ص۳۶۱)
	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۷۰)
ارشاد انجمی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۷۱)
اعجاز رحمانی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۷۲)
اقبال عالم	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹،ص۳۵۸)
	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶،ص۴۶۶)
	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۷۳۔۹۷۴)
اقبال، محمد، علامہ	[مناقبِ خلفائے راشدینؓ]	(ش۱۶،ص۲۲۱)
	[مناقبِ حضرت ابوبکر صدیقؓ]	(ش۱۶،ص۲۲۲۔۲۲۳)
	[مناقبِ حضرت علیؓ]	(ش۱۶،ص۲۲۴)
	[مناقبِ حضرت بلالؓ]	(ش۱۶،ص۲۲۵۔۲۲۷)
	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۷۵۔۹۷۶)
اقبال نجمی، محمد	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۷۳)
امید فاضلی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۸۴)
امیر الدین	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص ۹۷۸)
انجم، مشرف حسین	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۷۹)

انور صابری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۸۱)
انور، محمد یامین، حکیم	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹،ص۳۶۳)
انور نور احمد، حافظ	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۸۲)
باسط بسوانی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۸۵)
باقی، عبدالقیوم	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶،ص۴۷۰)
برق الہ آبادی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۸۶)
بیتاب نظیری، ڈاکٹر	[بیادِ بہزاد لکھنوی]	(ش۸،ص۱۷۷)
پروین جاوید	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶،ص۴۸۱)
پھول، تنویر	[قطعہ تاریخ]	(ش۶،ص۴۱۸)
	[بیادِ بہزاد لکھنوی]	(ش۸،ص۱۸۱۔۱۸۲)
	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹،ص۳۵۹)
	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶،ص ۴۷۸۔۴۷۹)
	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۸۷)
	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۸۸)
	[امام احمد رضاؒ]	(ش۱۹،ص۵۳۵)
تابش دہلوی	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹،ص۳۴۸)
	[بنام ''جہانِ حمد'']	(ش۳،ص۱۰)
تابش قمر	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۹۰۔۹۹۱)
تاج کانپوری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۹۲)
جاوید، شمیم	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶،ص۴۷۱)
جبران انصاری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۹۳)
جمال، عبداللہ	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۹۴)
جمیل قادری، مولانا	[امام احمد رضاؒ]	(ش۱۹،ص۵۳۰)
حافظ لدھیانوی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۹۵)
حفیظ قادری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۹۶)

حفیظ مالیگانوی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۹۷۔۹۹۸)
حقی، شان الحق	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹،ص۳۵۱)
حماد محمد	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۹۹)
حنیف اسعدی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۰۰)
خاکی، عزیز الدین	[بیادِ بہزاد لکھنوی]	(ش۸،ص۱۸۳)
	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹،ص۳۶۵)
	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۰۱)
خالد، عبدالعزیز	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۰۲)
خاور امروہوی، خورشید	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶،ص۴۶۵)
خلیق قریشی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۰۳)
خمار فاروقی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۰۴)
درد کاکوروی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۰۵)
راز کاشمیری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۰۶)
راغب مراد آبادی	[بنام ''جہانِ حمد'']	(ش۱،ص۱۲/ ش۳،ص۱۰/ ش۴،ص۶)
	[نذرِ اقبال عالم]	(ش۶،ص۴۱۸)
	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹،ص۳۵۰)
	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۰۷)
رزمی، آلِ محمد	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۰۸)
رشید وارثی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۰۹)
رضا، محمد اکرم	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۷۷)
رضی، صفدر صدیق	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۱۱)
رضیہ شریف	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۱۰)
رفیق رضوی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۱۲)
رئیس امروہوی	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶،ص۴۶۱)
	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹،ص۳۶۴)

رئیس یحییٰ	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۱۳)
ریحان اعظمی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۱۴)
زاہد، ابوالمجاہد	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۱۶)
زاہد فتح پوری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۱۵)
ساجد مرادآبادی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۱۷)
سحر انصاری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۱۸)
سردار نقوی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۱۹)
سرشار صدیقی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۲۰)
سعید وارثی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۲۱)
سہیل غازی پوری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۲۲)
سیماب اکبرآبادی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۲۳)
شاد الہ آبادی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۲۴)
شاداں دہلوی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۲۵)
شارق بلیاوی	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶،ص۴۷۷)
شاعر، شاعر علی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۲۶)
شاعر لکھنوی	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹،ص۳۴۹)
شاغل ادیب	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۲۷)
شبنم رومانی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۲۸)
شبیر احمد ہاشمی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۲۹)
شبیر بخاری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۳۰)
شمس جیلانی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۳۱)
شہزاد زیدی	[بیاد پروفیسر سردار علی نقوی]	(ش۷،ص۱۳۵)
	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹،ص ۳۶۷)
	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۳۲)
صبا اکبرآبادی	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶،ص۴۶۲۔۴۶۴)

	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۳۳۔۱۰۳۴)
ضیا، ضیا خان	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۳۵)
طارق سلطان پوری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۳۶۔۱۰۳۷)
	[امام احمد رضاؒ]	(ش۱۹،ص۵۳۴)
طاہر سلطانی	[بیادِ بہزاد لکھنوی]	(ش۸،ص۱۸۴۔۱۸۵)
	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹،ص۳۶۸۔۳۶۹)
	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶،ص۴۸۲)
	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۳۸۔۱۰۴۱)
	[امام احمد رضاؒ]	(ش۱۹،ص۵۳۶)
	[مدحتِ قرآن (ہائیکو)]	(ش۱۸،ص۱۰۸۳)
ظفر ہاشمی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۴۲)
عادل، خواجہ تاجدار	[مدحتِ قرآن (ہائیکو)]	(ش۱۸،ص۱۰۸۰۔۱۰۸۳)
عارف سیالکوٹی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۴۳)
عاصی کرنالی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۴۴)
عرفان، غالب	[بیادِ بہزاد لکھنوی]	(ش۸،ص۱۷۹)
	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹،ص۳۶۰)
	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶،ص۴۶۸۔۴۶۹)
عروج بجنوری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۴۵)
عزم بہزاد	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۴۶)
عزمی، انوار	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۹۸۰)
عزمی، سید ارتضاء	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹،ص۳۵۷)
عزیز، حسانی مرزا	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۴۸۔۱۰۴۹)
عزیز لدھیانوی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۴۷)
عظمت اعظمی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸،ص۱۰۵۰)
علیم، شاہ عبدالعلیم صدیقی	[امام احمد رضاؒ]	(ش۱۹،ص۵۲۸)

علی منظور سید	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۵۱)
عنایت علی خان، پروفیسر	[بیادِ صبا اکبرآبادی (تضمین)]	(ش۹، ص۳۵۳)
فاکر آفاقی، شمشاد	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶، ص۴۷۲۔۴۷۳)
فرخی، محمد اسلم، ڈاکٹر	[امام احمد رضاؒ]	(ش۱۹، ص۵۲۹)
فریدی، مغیث الدین	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹، ص۳۵۵۔۳۵۶)
فضا جالندھری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۵۲)
قتیل شفائی	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹، ص۳۵۱)
قسیم ابن نسیم امروہوی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۵۳)
قمر وارثی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۵۴)
کریم محمدی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۵۵۔۱۰۵۶)
کمال قادری	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹، ص۳۶۳)
کوثر نقوی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۵۷)
گہر اعظمی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۵۸)
	[امام احمد رضاؒ]	(ش۱۹، ص۵۳۳)
ماہر القادری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۵۹)
مبارک مشتاق	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۶۰)
محسن علوی	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶، ص۴۸۰)
محشر لکھنوی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۶۱)
محمود، رشید، راجا	[امام احمد رضاؒ]	(ش۱۹، ص۵۳۱)
مختار اجمیری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۶۲)
مضطر گجراتی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۶۳)
معل، محمد رفیق	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۶۴)
منظر ایوبی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۶۵)
منظر جاوید	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۶۶)
مہجور، عارف رضوی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۶۷)

مہر وجدانی	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶، ص۴۶۷)
	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۶۸۔۱۰۷۱)
میکش، صاحبزادہ	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶، ص۴۹۳)
ناز اکبرآبادی	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹، ص۳۵۴)
نازش، غلام زبیر، قاری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۷۲)
نظر حیدرآبادی	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶، ص۴۷۴)
نعیم میرٹھی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۷۴)
نقاش کاظمی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۷۵)
نوید، احمد	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۹۶۹)
وجد، سکندر علی	[نذرِ اقبال]	(ش۱۶، ص۴۹۴۔۴۹۶)
وحید الدین، مولانا	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۷۶)
وسیم فاضلی	[''جہانِ حمد'']	(ش۶، ص۴۱۷)
وفا کانپوری	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۷۷)
ولی عالم جلالی	[امام احمد رضاؒ]	(ش۱۹، ص۵۳۲)
ہلال نقوی	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۷۸)
ہویدا، یونس	[بیادِ صبا اکبرآبادی]	(ش۹، ص۳۶۲)
	[مدحتِ قرآن]	(ش۱۸، ص۱۰۷۹)

انٹرویو

خالد عرفان

رشید وارثی (ش۱،ص ۳۵۶_۳۵۹)

شاعر، شاعر علی

طاہر سلطانی (ش۱۴،ص ۳۹۷_۴۰۷)

شاہدہ حسن

صبا اکبر آبادی (ش۹،ص۳۴۱_۳۴۷)

شمیم رحمانی

بہزاد لکھنوی (ش۸،ص۱۶۶_۱۷۳)

طاہر سلطانی

ابرار کرت پوری (ش۱۴،ص ۳۰۹_۳۱۱)

اثر، لطیف (ش۱۴،ص۲۷۲_۲۷۵)

اقبال نجمی (ش۱۷،ص ۱۸۶_۱۹۳)

بنگش، محبت خان (ش۱۴،ص ۳۲۸_۳۳۵)

پھول، تنویر (ش۱۴،ص۴۴۲_۴۴۹)

تابش ہمدانی (ش۱۷،ص ۲۰۷_۲۱۱)

تائب، حفیظ (ش۱۷،ص ۶۵_۷۲)

تشنہ، سائرہ حمید (ش۱۴،ص ۴۹۵_۵۰۲)

ثنا، علیم النساء (ش۱۴،ص ۴۵۶_۴۵۹)

جعفر بلوچ (ش۱۷،ص۱۳۲_۱۴۵)

جمیل عظیم آبادی (ش۱۴،ص۳۸۶_۳۹۰)

حافظ لدھیانوی (ش۱۴،ص۲۸۴_۲۸۶/ ش۱۷،ص۸۳_۸۹)

خاکی، عزیز الدین (ش۱۴،ص ۴۷۷_۴۸۱)

خالد شفیق (ش۱۷،ص۱۲۴_۱۲۹)

راغب مراد آبادی (ش۱۴،ص ۴۸۸_۴۹۱)

ریاض حسین چودھری (ش۱۷،ص ۱۶۷_۱۷۵)

ریاض مجید (ش۱۷،ص ۱۱۱_۱۲۱)

سحر، نسیم (ش۱۷،ص۲۱۴_۲۲۰)

سخن، سجاد (ش۱۴،ص ۴۱۹_۴۲۳)

شاعر، شاعر علی (ش۱۴،ص۵۴۲_۵۴۴)

شاہدہ لطیف (ش۱۷،ص ۱۸۸_۱۹۰)

شیبا حیدری (ش۱۴،ص ۳۵۷_۳۶۱)

صابر کاسگنجوی (ش۱۷،ص۲۲۳_۲۲۷)

طاہر قریشی، یوسف (ش۱۷،ص۲۵۲_۲۶۲)

عاصی کرنالی (ش۱۷،ص۱۰۲_۱۰۸)

عزمی، انوار (ش۱۴،ص۳۴۲_۳۵۰)

علیم ناصری (ش۱۷،ص۹۲_۹۹)

گوہر ملسیانی (ش۱۷،ص ۱۹۶_۲۰۴)

گہر اعظمی (ش۱۴،ص ۳۶۹_۳۸۰)

فیروز شاہ، محمد (ش۱۷،ص ۲۴۱_۲۴۹)

محمود، رشید، راجا (ش۱۷،ص۱۴۸_۱۴۶)

مسرور بدایونی (ش۱۴،ص ۳۱۷_۳۲۲/ ش۱۷،ص ۱۷۸_۱۸۳)

مسعود خانم (ش۴،ص۱۹۱_۱۹۶)

مظفر وارثی (ش۱۴،ص ۲۵۰_۲۵۳/ ش۱۷،ص ۷۵_۸۰)

منصور ملتانی (ش۱۴،ص ۴۶۵_۴۷۰)

ناصر، صلاح الدین (ش۱۷،ص ۲۶۵_۲۷۰)

ناعم، عثمان (ش۱۷،ص ۲۳۰_۲۳۸)

نگار فاروقی (ش۱۴، ص۴۳۰_۴۳۳)

ہویدا، یونس (ش۱۴، ص ۵۱۷_۵۲۲)

مہر، سلطانہ

بہزاد لکھنوی (ش۸، ص۱۷۴_۱۷۶)

صبا اکبرآبادی (ش۹، ص۳۳۷_۳۴۰)

نازاں، فاروق

برنی، حافظ علی محمد (ش۲، ص ۳۲۶_۳۳۲)

منیبہ شیخ (ش۲، ص۳۳۲_۳۳۴)

سروے

طاہر سلطانی

حمد و نعت صنفِ سخن ہے یا نہیں؟ (ش۶، ص۹۲_۹۷)

کیا حمد و نعت کو تنقیدی نقطۂ نگاہ سے دیکھنا چاہیے؟ (ش۶، ۹۸_۱۰۱)

کیا نعت خوانی کی رقم طے کرنا جائز ہے؟ (ش۶، ص۱۰۲_۱۱۱)

خطوط

احسان، محسن، پروفیسر (ش۱۰، ص ۳۲۲)

احمد، اشتیاق، پروفیسر (ش۳، ص۳۳۰_۳۳۱)

ایضاً (ش۶، ص ۴۲۸)

ایضاً (ش۶، ص ۴۳۷)

ایضاً (ش۱۰، ص۴۳۷)

احمد، خورشید (ش۴، ص۳۱۲)

احمد، رئیس (ش۳، ص ۳۳۱)

احمد، نصیر (ش۱۰، ص ۳۳۱)

اختر، سلیم، ڈاکٹر (ش۳، ص۳۱۹)

اختر، محمد (ش۱۲، ص۳۷۴)

اعجاز، اجمل (ش۵، ص۲۳۸)

اقبال نجمی، محمد (ش۱۲، ص۳۷۷)

ایضاً (ش۱۳، ص۲۲۱)

''الکوثر''، بہار (ش۵، ص۲۳۹)

امان، یاور (ش۶، ص۴۲۱_۴۲۲)

ایضاً (ش۸، ص۲۰۰_۲۰۱)

انصاری، شبیر احمد (ش۶، ص۴۳۱)

ایضاً (ش۱۰، ص۳۲۲_۳۲۳)

انصاری، محمد عبداللطیف (ش۶، ص۴۲۵)

انور، افضال احمد، پروفیسر (ش۱۲، ص۳۷۹)

ایدھی، عبدالستار (ش۲، ص ۳۹۸)

آسیؔ سلطانی، امتیاز الملک	(ش ۸، ص ۱۹۶۔ ۱۹۷)
بخاری، شاہ انجم	(ش ۴، ص ۳۰۵)
برکاتی، مسعود احمد	(ش ۲، ص ۴۰۱)
پٹھان، نور محمد، آغا	(ش ۱۶، ص ۵۱۴)
پروین جاوید	(ش ۴، ص ۳۱۵۔ ۳۱۶)
پھولؔ، تنویر	(ش ۳، ص ۳۳۵۔۳۳۷)
ایضاً	(ش ۸، ص ۱۹۲۔۱۹۴)
ایضاً	(ش ۱۰، ص ۳۲۴۔ ۳۲۶)
ایضاً	(ش ۱۵، ص ۱۶۱۔۱۶۳)
پیامیؔ مرادآبادی	(ش ۴، ص ۳۰۹)
تابشؔ صمدانی	(ش ۶، ص ۴۳۳۔۴۳۴)
تائبؔ، حفیظ	(ش ۱۳، ص ۲۱۸)
تبسم فاضلی، ریحانہ	(ش ۴، ص ۳۱۳۔ ۳۱۴)
تصدق تانگیری، حمایت الرحمٰن، قاری	(ش ۸، ص ۱۸۹)
ثمر اٹاوی	(ش ۱۰، ص ۳۳۳)
جالبی، جمیل، ڈاکٹر	(ش ۳، ص ۳۱۸)
ایضاً	(ش ۵، ص ۲۳۴)
جاوید، محمد اقبال	(ش ۱۳، ص ۲۲۰)
ایضاً	(ش ۶، ص ۴۳۹)
جعفر بلوچ، پروفیسر	(ش ۳، ص ۳۲۲)
ایضاً	(ش ۱۰، ص ۳۲۰)
جمیلؔ عظیم آبادی، ڈاکٹر	(ش ۶، ص ۴۳۸۔ ۴۳۹)
حبیبؔ، سید حبیب اللہ، قاری	(ش ۱۳، ص ۲۲۲)
حجاز، افتخار	(ش ۵، ص ۲۳۸)
حسرت کاسگنجوی، ڈاکٹر	(ش ۴، ص ۳۱۹)

ایضاً	(ش ۱۰، ص ۳۳۰۔۳۳۱)
حسنی، یونس، ڈاکٹر	(ش ۵، ص ۲۳۴)
حیرتؔ الٰہ آبادی	(ش ۱۳، ص ۲۲۰۔ ۲۲۱)
خاکیؔ القادری، عزیز الدین	(ش ۲، ص ۴۱۰)
ایضاً	(ش ۳، ص ۳۴۴)
ایضاً	(ش ۵، ص ۲۴۰)
ایضاً	(ش ۶، ص ۴۳۶)
ایضاً	(ش ۸، ص ۲۰۲)
خان، احمد اللہ	(ش ۲، ص ۴۱۰)
خان، شاہد علی	(ش ۴، ص ۳۱۸)
خان، عبید احمد، ڈاکٹر	(ش ۱۳، ص ۲۲۳)
خاورؔ امروہوی، خورشید، ڈاکٹر	(ش ۱۲، ص ۳۷۵۔۳۷۶)
راحت، حمیرا	(ش ۱۳، ص ۲۲۴۔۲۲۵)
ربانی، ہلال احمد، قاری	(ش ۱۲، ص ۳۸۱)
رحمانی، محمد قمر خاں	(ش ۴، ص ۳۱۹)
رخسانہ تنویر، مسز	(ش ۱۳، ۲۲۵۔۲۲۶)
رشیدؔ وارثی	(ش ۲، ص ۴۰۲۔۴۰۳)
ایضاً	(ش ۶، ص ۴۲۸)
رشیدی، محمد اصغر شاہ، سید	(ش ۸، ص ۱۸۶)
رضا، محمد اکرم	(ش ۱۳، ص ۲۳۲۔۲۳۳)
رضوی، مقصود حسین قادری اویسی	(ش ۲، ص ۴۰۸)
رعنا اقبال	(ش ۱۰، ص ۳۲۶)
رہبرؔ چشتی، مسعود احمد، صوفی	(ش ۶، ص ۴۲۲)
رئیسؔ وارثی	(ش ۱۲، ص ۳۸۰)
ایضاً	(ش ۵، ص ۲۳۹)

ریاضؔ حسین چودہری (ش۶،ص ۴۲۵)
ایضاً (ش۸،ص ۱۹۰)
ریاضؔ مجید، ڈاکٹر (ش۸،ص۱۸۸)
ایضاً (ش۸،ص۱۹۰)
زبیری، رفیق الزماں (ش۱۰،ص ۳۱۹)
زبیر، محمد (ش۱۲،ص ۳۷۸)
زیدی، ریاض حسین، سید (ش۸،ص۱۸۸)
زیدی، ناصر (ش۴،ص۳۰۹)
ساجدہ فاروق (ش۴،ص۳۱۸)
سحر اقبال (ش۱۰،ص۳۲۷)
سحرؔ، نسیم (ش۱۰،ص ۳۲۱)
سحری، واجد (ش۸،ص ۱۹۶)
سخن، سجاد (ش۶،ص ۴۲۷)
سردار نقوی، پروفیسر (ش۴،ص ۳۱۱-۳۱۲)
سروری، علی فیضان ابنِ فیضان، سید (ش۸،ص۱۹۷-۱۹۹)
سعید، محمد، حکیم (ش۲،ص۳۹۶)
ایضاً (ش۲،ص۳۹۷-۳۹۸)
سلطانی، محمد کمال میاں جمیلی، صوفی شاہ (ش۲،ص۴۰۴-۴۰۶)
سلیم، محمد، قاضی (ش ۵،ص ۲۳۶)
سہیلؔ غازی پوری (ش۱۳،ص ۲۱۹)
شاکرؔ کنڈان (ش۳،ص ۳۳۸)
ایضاً (ش۵،ص۲۳۵-۲۳۶)
ایضاً (ش۶،ص۴۲۳)
شان، وزیر احمد (ش۳،ص۳۴۰)
شاہدہ حسن (ش۱۰،ص۳۲۳)

شاہ، صابر حسین، سید (ش۳،ص۳۲۳)
شجیع، خورشید فاطمہ (ش۱۳،ص ۲۳۰)
شفق صدیقی (ش۶،ص ۴۳۵-۴۳۶)
شفیقؔ احمد فاروقی (ش۵،ص۲۳۲-۲۳۳)
شفیق، خالد (ش۳،ص ۲۳۰)
ایضاً (ش ۵،ص۲۳۶)
شکیل، مصباح الدین، شاہ (ش۳،ص۳۲۷)
ایضاً (ش۶،ص ۴۲۱)
شمس وارثی، سید (ش۵،ص ۲۳۶)
شہزادؔ احمد (ش۶،ص۴۲۹)
صدیقی، احمد صغیر (ش۳،ص۳۲۴-۳۲۵)
ایضاً (ش ۸،ص۱۹۰-۱۹۲)
صفدر علی خاں (ش۱۰،ص۳۲۸-۳۲۹)
ضیاؔء، ضیاء الحسن (ش۶،ص۴۳۳)
ضیاء، مظفر (ش۵،ص۲۳۷)
طارقؔ سلطان پوری (ش۳،ص۳۳۳-۳۳۴)
ایضاً (ش۴،ص ۳۰۶)
ایضاً (ش۶،ص ۴۲۹)
ظاہر شاہ، میاں محمد (ش۱۲،ص ۳۷۸)
ظفرؔ، ظفر محمد خاں (ش۱۳،ص۲۳۱-۲۳۲)
عباسی، اے جلیل، ڈاکٹر (ش ۶،ص۴۳۲)
عبدالرشید، ڈاکٹر (ش۱۳،ص۲۲۳)
عرفان، غالب (ش۸،ص۱۸۸-۱۸۹)
عزمی، راؤ عبداللہ، حکیم (ش۱۲،ص۳۷۳)
عزیز، عصمت، سیدہ (ش۳،ص۳۳۲-۳۳۳)

علیم ناصری	(ش۵،ص۲۳۵)
غوث متھراوی	(ش۶،ص۴۲۶)
فرمان فتح پوری، ڈاکٹر	(ش۲،ص۳۹۹)
فریدی، محمد ابراہیم، مفتی	(ش۲،ص ۴۰۷)
قادری، شبیر احمد	(ش۱۲،ص۳۷۲)
قادری کشمیری، محمد مشتاق حسین	(ش۱۰،ص۳۳۳)
قادری، محمد کمال، الحاج	(ش۲،ص ۴۰۹)
قریشی، لیث	(ش۴،ص ۳۰۶)
قریشی ، یوسف طاہر	(ش۴،ص۳۰۸)
ایضاً	(ش۱۰،ص۳۲۷)
قمر سلطانہ سید	(ش۴،ص ۳۱۷)
قمر، عبدالغفور	(ش۳،ص ۳۲۶)
قیصر نجفی	(ش۸،ص۱۸۶۔۱۸۷)
کاظمی، محمد اصغر، سید	(ش۳،ص ۳۳۹)
کوثر، انعام الحق، ڈاکٹر	(ش۱۰،س ۳۱۹۔۳۲۰)
کوثر بریلوی	(ش۶،ص ۴۳۰)
کوہاٹی، صحبت خان، علامہ	(ش۱۰،ص۳۱۹)
گل، داؤد	(ش۳،ص ۳۴۵)
لالہ صحرائی، محمد صادق	(ش۳،ص ۳۲۸)
مانی فاروقی	(ش۳،ص۳۳۸۔۳۳۹)
محمود، رشید، راجا	(ش۱۰،ص ۳۲۰)
مرزا، شاہ نواز	(ش۳،ص ۳۴۱۔۳۴۳)
مشرق صدیقی	(ش۵،ص۲۳۴)
ایضاً	(ش۶،ص۴۲۳۔۴۲۴)

مظفر وارثی	(ش۴،ص۳۰۵)
ایضاً	(ش۸،ص ۱۸۶)
معصومی ، جاوید اقبال، صوفی	(ش۸،ص ۱۹۵)
مہر، سلطانہ	(ش۴،ص ۳۰۷)
ایضاً	(ش۱۰،ص ۳۲۷)
مہر وجدانی	(ش۱۰،ص ۳۲۹۔۳۳۰)
ناظم، عثمان	(ش۱۰،ص ۳۲۱)
ایضاً	(ش۱۰،ص۳۲۳۔۳۲۴)
نجمہ رؤف	(ش۸،ص۲۰۱)
ندوی، ابوالحسن ، مولانا	(ش۱۰،ص۳۳۲)
ندیم ، خان اختر	(ش۴،ص۳۱۰)
نسیم ، سلطان جمیل	(ش۶،ص ۴۲۴)
نسیم ، وضاحت	(ش۴،ص۳۰۹)
نظامی، خاور	(ش۱۳،ص۲۲۷۔۲۲۹)
نعیم ،سید ضیاء الدین	(ش۱۲،ص۳۷۷)
نعیمی، محمد اسلم، مفتی	(ش۲،ص۴۰۰)
نعیمی، محمد اطہر، مفتی	(ش۳،ص۳۱۷)
نیر، ضیاء	(ش۱۲،ص۳۸۰)
وارثی، اسلم سیال	(ش۳،ص۳۴۰)
وسیم فاضلی ، پروفیسر	(ش۶،ص۴۲۰)
وقار صدیقی، وقار احمد	(ش۴،ص ۳۰۶)
ہاتف عارفی فتح پوری	(ش۸،ص۱۹۵۔ ۱۹۶)
ہاشمی، اختر	(ش۱۰،ص ۳۲۶)
ہاشمی، رفیع الدین، ڈاکٹر	(ش۳،ص۳۱۹)
ہلال نقوی، ڈاکٹر	(ش۶،ص ۴۲۱)

ہمیش، احمد (ش ۶، ص ۴۱۹)
ہویدا، یونس (ش ۸، ص ۱۹۹۔۲۰۰)

پیغامات و تاثرات

آرائیں، محمد رمضان (ش ۱۸، ص ۱۱۲۲)
آفاقؔ صدیقی، پروفیسر (ش ۱۵، ص ۱۵۵)
احدی، سید غلام مجتبیٰ، الحاج (ش ۱۵، ص ۱۵۹)
ایضاً (ش ۱۸، ص ۱۱۲۲)
احمد، سلطان، پروفیسر، قرآن نمبر (ش ۱۸، ص ۱۱۲۲)
احمد، محمد سلیم بن شریف (۱۸، ص ۱۱۲۰)
احمد، منظور الدین، ڈاکٹر (ش ۱۹، ص ۵۰۰)
اقبالؔ عالم (ش ۱۵، ص ۱۵۶)
اقبالؔ عظیم، پروفیسر (ش ۹، ص ۱۴۹)
اقبالؔ نجمی، محمد (ش ۱۸، ص ۱۱۲۵)
انصاری، شبیر احمد (ش ۱۵، ص ۱۳)
ایضاً (ش ۱۵، ص ۱۵۷)
ایضاً (ش ۱۷، ص ۶۳۔۶۴)
پراچہ، لیاقت علی (ش ۱۵، ص ۱۵۹)
ایضاً (ش ۱۸، ص ۱۱۲۰)
ایضاً (ش ۱۹، ص ۵۲۴۔۵۲۶)
پھولؔ، تنویر (ش ۱۵، ص ۱۵۶)
تابشؔ دہلوی (ش ۱۵، ص ۱۵۴)
تائبؔ، حفیظ (ش ۱۵، ص ۱۵۴)

تبسم، صوفی (ش ۹، ص ۱۴۸)
جلیل، نسرین (ش ۱۸، ص ۱۱۱۵)
جمیلؔ عظیم آبادی، ڈاکٹر (ش ۱۵، ص ۱۵۴)
حسرت کاسگنجوی، ڈاکٹر (ش ۱۵، ص ۱۵۵)
حسین، سید فرحت، ڈاکٹر (ش ۱۰، ص ۲۷۸)
حیدر، معین الدین، جنرل (ر) (ش ۱۹، ص ۵۰۲)
خاورؔ امروہوی، خورشید، ڈاکٹر (ش ۱۸، ص ۱۱۱۹)
خان، سلیم اللہ بن مسیح اللہ (ش ۱۸، ص ۱۱۲۴)
خان، عشرت العباد، ڈاکٹر (ش ۱۸، ص ۱۱۱۳)
خان، محمد احمد (ش ۱۸، ص ۱۱۲۵)
خان، محمود احمد (ش ۱۸، ص ۱۱۱۷)
خان، معین اللہ (ش ۱۸، ص ۱۱۲۳)
راغبؔ مراد آبادی (ش ۱۵، ص ۱۵۵)
رشیدؔ وارثی (ش ۱۵، ص ۱۶۰)
رضوی، شفقت، پروفیسر (ش ۳، ص ۱۵۵)
رضیؔ حیدر، خواجہ (ش ۱۵، ص ۱۵۵)
ایضاً (ش ۱۵، ص ۱۶۰)
ساغر، امتیاز (ش ۳، ص ۳۲۹)
سحرؔ انصاری، پروفیسر (ش ۱۵، ص ۱۵۶)
سعید، محمد، حکیم (ش ۱۹، ص ۴۹۸)
سلطانی، اشتیاق احمد، علامہ (ش ۱۸، ص ۱۱۲۱)
شاہ، شاہ مردان (ش ۱۸، ص ۱۱۱۱)
شریف، محمد شہباز (ش ۱۸، ص ۱۱۱۲)
شفیق احمد فاروقی مدنی، خواجہ (ش ۱۸، ص ۱۱۱۹)
شمس جیلانی، ڈاکٹر (ش ۱۸، ص ۱۱۲۳)

شہزاد احمد (ش ۹، ص ۱۶۰)

ایضاً (ش ۱۵، ص ۱۵۸)

صدیقی، افضال (ش ۱۸، ص ۱۱۲۳)

صدیقی، ایس۔ اے۔، ڈاکٹر (ش ۱۸، ص ؟)

صدیقی، رضوان (ش ۱۸، ص ۱۱۲۲)

صہبائی، نگار (ش ۳، ص ۱۵۶۔۱۵۷)

طالب جوہری، علامہ (ش ۹، ص ۱۴۸)

طاہر سلطانی (ش ۶، ص ۲۰۱)

عادل، تاجدار، خواجہ (ش ۱۵، ص ۱۵۶)

ایضاً (ش ۱۶، ص ۱۶۰)

عادل زادہ، شکیل (ش ۳، ص ۳۲۰۔۳۲۱)

عاصی کرنالی، ڈاکٹر (ش ۱۵، ص ۱۵۵)

عبدالماجد دریا بادی (ش ۹، ص ۱۴۸)

عزم بہزاد (ش ۱۵، ص ۱۶۰)

عظیم، وقار (ش ۹، ص ۱۴۸)

غزالی، اسلم، سید محمد (ش ۱۸، ص ۱۱۲۱)

غوری، محمد حلیم خاں (ش ۱۸، ص ۱۱۲۶)

فراق گورکھپوری (ش ۹، ص ۱۴۸)

فرمان فتح پوری، ڈاکٹر (ش ۱۵، ص ۱۵۴)

فیضی، دوست محمد (ش ۱۸، ص ۱۱۱۴)

قادری، شبیر احمد، ڈاکٹر (ش ۱۸، ص ۱۱۲۴)

قادری، غلام عباس (ش ۹، ص ۱۵۸۔۱۵۹)

قاسم رضا صدیقی، پیرزادہ، ڈاکٹر (ش ۱۹، ص ۴۹۹)

کاظمی، حامد سعید، سید (ش ۱۸، ص ۱۱۱۰)

گہر اعظمی (ش ۱۸، ص ۱۱۲۱)

محسن بھوپالی (ش ۱۵، ص ۱۵۶)

مغل، رفیق، محمد (ش ۱۸، ص ۱۱۲۶)

منصور، عزیز (ش ۱۸، ص ۱۱۲۳)

مہدی، یاور (ش ۱۶، ص ۵۱۶)

میرٹھی، نور احمد (ش ۱۵، ص ۱۵۸)

ناز رحمٰن، فرحت، ڈاکٹر (ش ۱۸، ص ۱۱۱۶)

ناصر، صلاح الدین (ش ۱۸، ص ۱۱۲۴)

نظامی، ظل احمد (ش ۱۸، ص ۱۱۱۹)

نظر کامرانی، ڈاکٹر (ش ۱۵، ص ۱۵۷)

ہارون، محمود (ش ۱۹، ص ۵۰۱)

ہاشمی، اظہر عباس (ش ۱۶، ص ۵۱۵)

ایضاً (ش ۱۸، ص ۱۱۲۰)

ہاشمی، محمد شاکر (ش ۱۸، ص ۱۱۲۵)

ہویدا، محمد یونس خان (ش ۱۸، ص ۱۱۲۰)

متفرقات

ادارہ

امام احمد رضا کا منظوم فتویٰ:
مسئولہ نواب صاحب محلّہ بہاری پور بریلی (ش۱۹،ص۴۲۷۔۴۲۸)

اسمائے گرامی صاحبِ کتاب حمد گویانِ اردو (ش۱۴،ص۱۱)

تعزیت [پروفیسر سردار علی نقوی] (ش۶،ص۱۹۹)

تنویر پھولؔ کے لیے نیشنل بک فاؤنڈیشن ایوارڈ (ش۱۰،ص ۶۸)

حافظ علی احمد برنی کا انتقال (ش۲،ص۳۹۱)

درود تنجینا وفضائل درود تنجینا (ش۱۱،ص ندارد)

درود صلوٰۃً تنجینا [اردو ترجمہ] (ش۱۸،ص۱۰۸۶)

درود صلوٰۃً تنجینا (ش۱۸،ص۱۰۸۸)

دعائیں (ش۱۸،ص۱۰۸۴۔۱۰۸۵)

خطاطی کے نمونے [قرآنی آیات] (ش۱۸،ص۱۰۹۲۔۱۱۰۸)

سردار علی کے صاحبزادے کا انتقال (ش۲،ص۳۹۱)

سرورِ کونین ﷺ کے قاصد (ش۴،ص ۶۵)

شمس الزماں خان کا انتقال (ش۱۱،ص۳۹۸۔۳۹۹)

علامہ محمد اقبال کی کتب کا تعارف (ش۱۶،ص۴۹۹۔۵۱۲)

فرہنگ [شکوہ و جوابِ شکوہ] (ش۱۶،ص۴۲۹۔۴۳۹)

فہرست ''جہانِ حمد'' (نعت نمبر) شمارہ ۶ (ش۸،ص۲۱۵۔۲۱۹)

مچھلی پر قرآنی تحریر سے مشابہ نشانات (ایک حیرت انگیز خبر) (ش۱۸،ص۷۶۵)

نقشہ متعلق حالات تاریخی امہات المومنین رضی اللہ عنھن (ش۴،ص۱۱)

ہندو پاک کے معروف حمد و نعت شناسوں اور
حمد و نعت کاروں کے پتے (ش۶،ص۴۰۷۔۴۱۶)

انورؔ بریلوی

حمد صنف سخن ہے یا نہیں؟ (ش۵،ص۱۴۷۔۱۴۸)

خاورؔ امروہوی، خورشید، ڈاکٹر

حمد صنف سخن ہے یا نہیں؟ (ش۵،ص۱۴۸)

شارقؔ، شفیق الدین

(ایک دعا اسپتال میں)

زندگی ہوگئی کیوں وسعت صحرا کی طرح
نظر آتا نہیں کچھ نقش کفِ پا کی طرح

(ش۲،ص۴۱۲۔۴۱۳)

طاہرؔ سلطانی

اظہارِ تشکر (ش۱۸،ص ۱۱۲۷۔۱۱۲۹)

فہرست صاحبِ کتاب حمد گویانِ اردو [بہ اعتبارِ سنِ اشاعت مجموعۂ حمد] (ش۱۴،ص۵۴۶۔۵۴۷)

طاہر، محمد فرقان

تعارف [جہانِ حمد کے پانچ شمارے] (ش۶،ص۴۴۰۔۴۴۶)

فاخرہ انوار

اُمِّ جہاں زیب کی دعا (ش۴،ص۳۲۵)

کاظمی، حسنین، پروفیسر

انوار عزمی کو ''حمد وثنا نام بہ نام'' کی تکمیل مبارک (ش۳،ص۱۴۷۔۱۵۰)

رپورٹیں

اختر سعیدی

[جہانِ حمد ''صبا اکبرآبادی حمد و نعت نمبر'' کی تعارفی تقریب] (ش۱۰،ص۲۷۷-۲۷۸)

ادارہ

[خبر نامۂ جہانِ حمد] (ش۳،ص۳۴۶-۳۵۷)

[خبر نامۂ جہانِ حمد] (ش۴،ص۳۲۱-۳۲۴)

[دوسرا طرحی مشاعرہ: ''خالقِ کائنات ---مالکِ دوجہاں''] (ش۱۰،ص۱۵۹)

[تیسرا طرحی مشاعرہ: ''شکر پروردگار کرتا ہوں''] (ش۱۰،ص۱۷۳)

[چوتھا طرحی مشاعرہ: ''شمس و قمر ہیں پر ضیا تیرے جمال کے سبب''] (ش۱۰،ص۱۸۹)

[پانچواں طرحی مشاعرہ: ''کن سے پہلے کون تھا اے لامکاں تو ہی تو تھا''] (ش۱۰،ص۲۰۳)

[چھٹا طرحی مشاعرہ: ''زمیں بھی اس کی ہے آسماں بھی اس کا ہے''] (ش۱۰،ص۲۱۵)

[ساتواں طرحی مشاعرہ: ''یہ سب کرم ہے بادشہِ کائنات کا''] (ش۱۰،ص۲۲۳)

ایکسپریس، روزنامہ

[بزمِ جہانِ حمد کے تحت نواں طرحی مشاعرہ] (ش۱۰،ص۳۳۴)

پھول، تنویر

[بزمِ جہانِ حمد کے تحت طرحی حمدیہ مشاعرے] (ش۱۰،ص۱۴۴-۱۴۶)

جنگ، روزنامہ

[بزمِ جہانِ حمد کے تحت ساتواں طرحی مشاعرہ] (ش۱۰،ص۳۳۴)

سحر، نسیم

[جدّہ میں اوّلین حمدیہ مشاعرہ] (ش۱۰،ص۲۳۵-۲۳۶)

شہزاد زیدی

[حمدیہ مشاعرہ (طرحی کتابی)] (ش۲،ص۱۷۷)

[تیسرا حمدیہ مشاعرہ (طرحی کتابی)] (ش۳،ص۱۶۶)

[چوتھا حمدیہ مشاعرہ (طرحی کتابی)] (ش۵،ص۱۴۹-۱۵۰)

[پانچواں حمدیہ مشاعرہ (طرحی کتابی)] (ش۶،ص۲۶۹)

وارثی، اسلم سیال/ فاروق نازاں

[خبر نامۂ جہانِ حمد] (ش۱،ص۴۱۹-۴۲۶)

ہویدا، یونس

[ماہانہ طرحی حمدیہ مشاعرے] (ش۱۲،ص۱۴۴-۱۴۸)

[ماہانہ طرحی حمدیہ مشاعرے] (ش۱۲،ص۱۷۲-۱۷۳)

[ماہانہ طرحی حمدیہ مشاعرے] (ش۱۲،ص۱۹۴-۱۹۶)

[ماہانہ طرحی حمدیہ مشاعرے] (ش۱۲،ص۲۴۰-۲۴۱)

[ماہانہ طرحی حمدیہ مشاعرے] (ش۱۲،ص۲۶۳-۲۸۴)

[ماہانہ طرحی حمدیہ مشاعرے] (ش۱۲،ص۳۰۷-۳۰۸)